گھر بھر کی جسمانی بیماریوں، ذہنی الجھنوں اور روحانی مسائل کا حل۔

لاہور

ماہنامہ عبقری®

نومبر 2006 بمطابق شوال 1427 ہجری

باذوق مردوں اور باوقار خواتین کے لئے جسے بچے بھی پڑھ سکتے ہیں۔

جب مشکلات آپ کو بالکل مایوس کر دیں

تو ٹھہریئے اسکا حل خودکشی نہیں بلکہ ایک فیصلہ کن انمول وظیفہ صرف ایک نظر دیکھ لیں۔

موٹاپا کم کرنے کے لئے فاقہ کشی اسمارٹ نہیں بیمار کرتی ہے۔

کُتے نے مدینے والےؐ کے نام کی لاج رکھ لی۔

ڈپریشن کا روحانی اور سائنسی علاج۔

اس شمارے کی چند دلچسپ جھلکیاں۔

چہرے کے مہاسے، دانے، الرجی اور آنکھوں کے امراض کا دائمی علاج وضو ہے۔ صفحہ نمبر 4
دیکھو بیٹا خوب کھاؤ گے تو طاقت آئے گی (ماں اور بچہ)۔ صفحہ نمبر 11
لاعلاج بیماریوں کا شافی علاج (طبی مشورے)۔ صفحہ نمبر 12
کالے جادو سے تڑپتے سلگتے انوکھے خط اور شافی مسنون علاج۔ صفحہ نمبر 15
اسمِ اعظم اور یادداشت تیز کرنے کا پراسرار وظیفہ۔ صفحہ نمبر 17
تین چار بار خودکشی کی کوشش کی (نفسیاتی گھریلو اُلجھنیں اور آزمودہ یقینی علاج)۔ صفحہ نمبر 18
کلونجی !۔۔۔۔ ایک راز کا انکشاف۔ صفحہ نمبر 21
ادرک کے چشم کُشا فائدے اور احتیاطیں۔ صفحہ نمبر 21
منٹوں میں کروڑ پتی بنیئے۔ صفحہ نمبر 22
معدے کا ورم، السر اور بدہضمی۔ صفحہ نمبر 24
انار، طبِ نبویؐ کا انوکھا تحفہ۔ صفحہ نمبر 25
بڑی بوڑھیوں کے آزمودہ گھریلو ٹوٹکے۔ صفحہ نمبر 29
آپ کا خواب اور روشن تعبیر۔ صفحہ نمبر 30
زیارتِ رسولؐ اور محدثین کے ذاتی آزمودہ مشاہدات۔ صفحہ نمبر 32
نظرِ بد انسان کو قبر اور اُونٹ کو ہنڈیا میں ڈال دیتی ہے۔ صفحہ نمبر 33
اسکے علاوہ اور بہت کچھ۔۔۔۔۔

روحانی وجسمانی

گھریلو الجھنیں

آزمودہ اور یقینی علاج کے لئے ماہنامہ عبقری سے دو

بیاد
حضرت خواجہ سید محمد عبداللہ ہجویری عبقری مجذوب رحمتہ اللہ علیہ
جناب حکیم محمد رمضان چغتائی رحمتہ اللہ علیہ

زیرسرپرستی
شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد عبیداللہ المفتی دامت برکاتہم العالیہ
حضرت مولانا محمد کلیم صدیقی دامت برکاتہم العالیہ (پھلت)

شمارہ نمبر 05 جلد نمبر 01 نومبر 2006ء بمطابق شوال 1427ھ

فرقہ واریت اور سیاسی تعصبات سے پاک

ماہنامہ عبقری لاہور

نومبر 2006ء

روحانی و جسمانی صحت کا ضامن' مرکز روحانیت وامن کا ترجمان

مدیر
[redacted]

مجلس مشاورت
[redacted]

قیمت فی شمارہ	15 روپے
اندرون ملک سالانہ (معہ ڈاک خرچ)	120 روپے
بیرون ملک سالانہ (معہ ڈاک خرچ)	20 امریکی ڈالر

صدقہ جاریہ یہ رسالہ خالص خدمت خلق اور دکھی انسانیت کے روحانی اور جسمانی مسائل کے حل کے لئے شائع کیا گیا ہے۔ کوشش کی گئی ہے کہ لاگت اور مزدوری پیش نظر رکھ کر کم سے کم قیمت میں یہ رسالہ آپ تک پہنچے۔ آپ ''ماہنامہ عبقری'' کم قیمت میں خرید کر اپنے پیاروں کو گفٹ کریں یا اپنے پیاروں کے لئے تقسیم کر کے صدقہ جاریہ کریں۔

نامعلوم آپ کی وجہ سے لوگوں کے کتنے دکھ دور ہوں گے اور آپ اللہ تعالیٰ کے کتنے قریب ہوں گے۔

ایجنسی ہولڈر اپنی مہر لگائیں / ہدیہ دینے کے لئے اپنا نام لکھیں۔

دائرے میں سرخ نشان سالانہ خریداری کی مدت ختم ہونے کی علامت ہے لہٰذا نئے سال کی خریداری کے لئے رقم ارسال فرمائیں۔

○

ضروری وضاحت: ماہنامہ عبقری میں شائع ہونے والی تحریریں ایک رائے اور نقطہ نظر کی حیثیت رکھتی ہیں جنہیں ہر قسم کے مذہب وسیاسی تعصبات سے بالاتر ہو کر پوری نیک نیتی کے ساتھ شائع کیا جاتا ہے۔ مضمون نگار حضرات کی آراء و نقطہ نظر ان کے اپنے ہیں جن سے مدیر اور ادارہ کا متفق ہونا ضروری نہیں لہٰذا ادارہ کسی ایسے مضمون کی اشاعت پر جوابدہ نہیں ہوگا جس سے کسی مذہبی وسیاسی فرد یا جماعت کو اختلاف ہو۔ (مدیر ماہنامہ)

مستقل پتہ دفتر ماہنامہ ''عبقری'' مرکز روحانیت وامن 78/3' مزنگ چونگی' قرطبہ چوک' یونائیٹڈ بیکری اسٹریٹ' جیل روڈ' لاہور''
فون: 042-7552384 موبائل: 0304-4177637
Website: www.ubqari. com E-mail: ubqari@hotmail.com

ٹھہریئے پہلے اسے پڑھیئے

ماہنامہ عبقری جاری کرانے کا طریقہ:

اگر آپ رسالہ ''عبقری'' کا اجراء کرانا چاہتے ہیں تو اس کا زر سالانہ مبلغ 120 روپے بمعہ ڈاک خرچہ ہے آپ یہ رقم بذریعہ منی آرڈر بنام ''دفتر ماہنامہ عبقری مرکز روحانیت وامن 78/3' مزنگ چونگی' قرطبہ چوک' یونائیٹڈ بیکری اسٹریٹ' جیل روڈ' لاہور'' کو ارسال کریں۔

☆ اگر آپ رسالے کا فوری اجراء چاہتے ہیں تو پھر آپ مبلغ 125 روپے زر سالانہ ارسال کریں۔ رقم موصول ہونے پر فوری رسالہ جاری کر دیا جائے گا۔

☆ آپ اگر منی آرڈ نہیں کرا سکتے تو آپ کی آسانی کے لئے ایک طریقہ یہ ہے کہ اسی مالیت کے ایک روپے والے ڈاک ٹکٹ بذریعہ خط اپنے مکمل پتہ کے ساتھ ارسال کر دیں۔

☆ اپنا پتہ اردو میں' واضح اور صاف صاف تحریر کریں۔

☆ رسالہ بذریعہ وی پی منگوانے سے گریز فرمائیں کہ وصول نہ کرنے کی صورت میں اداہ کو نقصان پہنچتا ہے۔ آسان صورت یہ ہے کہ آپ رقم منی آرڈر کر دیں آپ کی رقم ملتے ہی مطلوبہ رسالے ارسال کر دیئے جائیں گے۔

☆ اگر کوئی صاحب صرف ایک رسالہ منگوانا چاہتے ہیں تو وہ 10 روپے رسالہ کی قیمت اور 5 روپے ڈاک خرچہ یعنی 15 روپے کے ڈاک ٹکٹ (ایک روپے والے) ارسال کر دیں تا کہ آپ کو فوری رسالہ ارسال کیا جا سکے۔

قارئین سے التماس:

☆ قارئین سے گزارش ہے کہ وہ خط و کتابت کرتے وقت اپنا خریداری نمبر کا حوالہ ضرور دیں۔

☆ رسالہ نہ ملنے پر اپنے ڈاکیہ سے رجوع کریں کیونکہ پوری تسلی کے بعد رسالہ روانہ کیا جاتا ہے۔ اپنا خریداری نمبر محفوظ رکھئے اور کسی بھی شکایت کی صورت میں خریداری نمبر کا حوالہ ضرور دیجئے۔

☆ رسالہ نہ ملنے کی صورت میں اپنے ڈاکیہ سے رجوع کریں یا اپنا زر سالانہ جمع کرائیں۔

☆ جواب طلب امور کے لئے جوابی لفافہ آنا ضروری ہے' ورنہ معذرت۔

☆ بعض احباب نے اپنے عزیز واقارب یا ملنے والوں کے لئے ''ماہنامہ عبقری'' کا اجراء کرایا ہوا ہے مگر ان کے نام رسالہ کا اجراء ہوا ہے ان کے علم میں یہ بات نہیں کہ یہ رسالہ ان کو کس کی جانب سے موصول ہو رہا ہے ان کو یہ تشویش ہوتی ہے اور وہ ادارہ سے رجوع کرتے ہیں۔ اس لئے ایسے احباب سے گزارش ہے کہ رسالہ جاری کرانے پر اپنے دوست احباب کو اس کی اطلاع لازمی کر دیں اور ہمارے پاس بھی نوٹ کرا دیں تا کہ آئندہ ادارہ سے کوئی احباب معلوم کرے تو ادارہ ان کو تسلی بخش جواب دے سکے۔

اکثر و بیشتر قارئین کی طرف سے شکایات موصول ہوتی ہیں کہ رسالہ نہیں مل رہا۔ یا وقت پر نہیں ملتا۔ ادارہ کی طرف سے ریکارڈ کے مطابق رسالہ کو چیک کیا جاتا ہے اور ایک ہی روز ارسال کیا جاتا ہے۔ بہر حال پھر بھی جن کی طرف سے رسالہ نہ ملنے کی شکایات موصول ہوتی ہیں یا جن لوگوں کو رسالہ نہیں ملتا وہ اپنے متعلقہ ڈاکخانہ سے رجوع فرمائیں۔ ادارہ پر اعتماد کریں۔

☆ ادارہ کی طرف سے رسالہ بتائے گئے پتہ کے مطابق چیک کر کے ارسال کیا جاتا ہے پتہ نہیں کس مقام پر یہ رسالے غائب ہو جاتے ہیں جس سے قارئین کو بدگمانی ہو رہی ہے کہ ہم رسالہ ارسال نہیں کرتے جن حضرات کو رسالے نہیں ملتے ان سے یہ درخواست ہے کہ وہ دیئے گئے پتہ اور اپنے متعلقہ ڈاکخانہ پر تحقیق کرائیں نیز ایسے موقع پر دعا کریں کہ یہ سلسلہ چلتا رہے اور آپ سب کو رسالے بروقت ملتے رہیں۔

☆ رسالہ کا اجراء ہر انگریزی مہینے کی 26-27-28 کو ہو جاتا ہے اس کے بعد جو نئے خریدار بنتے ہیں ان کو رسالہ اگلے ماہ جاری ہوگا۔

''ماہنامہ عبقری'' کا آسان فوری اجراء:

اگر آپ رسالہ ''ماہنامہ عقبری'' کو فوری جاری کرانا چاہتے ہیں تو مبلغ 125 روپیہ کے ڈاک ٹکٹ ایک روپے والے بذریعہ خط اپنے ایڈریس کے ساتھ روانہ کر دیں۔ آپ کی طرف سے جوں ہی ٹکٹ وصول ہوں گے آپ کو فوراً ہی رسالہ جاری کر دیں گے تا کہ قارئین کو انتظار کی زحمت نہ ہو اور اس بارے میں اپنے ادارے پر اعتماد رکھیں اور اس رسالہ کو روحانی جذبے کے ساتھ اپنے حلقہ احباب میں متعارف کرائیں۔

آپ رسالہ کو اپنے والدین مرحومین اور اپنے عزیزوں کے ایصال ثواب کیلئے تقسیم بھی کرا سکتے ہیں۔ تقسیم کیلئے خصوصی رعایت

ماہنامہ عبقری قریبی بک سٹال یا اخبار فروش سے طلب کریں۔

خالد حسین ناشر نے اظہار سنز پرنٹرز 9 ریٹی گن روڈ سے چھپوا کر مزنگ لاہور سے شائع کیا۔

منتخب احادیث

الحدیث حضرت ابوامامہ باہلیؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو بندہ بیماری کی وجہ سے (اللہ تعالیٰ کی طرف متوجہ ہوکر) گڑگڑاتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کو بیماری سے اس حال میں شفا عطا فرمائیں گے کہ وہ گناہوں سے بالکل پاک صاف ہوگا'' (طبرانی، مجمع الزوائد)

* * *

الحدیث حضرت حسنؓ نبی کریم کا ارشاد نقل کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ ایک رات کے بخار سے مومن کے سارے گناہوں کو معاف فرمادیتے ہیں'' (ابن ابی الدنیا، اتحاف)

* * *

الحدیث ''حضرت ابوموسیٰؓ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب بندہ بیمار پڑ جاتا ہے یا سفر پر جاتا ہے تو اس کیلئے اس جیسے اعمال کا اجر وثواب لکھا جاتا ہے جو اعمال وہ تندرستی یا گھر پر قیام کی حالت میں کیا کرتا تھا۔'' (بخاری)

* * *

الحدیث حضرت ابوسعیدؓ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: پوری سچائی اور امانت داری کیساتھ کاروبار کرنے والا تاجر انبیاء، صدیقین اور شہداء کے ساتھ اٹھایا جائے گا۔'' (ترمذی)

* * *

الحدیث حضرت رفاعہؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: تاجر لوگ قیامت کے دن گہنگار اٹھائے جائیں گے سوائے ان تاجروں کے جنہوں نے اپنی تجارت میں پرہیزگاری اختیار کی یعنی خیانت اور فریب دہی وغیرہ میں مبتلا نہ ہوئے اور نیکی کی' اپنی تجارتی معاملات میں لوگوں کے ساتھ اچھا سلوک کیا اور سچ پر قائم رہے۔'' (ترمذی)

* * *

الحدیث حضرت کعبؓ کی صاحبزادی ام عمارہ انصاریہؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ ان کے یہاں تشریف لائے۔ انہوں نے آپکی خدمت میں کھانا پیش کیا۔ آپ ﷺ نے ان سے فرمایا: تم بھی کھاؤ۔ انہوں نے عرض کیا: میرا روزہ ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب روزہ دار کے سامنے کھانا کھایا جاتا ہے تو کھانے والوں کے فارغ ہونے تک فرشتے اس روزہ دار کیلئے رحمت کی دعا کرتے رہتے ہیں۔'' (ترمذی)

* * *

الحدیث حضرت ابوہریرہؓ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ایک درخت مسلمانوں کو تکلیف دیتا تھا ایک شخص نے آکر اسے کاٹ دیا تو وہ (اس عمل کی وجہ سے) جنت میں داخل ہوگیا۔'' (مسلم)

* * *

الحدیث حضرت ابوذرؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ان سے ارشاد فرمایا: دیکھو! تم اپنی ذات سے نہ کسی گورے سے بہتر ہو نہ کسی کالے سے البتہ تم تقویٰ کی وجہ سے افضل ہوسکتے ہو۔'' (مسند احمد)

کیا آپ سو شہیدوں کا ثواب پانا چاہتے ہیں

یقیناً آپ جانتے ہیں کہ آج کے دور میں ایک سنت پر عمل کرنا سو شہیدوں کے مطابق ثواب پانا ہے

ہاتھ دھونا تمام انبیاءؑ کی سنت ہے

حضرت ابن عباسؓ نبی کریم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: کھانے سے قبل اور بعد میں ہاتھ دھونا فقر کو دور کرتا ہے اور تمام نبیوں کی سنت ہے۔ (مجمع جلد ۵' صفحہ ۲۷)

* * *

ہاتھ دھونا زیادتی خیر کا باعث ہے

حضرت انسؓ نبی اکرم ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جو یہ چاہتا ہے کہ اس کے گھر میں خیر زیادہ ہو اسے چاہیے کہ کھانا آئے تو ہاتھ دھوئے اور جب فارغ ہو جائے تو ہاتھ دھوئے۔ (ابن ماجہ' جلد ۲ صفحہ ۲۳۲)

* * *

ہاتھ دھونا باعث برکت ہے

حضرت سلمان فارسیؓ فرماتے ہیں: میں نے توریت میں پڑھا ہے کہ کھانے سے فراغت کے بعد ہاتھ دھونا برکت کا باعث ہے۔ میں نے آپ ﷺ سے عرض کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا کھانے سے قبل اور بعد میں ہاتھ دھونا برکت کا باعث ہے۔ (شمائل)

* * *

ہاتھ دھونا وسعت رزق کا باعث ہے

حضرت انسؓ سے مرفوعاً روایت ہے کہ کھانے سے قبل اور بعد میں ہاتھ دھونا وسعت رزق کا باعث ہے۔ اس میں شیطان کی مخالفت ہے۔ (کنز العمال)

فائدہ:

کھانے سے قبل اور فراغت کے بعد دھونا سنت ہے اگر ہاتھ صاف ہوں تب بھی دھونا سنت ہے۔ چمچوں اور کانٹوں کی صورت میں چونکہ ہاتھ دھونے کی ضرورت محسوس نہیں کی جاتی اس لئے ان برکات وفوائد سے محرومی ہو جاتی ہے' قدرت نے ہاتھ اسی لئے دیا ہے کہ ہاتھ دھوکر ہاتھ سے کھائے تاکہ یہ برکات وفوائد حاصل ہوں' برکت کا مفہوم یہ ہے کہ جن فوائد اور مقاصد کے لئے کھانا کھایا جاتا ہے وہ پورے ہوتے ہیں' بدن کا جزو بنتا ہے' عبادت اور عمدہ اخلاق پر تقویت کا سبب بنتا ہے۔ (خصائل' صفحہ ۱۱۶) برکت کا مطلب اس کا زائد محسوس ہونا بھی ہے۔ (عمدۃ جلد ۲۱ صفحہ ۷۶)

* * *

سنت کی برکت کا ایک عجیب واقعہ:

ایک بزرگ فرماتے ہیں کہ میرے اوپر تین سو (۳۰۰) روپے کا قرض تھا اور بوجہ مفلسی کے کوئی صورت ادا سمجھ میں نہیں آتی تھی۔ اتفاقاً ایک دن میں نے (کسی عالم کے) درس میں سنا کہ یہ فائدہ ہوگا کہ چند دنوں میں اس کا قرض ادا ہو جائے گا چنانچہ میں نے یہ عمل شروع کیا' ابھی چند ہی روز کیا تھا کہ اللہ کے فضل وعنایت سے میرے ذمہ ایک کوڑی بھی کسی کی باقی نہ رہی' اور میں الحمدللہ ایک سنت نبوی ﷺ پر عمل کی برکت سے بار دین (قرض کے بوجھ) سے سبکدوش ہوگیا۔ (اسوہ' صفحہ ۹)

* * *

برتن میں ہاتھ دھونا

سلپچی میں ہاتھ دھونا درست ہے۔ جس برتن میں کھایا گیا ہو اس میں ہاتھ دھونا بھی بے ادبی ہے۔ (اتحاف جلد ۵' صفحہ ۲۲۹)

''مظلوم کی بددعا سے بچو کیونکہ اس کے سامنے کوئی رکاوٹ نہیں۔'' (کنز الحقائق)

ہفتہ وار درس سے اقتباس

درسِ ہدایت

حکیم محمد طارق محمود عبقری مجذوبی چغتائی

جاؤ آج کے بعد اس کو بھول جاؤ اور ہم بھول جاتے ہیں۔ اپنے عزیز ترین رشتوں کو بھول جاتے ہیں اور ایسا بھولتے ہیں کہ آج تک یاد ہی نہیں تھا۔ وہ اس دنیا میں شاید آیا ہی نہیں تھا۔ تو میرے دوستو یہ زندگی کی آخری ساعتیں ہیں۔ آخری لمحے مومن وہ ہوتا ہے جو ہر عمل کرتا ہے مگر آخری چانس سمجھ کر۔ مومن وہ ہوتا جو ہر عمل کو پہلا اور آخری موقع سمجھ کر کرتا ہے۔ اس کے بعد موقع کوئی اور نہیں آئے گا۔ تو اب یہ رمضان المبارک کی گھڑی آرہی ہیں۔ اس کیلئے ہم کیا تیاری کررہے ہیں۔ سرور کونینؐ تیاری کرتے تھے فرمایا آپ رجب کی تیاری کرتے تھے۔ پھر شعبان آتا تھا اور فرماتے تھے اس لئے کہ رمضان کی تیاری کرتے تھے اور پہلے دور میں تو یوں ہوتا تھا بعض بزرگوں کے بارے میں کہ اپنے مکان کو لپوا لیتے تھے کھڑکیاں دروازے بند کر دیتے تھے۔ بس ایک سوراخ ہوتا تھا جس سے ان کو صبح شام کی سحری افطاری دے دی جاتی تھی۔ بس اس میں ہی رہتے تھے اور وہ بھی اکثر سحری نہیں کھاتے تھے۔

ہر شب، شب قدر است:

مجاہدے کا یہ عالم ہوتا تھا رمضان کے استقبال کا یہ عالم ہوتا تھا۔ ارے دوستو سوچو تو سہی ایک بزرگ فرماتے ہیں کہ ''ہر شب، شب قدر است'' اگر تو رات کی قدر کرے تو ہر رات شب قدر کی رات ہے اور اگر تو نے رمضان المبارک کی راتوں کی بھی قدر نہ کی تو تجھے شب قدر کی کیا قدر ہے؟ اور تو اس کی قدر کر۔ اب رمضان المبارک کی ساعتیں جو آرہی ہیں اس میں ہم سوچیں ہم کتنا اس کا انتظام کررہے ہیں اور کتنا اس کا اہتمام کررہے ہیں اس پہ ذرا غور کریں۔ اب میں آپ کو کچھ چیزیں عرض کرتا ہوں۔ جو رمضان المبارک میں ہمیں خاص طور پر کرنے کو کہا گیا ہے۔ کچھ احادیث میں آپ کی خدمت میں عرض کرنا چاہ رہا ہوں۔ حضرت انسؓ روایت کرتے ہیں سرور کونین ﷺ سے مروی ہے ''جو بندہ مومن چاند دیکھ کر اللہ کی حمد وثنا کرتا ہے اور اس کے ساتھ ساتھ سورۂ فاتحہ پڑھ لیتا ہے تو اللہ جل شانہٗ اس کو اس مہینے بھر کی شکایت جسم سے عافیت فرماتا ہے۔ اللہ آنکھوں کی کوئی تکلیف عطا نہیں فرمائے گا'' اللہ کی ثنا بیان کرتا ہے۔ **سبحان الله بحمد عدد خلقه.** اور جو بھی حمد وثنا آتی ہو وہ کرے۔ تو کتنا کریم ہے کتنا عظیم ہے کتنا بڑا ہے تیری حمد وثنا اللہ کی بڑائی اللہ کی عظمت اور یہ عظمت اور یہ آیت الکرسی ساری اللہ کی عظمت ہے اور سورۂ اخلاص ساری اللہ کی عظمت ہے اور یہ جو ہم تراویح میں دعا پڑھتے ہیں۔ سبحان ذی الملک۔

دولت ایمان کی ہو یا دنیا کی ہو جتنی بڑھتی جائے گی اتنی نیند کم ہوتی چلی جائے گی:

کوئی بھی عظمت بیان کریں اور ساتھ ساتھ سورۂ فاتحہ پڑھیں۔ نہایت آسان عمل ہے اور ملے گا بہت کچھ۔ کہتے ہیں کہ مومن وہ ہوتا جو نیکی کے موقع کے انتظار ہوتا ہے کوئی موقع ملے اور میں نیکی حاصل کرلوں۔ اور مومن وہ ہوتا ہے جو ہر احتیاط میں ہوتا ہے کوئی ایسا کام نہ ہو جائے جس سے میری نیکی ضائع نہ ہو جائے۔ دنیا کی بات ہے مال مشکل سے کماتے ہیں پھر کیسی حفاظت کرتے ہیں مال کی۔ آپ نے دیکھا نہیں ہے جتنا مالدار ہوتا جاتا ہے نیند کم ہو جاتی ہے اور جتنا ایمان والے کے اندر ایمان زیادہ ہوتا چلا جائے گا نیند کم ہوتی چلی جائے گی لکھ لو فقیر کی بات کیوں؟

دولت جس چیز کی بڑھتی چلی جائے گی ایمان کی دولت ہو یا دنیا کی دولت ہو کوئی بھی دولت ہو جتنی بڑھتی چلی جائے گی اتنی نیند کم ہوتی چلی جائے گی۔ فٹ پاتھ پر سونے والوں کو کوئی پریشانی نہیں سامنے جیل روڈ پر سوتے ہیں اور میں نے دیکھا کہ بڑے سیکورٹی گارڈ اور اس کے باوجود پریشان ہوتے ہیں کیوں؟ مال ہے دیکھو چور مال کا دشمن ہے بندے کا دشمن نہیں اور یہ جو دشمن ہے شیطان یہ انسان کا کم ہے ایمان کا دشمن زیادہ ہے۔ ہاں! جس کے پاس کفر ہے ایمان ہے ہی نہیں اس کے پاس کیا کرنے جائے گا کسی غریب آدمی کے گھر بھی چور گیا ہے کبھی؟ جس کے پاس پھوٹی کوڑی بھی نہیں ہے۔ اس کے پاس کیا کرنے جائے گا۔ جس کے پاس نیکیاں ہی نہیں تقویٰ نہیں اعمال نہیں۔ جس کے پاس ایمان نہیں اللہ جل شانہٗ کا تعلق نہیں وہاں کیا کرنے جائے گا۔ ارے شیطان تو آئے گا وہیں جہاں مال ہوگا اور ایمان والے کے پاس ایمان سے بڑھ کر کوئی دولت نہیں ایمان سب سے بڑا مال ہے۔ تو اسلئے جس کے سفید کپڑے ہوتے ہیں وہ کیچڑ کے ہر چھینٹے سے بچنے کی بہت کوشش کرتا ہے کپڑے تو کپڑے اپنے جوتوں کو بھی بچایا ہے کیچڑ سے۔ جس کے پاس ایمان ہوتا ہے وہ ہر وقت عمل ہر وہ کام ہر وہ کیفیت ہر وہ اشارہ جس سے ایمان پر میل لگ جائے بڑی احتیاط سے چلتا ہے حضرت نبی کریم ﷺ نے فرمایا جو ماہ رمضان میں مجالس ذکر میں کسی مجلس میں حاضر ہوتا ہے اللہ اس کیلئے ہر قدم کے عوض ایک سال کی عبادت کا ثواب لکھتا ہے اور قیامت کو وہ میرے عرش کے نیچے ہوگا اور رمضان المبارک میں تراویح سے بڑھ کر کوئی مجلس ذکر نہیں ہوتی۔ ہم رمضان المبارک میں درس کا سلسلہ ختم کر دیتے ہیں کہ اب اللہ جل شانہ نے ایک سلسلہ ہمارے لئے حکم فرما دیا ہے وہ ہے تراویح قرآن سے بڑھ کے کوئی ذکر ہے۔ کیوں اللہ والو! اور وہ کتنا خوش قسمت ہے جو تراویح کیلئے چل کے جاتا ہے اور سنو تراویح کے فضائل کہ اللہ جل شانہ ہر قدم کے عوض ایک سال کی عبادت کا ثواب لکھتا ہے۔ یہ تو چل کے جاتا ہے اور وہاں جا کے جو پڑھتا ہے اس پہ کیا ملے گا اور کتنا خوش قسمت ہے وہ جو پڑھاتا ہے اور کتنا خوش قسمت ہے جو پڑھتا ہے۔

خوش نصیب شخص:

اور کتنا خوش قسمت ہے جو کیفیات کے ساتھ کھڑا ہوتا ہے اور کہہ رہا ہوتا ہے کہ یا اللہ یہ قرآن میرے لئے ہے اور میں نے اس پہ عمل کرنا ہے اور کتنا خوش قسمت ہے جس کو معنی کا علم ہے کہ قرآن کے یہ معنی ہیں اور ایک ایک معنی اس کے دل پہ اتر رہے ہوتے ہیں اور اس سے کتنا بڑا خوش قسمت ہے جو قرآن کی معرفت کو جانتا ہے کہ قرآن کی معرفت کیا ہے ہاں یہ معارف بھی ایک چیز ہے ایک معنی ہے ایک معارف ہے فرق ہے تو ہر قدم کے عوض کیا ملتا ہے ایک سال کی عبادت کا ثواب اور ایک اور حدیث میں ہے روایت میں ہے سرور کونین ﷺ نے فرمایا ہر تراویح کی ایک رکعت میں ڈیڑھ ہزار نیکیاں ملتی ہیں اور ہر سجدے میں جنت میں ایک محل ملے گا جس کے ستر ہزار کمرے ہونگے اور ہر کمرے کے ستر ہزار دروازے ہیں اور ہر دروازے پر لبیک کہنے والے استقبال کریں گے کس کو؟ جو تراویح کا ایک سجدہ کرے گا اللہ والو! اور ایک نعمت بتاؤں تراویح پڑھنے والے کو شب قدر مل جائیگی یاد رکھنا کیوں؟ شب قدر کی رات میں حکم ہے کہ میرے سامنے قیام کرو اور میرا ذکر کرو تراویح پڑھنے والا قیام بھی کررہا اور رکوع بھی کررہا اور سجدہ بھی کررہا تراویح دن کو پڑھی جاتی ہے یا رات کو تو شب قدر رات ہی کے احکامات میں ہے تراویح پڑھنے والے کو شب قدر مل جاتی ہے اور بعض محدثین نے لکھا ہے شب قدر پورے رمضان میں گھومتی ہے اور اکثر روایت جو ہے وہ یہ ہے کہ آخری عشرے میں ہوتی ہے اور پھر اور روایت یہ ہے کہ آخری عشرے کی طاق راتوں میں ہوتی ہے اور جو تراویح پڑھنے والا ہے اسلئے خیال کرنا ایک بات عرض کرتا ہوں اگر قرآن ختم ہو جائے چھبیس کو ستائیس، چوبیس کو تراویح نہ چھوڑنا کیا پتہ شب قدر ایسی رات میں ہو جس رات میں ہم چھوڑ دیں خیال کرنا جب تک کہ عید کے چاند کا اعلان نہ کر دیا جائے اور اگلی بات سنیں اب تراویح کی عبادت کا پتہ چل گیا ہے جو تراویح پڑھنے کیلئے اللہ والو! جائے گا اسے ایک قدم پہ ایک سال کی عبادت کا ثواب ملے گا اور اگلا ثواب فرمایا کہ قیامت کے دن وہ میرے عرش کے نیچے ہوگا کوئی سایہ نہیں ہوگا لوگ جل رہے ہوں گے سورج سوا نیزے پر ہوگا اور زمین تانبے کی ہو جائے گی (جاری ہے)

توجہ طلب:

ہر منگل کو بعد نماز مغرب ''مرکز روحانیت وامن'' میں حکیم صاحب کا درس، ذکر خاص، مراقبہ اور دعا کی نشست ہوتی ہے۔ اس میں اپنی روحانی ترقی اور پریشانیوں کے لئے شرکت فرمائیں۔ اپنی مشکلات، پریشانیوں کے حل اور دلی مرادوں کی تکمیل کے لئے خط لکھ کر دعاؤں میں شمولیت اختیار کر سکتے ہیں۔

''جو چیز نشہ دے اس سے پرہیز کرو۔'' (کنوز الحقائق)

سنت نبوی ﷺ وضو اور جدید سائنس:

چہرے کے مہاسے' دانے' الرجی اور آنکھوں کے امراض کا دائمی علاج وضو ہے

آنکھوں کی خطرناک بیماری اور وضو

جراثیم کو اپنے مشینی انداز میں پکڑنے کے علاوہ ان غیر مرئی روؤں کے پاس ایک اور دفاعی نظام ہے جسے انگریزی میں (LYSOZIUM) کہتے ہیں اس دفاعی نظام کے ذریعہ سے ناک آنکھوں کو خطرناک بیماری (INFECTION) سے بچاتی ہے۔

جو نمازی وضو کرتے وقت ناک کے اندر پانی ڈالتا ہے تو پانی کے اندر کام کرنے والی برقی رو ناک کے اندر غیر مرئی روؤں کی کارکردگی کو تقویت پہنچاتی ہے جس کے نتیجے میں وہ بے شمار پیچیدہ بیماریوں سے محفوظ رہتا ہے۔

چہرہ دھونا

ایک مریض کا چہرہ ہر وقت گرم رہتا تھا ٹھنڈی دوائیں ہر قسم کی انٹی الرجی (ANTI-ALLERGY) ادویات استعمال کیں لیکن افاقہ ندارد۔ اس کو نماز پڑھنے اور ہر نماز کے بعد نیا وضو کرنے کی تاکید کی گئی اور درود شریف پڑھ کر ہاتھوں پر پھونک مار کر منہ پر پھیرنے کا کہا گیا مریض حیرت انگیز طریقے سے جلد تندرست ہوگیا۔ چہرے کا دھونا بے شمار امراض سے محفوظ رکھتا ہے جو مندرجہ ذیل ہے۔

کیمیکلز سے بچاؤ

موجودہ ایٹمی دور ہیں جبکہ ہر طرف ایٹمی دھماکے ہو رہے ہیں ماہرین بار بار انتباہ کر رہے ہیں کہ زیادہ سے زیادہ درخت لگائے جائیں اور آلودگی کو کم کیا جائے چہرے اور کھلے اعضاء کو دھویا جائے ورنہ یہ کیمیکلز جو دھوئیں' گرد و غبار اور دھول کی شکل میں چہرے پر جمتے رہتے ہیں ان کا واحد علاج صرف اور صرف وضو ہے۔ دھوئیں میں کئی خطرناک کیمیکلز مثلاً سیسہ (LEAD) وغیرہ ہوتے ہیں جو اگر مستقل یا کچھ عرصہ تک جلد پر جمے رہیں تو جلد امراض اور الرجی کے امراض پیدا ہو جاتے ہیں۔

چہرے کے مہاسے اور دانے

چہرہ دھونے سے چہرے پر دانے نہیں نکلتے یا پھر ان کے نکلنے کی شرح کم ہو جاتی ہے۔ ماہرین حسن و صحت اس بات پر متفق ہیں کہ تمام کریمیں' ابٹن اور لوشن چہرے پر داغ چھوڑتے ہیں حسن اور خوبصورتی کے لئے چہرے کا کئی بار دھویا جانا از حد ضروری ہے۔

امریکن کونسل: (AMERICAN COUNCIL FOR BEAUTY) کی سرکردہ ممبر لیڈی ہچر نے عجیب غریب انکشاف کیا ہے کہ اس کا کہنا ہے کہ مسلمانوں کو کسی قسم کے کیمیائی لوشن کی ضرورت نہیں ان کے اسلامی وضو سے چہرے کا غسل ہو جاتا ہے اور چہرہ کئی امراض سے بچ جاتا ہے۔

چہرے کی الرجی

چہرے کی الرجی کے مریض اگر چہرے کو وضو کے وقت اچھی طرح دھوئیں تو الرجی کے نقصانات کم ہو جاتے ہیں۔

محکمہ ماحولیات کے ماہرین اس بات پر متفق ہیں کہ الرجی سے بچنے کے لئے چہرے کو بار بار دھویا جائے اور ایسا صرف وضو کے ذریعے ہی ممکن ہے۔

چہرے کا مساج

جب ہم وضو کے لئے چہرہ دھوتے ہیں تو تین دفعہ چہرہ کا حکم ہے تو اس کیفیت میں جب نمازی چہرہ دھوتا ہے تو اس کا ہاتھوں سے چہرے کا مساج ہو جاتا ہے اور دوران خون چہرے کی طرف رواں ہو جاتا ہے۔ مزید یہ کہ جمی ہوئی میل اور گرد اتر جاتی ہے جس سے چہرے کا حسن بڑھ جاتا ہے۔

چہرے کو تین بار دھونے کی حکمت یہ ہے کہ پہلے چہرے پر پانی ڈال کر میل نرم کریں۔ دوسرے پانی سے اس کی میل اترے گی اور تیسرے پانی سے چہرہ دھل کر صاف و شفاف ہو جائیگا۔

بھنوؤں میں پانی کا رکنا

وضو کرنے کے بعد بھنوئیں پانی سے تر ہو جاتی ہیں میڈیکل کے اصول کے مطابق اگر بھنوؤں میں نمی رہے تو آنکھوں کی ایک ایسی خطرناک مرض سے انسان بچ جاتا ہے جس میں آنکھ کے اندر رطوبت زجاجیہ کم یا ختم ہو جاتی ہے۔ اور مریض آہستہ آہستہ بصارت سے محروم ہو جاتا ہے۔

بندہ کے پاس علاج کیلئے ایک مریض لایا گیا۔ جو نابینا تھا اس کے اندھے پن کو کچھ ماہ گزرے تھے مریض کا کہنا تھا کہ میری نگاہ آہستہ آہستہ کم ہوئی۔ ڈاکٹروں کا کہنا ہے کہ آنکھوں میں رطوبت اور نمی کم ہو گئی ہے اعصاب کھینچ گئے ہیں۔

آنکھوں کے امراض سے بچاؤ

آپ کے گھر میں اگر کسی کی آنکھ میں تکلیف ہو تو کہتے ہیں کہ آنکھ پر ٹھنڈے پانی کے چھینٹے مارو پانی ایک ایسا تریاق ہے جس سے آنکھوں کی ہر مرض ختم ہو جاتی ہے گرد و غبار جہاں چہرے اور ناک کو متاثر کرتے ہیں اس طرح آنکھ کو بھی بہت ہی زیادہ متاثر کرتے ہیں آشوب چشم کی وجہ یہی گرد و غبار ہی ہوتی ہے اور اگر آنکھوں کو دھوتے رہیں تو آنکھیں بے شمار امراض سے بچ جاتی ہیں۔

آنکھیں' پانی' صحت

اس میں اس نے اس بات پر زور دیا ہے کہ اپنی آنکھوں کو روزانہ کئی بار پانی سے دھوتے رہو۔ ورنہ تمہیں خطرناک امراض سے دوچار ہونا پڑے گا۔

(جاری ہے)

پسینے کی زیادتی سے انوکھی بیماریوں کی تشخیص اور علاج

بعض لوگوں کو ہر وقت تھوڑا بہت پسینہ آتا رہتا ہے اور وہ جسم میں چپچپاہٹ محسوس کرتے ہیں۔ گرمی کے موسم میں پسینے کی زیادتی ہو جاتی ہے۔ ایسے لوگوں کو چاہیے کہ وہ وزن کم کریں' کیونکہ چربی کی وجہ سے انہیں زیادہ گرمی محسوس ہوتی ہے۔ ان لوگوں کو یہ بھی چاہیے کہ قدرتی ریشے سے بنے ہوئے ڈھیلے ڈھالے لباس اور زیرِ جامہ پہنیں اور مصنوعی ریشے سے بنے ہوئے کپڑوں سے گریز کریں۔ پسینے کی زیادتی سے بچنے کے لیے انہیں کیفین' تمباکو اور مسالے دار کھانوں سے بھی پرہیز کرنا چاہیے اگر پسینہ بغل اور ہتھیلیوں میں زیادہ آتا ہو تو کوئی ایسی مانع پسینہ اشیا استعمال کریں جس میں ایلومینیم کلورائڈ شامل ہو اگر مسئلہ پاؤں کے پسینے کا ہو تو مکمل طور پر چمڑے کے بنے ہوئے جوتے پہنیں اور سوتی موزے استعمال کریں۔ جلدی جرثوموں کی وجہ سے پیروں میں بدبو آنے لگتی ہے لہٰذا جراثیم کش اشیاء مثلاً ڈیٹول کو پانی میں ملا کر اس سے پیروں کو دھوتے رہیں پھر ان پر ایلومینیم کلورائڈ کا پاؤڈر بھی چھڑکیں۔ عورتوں کی خاصی بڑی تعداد ایسی ہے جنہیں سن یاس کو پہنچنے پر رخساروں کی سرخی اور پسینے کی زیادتی سے واسطہ پڑتا ہے۔ یہ سلسلہ سن یاس سے کچھ پہلے بھی شروع ہو سکتا ہے اور تقریباً چھ ماہ جاری رہتا ہے۔ اس کی وجہ سے ایسٹروجن ہارمون کی سطح میں تبدیلی ہوتی ہے لہٰذا معالج کے مشورے سے ایسی ادویہ استعمال کریں جو اس سلسلے میں مدد دے سکیں۔ خون کے معائنے سے یہ پتہ چلایا جا سکتا ہے کہ کیا سن یاس قریب آن پہنچا ہے۔

غدۂ ورقیہ (تھائرائڈ گلینڈ) کا فعل اگر معمول سے بڑھ جائے تو اضطرابی کیفیت پیدا ہونے لگتی ہے اور پسینہ خوب آتا ہے۔ یہ کیفیت ان عورتوں میں زیادہ ہوتی ہے جن کے خاندان میں غدۂ ورقیہ کی خرابیوں کی شکایت رہی ہے۔ پسینہ زیادہ آنا ذیابیطس کی علامت بھی ہو سکتا ہے۔ تشویش کی وجہ سے بھی پسینے میں زیادتی ہو سکتی ہے۔

اکثر رات کو بہت زیادہ پسینہ آتا ہے اور ہم پسینے میں شرابور ہو جاتے ہیں۔ یہ کیفیت اکثر انفلوئنزا یا ورم مثانہ کے باعث یا پھر ایسے ہی دوسرے تعدیوں کی وجہ سے ہو سکتی ہے' لیکن اس کی وجہ خون کی کوئی خرابی بھی ہو سکتی ہے۔ نوجوانوں کو اکثر بہت زیادہ پسینہ آتا ہے جس کی بظاہر کوئی وجہ نہیں ہوتی۔ تیس سال کی عمر کے بعد اس میں کمی واقع ہو جاتی ہے۔ معمر لوگوں کو بھی پسینے کی زیادتی کی شکایت رہتی ہے۔ اگر اس کی کوئی وجہ سمجھ میں نہ آئے تو معالج سے مشورہ کر کے ''بیٹا بلاکر'' دواؤں سے مدد لی جا سکتی ہے۔

''جس کو جنون جذام یا برص ہو اس کے ساتھ نکاح کرنے سے بچو۔'' (کنوز الحقائق)

جب مشکلات آپ کو بالکل مایوس کر دیں

تو ٹھہریئے اس کا حل خودکشی نہیں بلکہ ایک فیصلہ کن انمول وظیفہ صرف ایک نظر دیکھ لیں

حکیم محمد طارق محمود عبقری مجذوبی چغتائی:

قرآن پاک کی پانچ آیات اور ایک دعا، کل چھ چیزیں ایسے غیبی روحانی اثرات رکھتی ہیں جن کا اظہار مندرجہ ذیل تجربات ومشاہدات وواقعات سے ظاہر ہے۔ اس کی اجازت عاجز کو بعض اہل اللہ سے ملی ہوئی ہے۔ بندہ اوران کی طرف سے ہر پڑھنے والے کو عام اجازت ہے۔ آج کے اس مشینی دور میں جہاں ہر طرف افراتفری اور نفسانفسی کا عالم ہے ہر شخص اپنے معاملات کو سلجھانے میں کوشاں و سرگرداں ہے اور دوسری طرف اگر کسی کے معاملات مالی طور پر سلجھے ہوئے ہوں یا زمانے سے قدرے بہتر ہوں تو کوئی بھی اس نعمت کو برداشت نہیں کرتا۔ حسد، کینہ، بغض، عناد حتیٰ کہ جادو کے ذریعے اسے نیچا دکھانے کی کوشش کی جاتی ہے۔ زیر نظر چھ انمول خزانوں یعنی پانچ آیات قرآنی اور ایک دعا کا مجموعہ اگر کوئی شخص ہر فرض نماز کے بعد پڑھ لے تو مندرجہ ذیل فضائل وفوائد حاصل ہوں گے۔ واضح رہے جتنا ادب احترام اور اہتمام اس کے پڑھنے میں ہوگا اور اس کے ساتھ ساتھ جتنی توجہ اور دھیان سے اس کو پڑھا جائے گا اتنے زیادہ فضائل وفوائد حاصل ہوں گے کیونکہ، اللہ تعالیٰ بندے کے گمان کے مطابق اس سے معاملہ کرتا ہے۔ لہٰذا جتنا کامل، اکمل اور مکمل یقین اور گمان اللہ جل شانہٗ کی ذات پر ہوگا۔ اتنے زیادہ فوائد وفضائل حاصل ہوں گے۔ مندرجہ ذیل چھ دعاؤں کو پہلے درود شریف پھر بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کے ساتھ ہر فرض نماز کے بعد پڑھیں۔ وہ چھ دعائیں مندرجہ ذیل ہیں۔ سورۃ فاتحہ (پارہ نمبر۱)، آیت الکرسی (پارہ نمبر۳ سورۃ بقرہ آیت ۲۵۵)، شھد اللہ سے حساب تک (پارہ نمبر۳ سورۃ آل عمران آیت ۱۹۔۱۸)، قل اللّٰھم مالک الملک سے حساب تک (پارہ نمبر۳، سورۃ آل عمران آیت ۲۷۔۲۶)، لقد جاء کم سے آخر تک (پارہ نمبر۱۱، سورۃ توبہ آیت ۱۲۹، ۱۲۸) دعائے ابو درداء (کتاب الاسماء والصفات للبیھقی صفحہ ۱۲۵) بحوالہ حیاۃ الصحابہ (عربی) جلد۳ صفحہ ۶۹)۔ حضرت ابوایوب انصاریؓ سے مرفوعاً روایت ہے کہ جب سورۃ فاتحہ، آیت الکرسی، شھد اللہ اور قل اللّٰھم مالک الملک الی بغیر حساب، نازل ہوئی تو عرش سے معلق ہو کر فریاد کی کہ کیا آپ ہم کو ایسی قوم پر نازل فرما رہے ہیں جو گناہوں کا ارتکاب کریں گے۔ ارشاد فرمایا کہ قسم ہے میری عزت وجلال اور ارتفاع مکان کی کہ جو لوگ ہر نماز فرض کے بعد تمہاری تلاوت کریں گے ہم ان کی مغفرت فرما دیں گے اور جنت الفردوس میں جگہ دیں گے اور ہر روز 70 مرتبہ نظر رحمت سے دیکھیں گے اور اس کی ستر حاجتیں پوری کریں گے۔ جس کا ادنیٰ درجہ مغفرت ہے۔ (بحوالہ دیلمی)۔ بعض روایات میں ہے کہ ہم اس کے دشمنوں پر اس کو غلبہ عطا کر دیں گے۔ (بحوالہ تفسیر روح المعانی ج ۳ ص ۱۰۶)

پیشانی پر بوسہ دیا

علامہ سخاویؒ ابوبکر بن محمدؒ سے نقل کرتے ہیں کہ میں حضرت ابوبکر بن مجاہد کے پاس تھا کہ اتنے میں شیخ المشائخ حضرت شبلیؒ آئے ان کو دیکھ کر ابوبکر بن مجاہدؒ کھڑے ہو گئے۔ ان سے معانقہ کیا، ان کی پیشانی کو بوسہ دیا۔ میں نے ان سے عرض کیا کہ میرے سردار آپ شبلیؒ کے ساتھ یہ معاملہ کرتے ہیں حالانکہ آپ اور سارے علماء بغداد یہ خیال کرتے ہیں کہ یہ پاگل ہیں۔ انہوں نے فرمایا کہ میں نے وہی کیا جو حضور اقدس ﷺ کو کرتے دیکھا پھر انہوں نے اپنا خواب سنایا کہ مجھے حضور اقدس ﷺ کی خواب میں زیارت ہوئی کہ حضور ﷺ کی خدمت میں شبلیؒ حاضر ہوئے۔ حضور اقدس ﷺ کھڑے ہو گئے اور ان کی پیشانی کو بوسہ دیا اور میرے استفسار پر آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ یہ ہر نماز کے بعد لقد جاء کم رسول من انفسکم آخر سورۃ تک پڑھتا ہے۔ ایک روایت میں ہے کہ جب بھی فرض نماز پڑھتا ہے اس کے بعد یہ آیت شریفہ لقد جاء کم رسول من انفسکم آخر تک پڑھتا ہے۔ ابوبکرؒ کہتے ہیں کہ اس خواب کے بعد جب شبلیؒ آئے تو میں نے ان سے پوچھا کہ نماز کے بعد کیا درود پڑھتے ہو تو انہوں نے یہی بتایا۔ ایک اور صاحب سے اسی نوع کا ایک قصہ نقل کیا گیا ہے۔ ابوالقاسم خضافؒ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت شبلیؒ ابوبکر بن مجاہدؒ کی مسجد میں گئے۔ ابوبکرؒ ان کو دیکھ کر کھڑے ہو گئے۔ ابوبکر کے شاگردوں میں اس کا چرچا ہوا۔ انہوں نے استاد سے عرض کیا کہ آپ کی خدمت میں وزیر اعظم آئے ان کے لئے تو آپ کھڑے ہوئے نہیں شبلیؒ کیلئے آپ کھڑے ہو گئے۔ انہوں نے فرمایا کہ میں ایسے شخص کیلئے کیوں نہ کھڑا ہوں جس کی تعظیم حضور اقدس ﷺ خود کرتے ہیں۔ اس کے بعد استاد نے اپنا ایک خواب بیان کیا اور یہ کہا۔ رات میں نے حضور اقدس ﷺ کی خواب میں زیارت کی تھی۔ حضور ﷺ نے خواب میں ارشاد فرمایا تھا کہ کل کو تیرے پاس جنتی شخص آئے گا۔ جب وہ آئے تو اس کا احترام کرنا۔ ابوبکرؒ کہتے ہیں کہ اس واقعہ کے دو ایک دن کے بعد پھر حضور ﷺ کی خواب میں زیارت ہوئی۔ حضور اقدس ﷺ نے خواب میں ارشاد فرمایا۔ اے ابوبکر، اللہ تمہارا بھی ایسا ہی اکرام فرمائے جیسا کہ تم نے ایک جنتی آدمی کا اکرام کیا۔ میں نے عرض کیا۔ یارسول اللہ ﷺ شبلی کا یہ اعزاز آپ ﷺ کے ہاں کس وجہ سے ہے حضور اقدس ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ یہ پانچوں نمازوں کے بعد یہ آیت پڑھتا ہے۔ لقد جاء کم رسول (الآیۃ) اور اسی (۸۰) برس سے اس کا یہ معمول ہے۔ بحوالہ فضائل درود شریف (بحوالہ قول بدیع)۔

رزق کی تنگی: ایسے لوگ جو رزق کی تنگی پریشانی اور بیروزگاری کا شکار تھے۔ جب انہوں نے چھ چیزوں کا اہتمام یعنی ہر فرض نماز کے بعد اور کامل یقین سے پڑھا تو حیرت انگیز فوائد رونما ہوئے۔

ہر جگہ ناکامی: ایک شخص لاہور، شیخوپورہ روڈ کی ایک مل میں کام کرتے تھے۔ یہ اچھے عہدہ پر تھے۔ مل مالکان سے کسی بات پر ان بن ہو گئی اور انہیں اپنی ملازمت سے ہاتھ دھونا پڑا۔ موصوف کچھ عرصہ تو جمع پونجی پر گزارہ کرتے رہے۔ لیکن آخر کب تک۔ سارا سرمایہ ختم ہو گیا۔ معاملہ ادھار پر آ گیا لوگوں سے ادھار لے کر اپنا گزارہ چلانے لگے۔ آخر کار لوگوں نے ادھار دینا بھی بند کر دیا۔ اسی دوران نوکری کیلئے کوشش بھی کرتے رہے۔ لیکن ہر جگہ ناکام۔ آخر کار لاہور میں انہیں یہ چیزیں پڑھنے کو بتائیں۔ شان کریمی نے کرم فرمایا اور دن پھر گئے۔ آج وہی شخص پھر سے اچھی زندگی اور خوشحال ایام بسر کر رہا ہے۔ ☆ ایک پولیس آفیسر رشوت لینے کے جرم میں معطل ہو گئے۔ موصوف نے بحالی کی بہت کوشش کی لیکن بڑے آفیسر چونکہ عرصہ دراز سے ناراض تھے اس لئے ان کا کام نہ ہوا۔ ایک صاحب کے ذریعہ سے اس پولیس آفیسر نے ملاقات کی۔ بے چارہ بہت پریشانی اور پشیمان تھا دوست احباب ساتھ چھوڑ گئے تھے۔ مزاج میں سادگی اور تواضع آ گئی تھی۔ اس سے رزق حلال کا وعدہ لے کر ہر فرض نماز کے بعد مذکورہ چھ چیزیں پڑھنے کو عرض کیں۔ چند ماہ بعد موصوف ملے۔ نوکری بحال ہو گئی اور وہ مطمئن تھے۔ ☆

گرین کارڈ ضبط

ایک جوان بہت عرصہ پہلے امریکہ میں سیٹل تھے حتیٰ کہ گرین کارڈ ہولڈر تھے۔ کوئی ایسی غلطی ہوئی حکومت کی طرف سے گرین کارڈ ضبط اور نوکری بھی ختم کر دی گئی۔ کچھ عرصہ تو امریکہ میں رہے پھر پاکستان آ گئے۔ موصوف مردان کے رہنے والے تھے چونکہ امریکہ کے ڈالر کے سامنے پاکستانی روپے کی حیثیت نہیں ہے۔ اور ان کی نظر میں بھی نہیں تھی۔ لہٰذا پاکستان میں دو کاروبار کئے۔ لیکن ناکامی۔ حتیٰ کہ لاکھوں ڈوب گئے۔ جب ان سے یہ چھ چیزیں پڑھنے کو عرض کیں تو کچھ عرصہ متواتر پڑھنے کے بعد ملے اور بتانے لگے کہ اللہ تعالیٰ نے میرا مسئلہ حل کر دیا ہے اور میں مطمئن ہوں۔

''گھٹنوں کے بل بیٹھو پھر یارب یارب کہو (دعا کرو)'' (کنوز الحقائق)

دوویگنوں کا ایکسیڈنٹ ہوگیا:

ایک صاحب ٹرانسپورٹر تھے۔ تین ویگنیں کرائے پر چلاتے تھے۔ قدرت خدا کی، پے در پے دو ویگنوں کا ایکسیڈنٹ ہوگیا۔ ایک ویگن گھر کے اخراجات اور ملازمین کے اخراجات پورا کرنے کیلئے ناکافی تھی۔ آخر اس ایک ویگن کو فروخت کر کے دوویگنوں کی مرمت کرائی لیکن معاملہ روز بروز بحران کی طرف گامزن تھا۔ حتیٰ کہ ان دوویگنوں کی مرمت بھی نہ کراسکے۔ اور وہ ادھوری رہ گئیں۔ ٹرانسپورٹر روز بروز قرضے کے بوجھ تلے دبتا چلا گیا۔ بہت ادھر ادھر گھومے لیکن مرض بڑھتا گیا جوں جوں دوا کی۔ آخر کار جب اسے یہ وظیفہ یعنی چھ چیزیں عاجز نے عرض کیں اور اس نے باقاعدگی سے توجہ اور دھیان سے پڑھنا شروع کیں۔ اللہ تعالیٰ نے آہستہ آہستہ پریشانی کو ختم کرنا شروع کردیا۔

نوبچوں کا بوجھ:

عاجز کی ایک ایسے شخص سے ملاقات ہوئی جو عرصہ دراز سے بے روزگار تھا۔ نوبچوں کا بوجھ اکیلے کے سر پر تھا۔ غلطی یہ ہوئی غریب تو تھا ہی دوبیگھے زمین تھی۔ اس سے کچھ نہ کچھ گزارہ ہورہا تھا۔ کسی نے مشورہ دیا کہ اسکو فروخت کر کے اچھا کاروبار کرلے۔ سوئے قسمت اس نے ایسا کرلیا۔ چونکہ کاروبار کا تجربہ تھا نہیں اس لئے اس نے ایک پارٹنر تجربہ کار ساتھ رکھا۔ لیکن پارٹنر نے دھوکا دیا اور یوں کاروبار فیل ہوگیا۔ موصوف بہت پریشان تھے۔ عاجز نے چھ چیزیں پڑھنے کو عرض کیں۔ مستقل اور دائمی پڑھنے کو بتائیں۔ موصوف نے ان کو باقاعدگی سے پڑھا۔ اس شخص پر جس انداز سے کریم کا کرم ہوا میں خود حیران ہوا۔

بے حیثیت ڈگریاں:

اس بے روزگاری کے عالم میں جہاں ڈگریوں کی کوئی حیثیت نہیں بلکہ رشوت اور سفارش کا بازار گرم ہے۔ ایسے دور میں جب بھی میں نے ایسے جوانوں کو دونوں انمول خزانے پڑھنے کو عرض کیے۔ حیرت انگیز طور پر غیبی اسباب پیدا ہوئے اور شان کریمی نے کرم کی انتہا کردی۔

پنشن سے گھر کا گزارا:

ایک جوان کوئٹہ میں ملا، درس کے بعد اس نے اپنی بپتا بیان کی' کہنے لگا۔ والدصاحب محکمہ نہر میں چپڑاسی تھے۔ جو کہ گزشتہ دوسالوں سے ریٹائرڈ ہوگئے ہیں۔ ہم دو بھائی اور تین بہنیں ہیں سب سے بڑا میں ہوں۔ غربت کے عالم میں والدصاحب نے مجھے اعلیٰ تعلیم دلوائی میں نے M.Sc. فزکس کررکھی ہے۔ والد صاحب کی نوکری کے ختم ہوجانے کی وجہ سے گھر کے حالات بہت تنگ دستی کا شکار ہیں۔ میں نے ملازمت کی بہت کوشش کی۔ ایک دوجگہ ملازمت بھی ملی لیکن ناقابل گزارہ۔ چھوٹے بہن بھائی زیر تعلیم ہیں۔ صرف والدصاحب کی پنشن گھر کے اخراجات کو چلانے کے لئے ناکافی ہے۔ بندہ نے اپنی مذکورہ چھ چیزیں ہرفرض نماز کے بعد پڑھنے کو عرض کیں اور اٹھتے بیٹھتے کثرت سے انمول خزانہ 2 (جوکہ آگے آرہا ہے) پڑھنے کو عرض کیا۔ تقریباً ایک سال کے بعد اس جوان کا خط ملا کہ ایک جگہ پرائیوٹ اچھی ملازمت مل گئی ہے اور گھر کا گزارہ اچھا شروع ہوگیا ہے۔

کلینک نہیں چلتا تھا:

ایک ڈاکٹر صاحب نے شکایت کی کہ پہلے تو انہوں نے کلینک چلایا حالانکہ ڈاکٹر صاحب بہت اچھے اور سمجھدار فزیشن تھے۔ کلینک بدلا لیکن ہرجگہ ناکامی ہوئی۔ بندہ نے چھ چیزیں پڑھنے کو عرض کیں اور انمول خزانہ نمبر 2 ہروقت پڑھنے کو بتایا۔ اللہ تعالیٰ نے بہت فضل کیا۔

خواب میں بزرگ کی زیارت:

ایک صاحب نے اپنا خواب بیان کیا کہ میں نے خواب میں ایک بہت بڑے بزرگ کی زیارت کی ہے۔ جس میں انہوں نے ایک درویش کے کمالات کی تصدیق کی اور ان چھ چیزوں کو انتہائی توجہ سے پڑھنے کی تاکید کی اور فرمایا کہ یہ 6 سمندر ہیں جتنا پڑھتے جاؤ گے کمالات کے موتی پاتے جاؤ گے ان چھ چیزوں کو پڑھنے کے بعد کبھی بے یقینی کا شکار نہ ہونا۔ کیونکہ کوئی شخص بھی اگر کمال اور مراتب کے درجات کو پہنچنا چاہتا ہے۔ تو ان 6 چیزوں کو کبھی نہ چھوڑے۔

چھ چشمے ایک نہر بن گئے:

ایک صاحب نے خواب دیکھا کہ چھ چشمے ہیں اور ہر چشمے پہ یہی چھ وظائف لکھے ہوئے ہیں اور ہر وظیفے سے پانی نکل نکل کر آگے اک نہر بن رہی ہے اس خواب میں اپنے آپ کو بہت بیمار اور علیل محسوس کررہا ہوں۔ غائب سے آواز آئی کہ ان چشموں کا پانی پی لو۔ وہ ملے گا کہ تم گمان نہیں کرسکتے۔ وہ صاحب کہنے لگے میں نے عالم خواب میں ان چشموں کا پانی پیا۔ اتنا میٹھا اور لذیذ پانی کہ میں بیان نہیں کرسکتا۔ جب میری آنکھ کھلی تو وہ مٹھاس میرے منہ کے ذائقہ میں موجود تھی۔

محل کا راستہ ڈھونڈتے تھک گئی:

ایک خاتون نے اپنا خواب لکھا کہ میں عرصہ گیارہ سال سے یہ وظیفہ پڑھ رہی ہوں میں اب تک اس ضمن میں کئی خواب دیکھ چکی ہوں اس خاتون کا ایک خواب تحریر ہے' کہنے لگیں کہ ایک بہت بڑا محل ہے۔ سفید بالکل سفید لیکن اس کا کہیں سے دروازہ نہیں' راستہ ڈھونڈتے ڈھونڈتے آخر کار میں تھک گئی۔ یکا یک دل میں خیال آیا کہ میں ہرفرض نماز کے بعد چھ چیزیں پڑھتی ہوں کیوں نہ اس مشکل میں وہ پڑھ لوں۔ میں نے وہ چھ چیزیں پڑھیں۔ اس کے پڑھتے ہی محل میں چھ راستے بن گئے اور ہر دروازے کے اوپر کچھ لوگ استقبال کے لئے کھڑے تھے۔ جو دروازہ میرے قریب تھا میں اس دروازے سے گزری۔ میں نے وہاں پوچھا یہ کیا ہے تو بتایا کہ یہ ان کلمات کا کمال ہے جو تو ہرفرض نماز کے بعد پڑھتی ہے اور اس کے بعد میری آنکھ کھل گئی۔

مطلقہ بیٹی کو قتل کرنا چاہتے تھے:

گجرات کے ایک صاحب نے اپنا ذاتی واقعہ بیان کیا۔ میں نے ایک جگہ غیروں میں اپنی بیٹی کی شادی کرلی۔ نباہ نہ ہوسکا اور ڈیڑھ سال کے بعد طلاق ہوگئی۔ وہ لوگ میرے دشمن بن گئے۔ کئی دفعہ قاتلانہ حملے کئے۔ وہ دراصل مجھے اور میری مطلقہ بیٹی کو قتل کرنا چاہتے تھے۔ میں نے آپ کے بتانے پر یہ چھ چیزیں پڑھنا شروع کردیں، اس دن سے آج تک ان کا ہر وار خطا گیا بلکہ ان پر الٹا پڑا۔ ان کا جانی ومالی بہت سا نقصان ہوا حتیٰ کہ پریشان اور پشیمان ہوکر انہوں نے مجھ سے دشمنی خودبخود ختم کرلی۔

حاسدوں کے جادو سے کاروبار ختم:

ایک صاحب نے اپنا واقعہ بیان کیا کہ پہلے میں غریب تھا اللہ تعالیٰ نے میرے کاروبار میں برکت عطا کی۔ میرے رشتہ دار اور دوست خودبخود میرے دشمن بن گئے۔ ایک جگہ ایک نیک صالح عامل کے پاس بیٹھا تھا۔ انہوں نے اپنے حساب کے مطابق بتایا کہ جادو اور تعویذ ہیں۔ انہوں نے کچھ تعویذ دے دیئے اور پڑھنے کو بتایا میں نے وہ چیزیں پڑھنا شروع کردیں کچھ افاقہ ہوا۔ لیکن مستقل فائدہ نہ ہوا۔ اس کے بعد میں نے ایک اور عامل کی طرف رجوع کیا لیکن مستقل فائدہ نہ ہوا۔ حتیٰ کہ حاسدوں کے تعویذ اور شر کی وجہ سے میری یادداشت ختم ہوگئی۔ کاروباری نقصان ہونے لگا۔ گھر میں بدامنی، بے سکونی اور بیماری نے ڈیرے ڈال لئے۔ آپ کے بتانے پر جب سے میں نے یہ پڑھنا شروع کیا ہے۔ الحمدللہ اللہ تعالیٰ کے فضل واحسان کی برکت سے مجھ سے تمام اثرات ختم ہوگئے۔ قارئین کرام! ہرقسم کے جادو تعویذ اور سحر کے لئے یہ وظیفہ اکسیر اور کامل کا درجہ رکھتا ہے۔ یقین جانئے میرے چودہ سالہ تجربہ سے اس وظیفہ کے بارے میں سینکڑوں نہیں ہزاروں مریضوں کے ایسے مسائل حل ہوئے جس میں بڑے بڑے ظالم عاملوں نے اور ساحروں نے ان کی زندگی اجیرن کردی تھی۔ کئی لوگوں نے اپنے تجربات بیان کئے کہ انہیں نظر بد لگتی ہے۔ اور اس نظر بد کی وجہ سے وہ طرح طرح کی بیماریوں، عوارضات، نقصان اور تکلیفوں میں مبتلا ہوجاتے ہیں۔ جب سے یہ وظیفہ پڑھنا شروع کیا ہے۔ نظر بد لگنا ختم ہوگئی۔ کئی بچوں پہ نظر بد لگنے کی وجہ سے جب اس وظیفہ کو دم کیا گیا تو وہ تندرست ہوگئے۔ ایف اے کے طالب علم نے شکایت کی اسے نظر بد بہت جلد لگ جاتی ہے۔ اس کی وجہ سے تعلیمی بحران میں مبتلا ہوں۔ جب اسے یہ وظیفہ پڑھنے کو عرض کیا گیا تو اس کا دیرینہ مسئلہ حل ہوگیا۔

دشمن نے زہر دے دیا:

ایک صاحب نے اپنا واقعہ بیان کیا مجھے دشمنی کی وجہ سے

''تم میں سے جو قصداً قسم کھانے پر دلاور ہے وہ جہنم کی آگ پر جراءت کرتا ہے۔'' (کنوز الحقائق)

سندھ کے مضافات میں دوست بن کر ایسا کھانا کھلایا گیا جس میں مہلک زہر تھا جس کا ایک لقمہ اجل کا پیغام تھا۔ میں نے وہ کھانا کھایا اور گاڑی میں بیٹھ کر سفر شروع کیا۔ ابھی آدھ گھنٹہ ہی سفر نہیں کیا تھا۔ سر چکرانے لگا اور متلی شروع ہوگئی۔ میں نے ایک آبادی میں گاڑی روکی مجھے بہت زیادہ قے آئی اور تمام زہریلا کھانا نکل پڑا۔ ساتھ ہی ایک کمپاؤنڈر نما ڈاکٹر جو پرانا تجربہ کار تھا دیکھ کر کہنے لگا کہ صاحب جی آپ کو زہر دیا گیا ہے اور یہ اتنا مہلک زہر ہے کہ میں نے آج تک کسی آدمی کو بچتے ہوئے نہیں دیکھا۔ الغرض مجھے ایک دن تکلیف رہی معمولی سی دوا استعمال کرنے کے بعد میں بالکل تندرست ہوگیا۔ اور میرا یقین اکمل ہے کہ سب کچھ ہر فرض نماز کے بعد ان چھ چیزوں کے پڑھنے کی برکات کی وجہ سے ہوا ہے۔

عورتوں سے ناجائز تعلقات:

ایک مریضہ خاتون حاضر ہوئیں۔ موصوفہ رونے لگیں اور بتایا کہ اس کا خاوند اسے چاہتا نہیں۔ ہر وقت اس سے لڑتا رہتا ہے۔ اس کے دوسری عورتوں سے ناجائز تعلقات ہیں۔ بہت تعویذ گنڈے استعمال کر چکی تھیں۔ عاجز نے یہی چھ چیزیں پڑھنے کو عرض کیں اور ساتھ انمول خزانہ نمبر 2 کا وظیفہ ہر وقت اٹھتے بیٹھتے پڑھنے کو کثرت سے عرض کیا اللہ تعالیٰ نے اپنی شان کریمی سے اس کے مسائل حل کر دیئے اس کا گھر سکون کا گہوارہ بن گیا۔

شادی کو صرف اٹھائیس دن ہوئے:

ایک صاحب کی شادی کو اٹھائیس دن ہوئے بہت نیک اور صالح آدمی تھے۔ اس بات پر پریشان تھے کہ دو ہفتے تو میاں بیوی کے تعلقات خوشگوار رہے لیکن تیسرے ہفتے ناچاقی اور رنجش پیدا ہوگئی۔ حالانکہ بظاہر اس کا کوئی ٹھوس سبب نظر نہیں آ رہا۔ وہ صاحب بہت پریشان تھے۔ بیوی روٹھ کر میکے چلی گئی تھی عاجز نے انہیں دونوں وظائف پڑھنے کو عرض کئے۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے نام کی برکت سے ان کا مسئلہ حل کر دیا۔ میں نے ان چھ چیزوں کو اور خزانہ نمبر 2 کو ایسی لاعلاج بیماریوں میں آزمایا کہ عقل دنگ رہ گئی۔ ایسے مریض جو مایوس اور لاعلاج ہو چکے تھے جب انہوں نے اس وظیفہ کو توجہ اور دھیان سے پڑھا تو اللہ تعالیٰ نے خزانہ غیب سے شفاء عطا فرمائی اور مریض خود حیران ہوئے۔

کینسر سے شفایابی:

☆ ایک مریض لاہور کینسر ہسپتال سے ہڈیوں کے گودے کے کینسر کا علاج کرا رہا تھا۔ لیکن افاقہ نہیں ہو رہا تھا۔ عاجز نے انہیں علاج برقرار رکھنے اور ساتھ ہی یہ دو وظائف پڑھنے کا مشورہ دیا۔ مریض لاعلاج تھا لیکن باعلاج ہوگیا۔ حتیٰ کہ کچھ ہی عرصہ میں بہت شفایاب ہوگیا۔

☆ اس طرح کے ایک اور مریض جس کی یادداشت بالکل ختم ہو چکی تھی اور ڈاکٹروں نے اسے شیزوفرینیا جیسا مہلک مرض بتایا تھا۔ لیکن اسے پڑھنے کی برکت سے اللہ تعالیٰ نے اسے شفاء عطا فرمائی۔

فصل کی تباہی اور کیڑوں کی یلغار:

ایک صاحب نے جو کہ بہت بڑے زمیندار تھے۔ فصل کی تباہی اور کیڑوں کی یلغار کا معاملہ بیان کیا۔ عاجز نے ادویات کے سپرے کے ساتھ ساتھ دو سپرے ایسے پانی کے کرنے کے بارے میں مشورہ دیا جن پر یہ چھ چیزیں چالیس چالیس بار اور خزانہ نمبر 2 بھی چالیس بار دم کر کے اس پانی کے سپرے کا مشورہ دیا۔ موصوف نے ایسا ہی کیا۔ بیماری کے کنٹرول میں بہت کامیابی ہوئی۔ فصل بھی حیران کن حتیٰ کہ اس نے اپنے ایک فارم میں ادویات کی بجائے صرف اس وظیفے کا سپرے شروع کر دیا۔ یعنی پانی پر دم کر کے اسی کا سپرے شروع کر دیا۔ ہر ہفتے اس کا سپرے کیا۔ واقعی ریکارڈ فصل ہوئی اور لوگ حیران ہوئے لیکن دوستو! معاملہ یقین کا ہے۔ جتنا یقین اتنا نفع۔ الغرض قارئین کرام جتنے بھی فوائد عرض کئے ہیں۔ یہ ان چودہ سالہ تجربات کا نچوڑ ہیں جو عاجز نے اپنے پڑھنے کے ساتھ ساتھ دوسروں کو بھی پڑھنے کے لئے عرض کئے۔ لوگوں کے تجربات و مشاہدات تو بہت وسیع ہیں۔ ان چیزوں کی برکات، ثمرات ختم ہونے میں نہیں۔ عاجز کے پاس اتنے واقعات ہیں کہ علیحدہ مکمل کتاب بن سکتی ہے۔ یہاں مختصر اور چند واقعات تحریر کئے ہیں۔

انمول خزانہ نمبر 2

''يَا لَطِيفًا بِخَلْقِهٖ يَا عَلِيمًا بِخَلْقِهٖ يَا خَبِيرًا بِخَلْقِهٖ اُلْطُفْ بِيْ يَا لَطِيفُ يَا عَلِيمُ يَا خَبِيرُ''

قارئین کرام! یہ ایک وظیفہ جسے اٹھتے بیٹھتے چلتے پھرتے باوضو پڑھنا چاہیے۔ لیکن بے وضو بھی پڑھا جا سکتا ہے۔ اس کی تصدیق کے لئے مندرجہ ذیل واقعہ ملاحظہ فرمائیں۔

ایک بزرگ کا حیرت انگیز وظیفہ:

ایک بزرگ فرماتے ہیں کہ مجھ پر ایک مرتبہ قبض (دل کی تنگی) اور خوف کا شدید غلبہ ہوا۔ میں پریشان حال ہو کر بغیر سواری اور توشہ کے مکہ مکرمہ چل دیا۔ تین دن تک اسی طرح بغیر کھائے پیئے چلتا رہا۔ چوتھے دن مجھے پیاس کی شدت سے اپنی ہلاکت کا اندیشہ ہوگیا۔ اور جنگل میں کہیں سایہ دار درخت کا بھی پتہ نہیں تھا کہ اس کے سایہ میں ہی بیٹھ جاتا میں نے اپنے آپ کو اللہ کے سپرد کر دیا اور قبلہ کی طرف منہ کر کے بیٹھ گیا اور مجھے نیند آ گئی تو میں نے خواب میں ایک شخص کو دیکھا کہ میری طرف ہاتھ بڑھا کر فرمایا۔ لاؤ ہاتھ بڑھاؤ میں نے ہاتھ بڑھایا انہوں نے مجھ سے مصافحہ کیا اور فرمایا تمہیں خوش خبری دیتا ہوں کہ تم صحیح سالم حج کرو گے اور قبر اطہر کی زیارت بھی کرو گے۔ میں نے کہا اللہ آپ پر رحم کرے آپ کون ہیں۔ فرمایا میں خضرؑ ہوں میں نے عرض کیا کہ میرے لئے دعا کیجئے۔ فرمایا یہ لفظ تین مرتبہ کہو۔

يَا لَطِيفًا بِخَلْقِهٖ يَا عَلِيمًا بِخَلْقِهٖ يَا خَبِيرًا بِخَلْقِهٖ اُلْطُفْ بِيْ يَا لَطِيفُ يَا عَلِيمُ يَا خَبِيرُ

''اے وہ پاک ذات جو اپنی مخلوق پر مہربان ہے اپنی مخلوق کے حال کو جانتا ہے۔ ان کی ضروریات سے باخبر ہے تو مجھ پر لطف و مہربانی فرما اے لطیف، اے علیم اے خبیر۔''

کوئی آفت نازل ہو تو پڑھ لیا کرو:

پھر فرمایا کہ یہ ایک تحفہ ہے جو ہمیشہ کام آنے والا ہے۔ جب تجھے کوئی تنگی پیش آئے یا کوئی آفت نازل ہو تو ان کو پڑھ لیا کرو تو تنگی رفع ہو جائے گی۔ اور آفت سے خلاصی ہوگی، یہ کہہ کر وہ غائب ہوگئے مجھے ایک شخص نے یا شیخ یا شیخ کہہ کر آواز دی۔ میں اس کی آواز سے نیند سے جگا تو وہ شخص اونٹنی پر سوار تھا۔ مجھ سے پوچھنے لگا کہ ایسی صورت ایسے حلیہ کا نوجوان تو تم نے نہیں دیکھا؟ میں نے کہا میں نے تو کسی کو نہیں دیکھا۔ کہنے لگا ہمارا ایک نوجوان سات دن ہوگئے گھر سے چلا گیا، ہمیں یہ خبر ملی کہ وہ حج کو جا رہا ہے۔ پھر اس نے مجھ سے پوچھا کہ تم کہاں کا ارادہ کر رہے ہو؟ میں نے کہا جہاں اللہ لے جائے۔ اس نے اونٹنی بٹھائی اور اس سے اتر کر ایک توشہ دان میں سے دو سفید روٹیاں جن کے درمیان حلوہ رکھا ہوا تھا نکالیں اور اونٹنی پر سے پانی کا مشکیزہ اتارا اور مجھے دیا میں نے پانی پیا اور ایک روٹی کھائی۔ وہی مجھے کافی ہوگئی۔ پھر اس نے مجھے اپنے پیچھے اونٹنی پر سوار کر لیا۔ ہم دو رات اور ایک دن چلے، تو قافلہ ہمیں مل گیا۔ وہاں اس نے قافلہ والوں سے اس جوان کا حال دریافت کیا، تو معلوم ہوا کہ وہ قافلہ میں ہے۔ وہ مجھے وہاں چھوڑ کر تلاش میں گیا، تھوڑی دیر کے بعد جوان کو ساتھ لئے ہوئے میرے پاس آیا اور اس سے کہنے لگا کہ بیٹا اس شخص کی برکت سے اللہ جل شانہٗ نے تیری تلاش مجھ پر آسان کر دی۔ میں ان دونوں کو رخصت کر کے قافلہ کے ساتھ چل دیا۔ پھر مجھے وہ آدمی ملا اور مجھے ایک لپٹا ہوا کاغذ دیا۔ اور میرے ہاتھ چوم کر چلا گیا۔ میں نے اس کو دیکھا تو اس میں پانچ اشرفیاں تھیں۔ میں نے اس میں سے اونٹ کے لئے کرایہ ادا کیا اور اسی سے کھانے پینے کا انتظام کیا اور حج کیا اور اس کے بعد مدینہ طیبہ گیا۔ میں نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے روضہ اطہر کی زیارت کی اس کے بعد حضرت ابراہیم خلیل اللہ کی قبر مبارک کی زیارت کی اور جب کبھی کوئی تنگی یا آفت پیش آئی تو حضرت خضرؑ کی بتائی ہوئی دعا پڑھی میں ان کی فضیلت اور ان کے احسان کا معترف ہوں اور اس نعمت پر اللہ پاک کا شکر گزار ہوں۔ (بحوالہ روض الریاحین) ایسے لوگ جو مسلسل پریشانیوں کا شکار رہے ہر طرف سے مسائل نے ان کو گھیر رکھا تھا۔ قدم قدم پر ناکامی ان کا مقدر بن چکی تھی۔ جب انہوں نے اپنی جملہ پریشانیوں اور مسائل کے حل کے لئے اس وظیفے کو صبح و شام 3 تسبیح اور اٹھتے بیٹھتے

''رات کی آخری نماز وتروں کو بناؤ۔ (الا یہ کہ بعد میں دو رکعات نفل یا تہجد پڑھنی ہو تو)'' (کنوز الحقائق)

انتہائی کثرت سے پڑھا تو حیرت انگیز تبدیلی رونما ہوئی۔ دو انمول خزانے کی مقبولیت پورے عالم میں پھیل گئی ہے کئی لوگوں نے اس کو بذات خود چھپوا کر تقسیم کیا اور نا معلوم کتنے ہزاروں بلکہ اس سے بھی زیادہ لوگوں نے اس سے استفادہ کیا اور کر رہے ہیں اور اپنے مسائل اور الجھنیں اللہ تعالیٰ کے نام کی برکت سے حل کرا رہے ہیں۔ تو قارئین! چند تازہ ترین موصول ہونے والی تصدیقات تحریر کی جا رہی ہیں۔ امید ہے یہ تصدیقات اور مشاہدات ایمان اور عمل میں اضافے کا باعث بنیں گے۔

ایک کرنل کا واقعہ:

آرمی کے ایک حاضر ڈیوٹی کرنل بڑی محبت سے ملے، تعارف کے بعد کہنے لگے کہ مجھے کہیں سے دو انمول خزانے کا کتابچہ ملا، سرسری طور پر میں نے پڑھا، پڑھنے کے بعد محسوس کیا، کوئی حیرت انگیز چیز ہے۔ اس کے بعد میں نے تفصیل سے پڑھا اور پھر انمول خزانہ نمبر ۱، ہر فرض نماز کے بعد پڑھنا شروع کر دیا اور انمول خزانہ نمبر ۲، ہر وقت اٹھتے بیٹھتے نہایت کثرت سے پڑھنا شروع کر دیا۔ میں نے محسوس کیا، میرے سالہا سال سے اکھٹے ہوئے کام خود بخود بننا شروع ہو گئے، مشکلات حل ہونا شروع ہو گئیں۔ میری ایک کار تھی۔ کئی عرصے سے فروخت نہیں ہو رہی تھی۔ اس کے گاہک ملنا شروع ہوئے حتیٰ کہ وہ فروخت ہو گئی۔ میرے بیٹے کو کالج جانے کے لئے موٹر سائیکل کی ضرورت تھی، جس مناسب قیمت پہ سیکنڈ ہینڈ موٹر سائیکل خریدنا چاہتا تھا۔ مجھے میری حسب استطاعت بہترین موٹر سائیکل مل گیا۔ پھر میں نے دو انمول خزانے مسجد الفلاح بلڈنگ مال روڈ لاہور سے لیکر آرمی کے دیگر افسروں کو دینا شروع کر دیا۔ جو بھی اک دفعہ پڑھتا وہ اس کا گرویدہ ہو جاتا اور اب تو صورت حال یہ ہے کہ میں نے بے شمار کتابچے لیکر آرمی افسران کو پہنچائے ہیں اور بے شمار دنیا کے لوگوں کے مسائل مشکلات، پریشانیاں حل ہوتے ہوئے میں نے دیکھے اور ان لوگوں نے خود بتائے بلکہ اب تو صورت حال یہ ہے کہ بعض لوگ یہ شکوہ کرتے ہیں کہ دو انمول خزانے اور لا دیں۔ جو پہلے آپ نے لا کر دیئے تھے وہ یا تو ان کا دوست لے گیا یا ان کی بیوی نے کسی مشکل زدہ خاتون کو دے دیا اور یوں لوگوں کی مشکلات حل ہوتی چلی گئیں۔ کرنل صاحب مزید بتانے لگے کہ میں تو حیران ہوں کہ لوگ باوجود پریشانی اور مشکل کے اتنے عظیم وظیفے کو کیوں بھولے ہوئے ہیں آخر وہ اٹھتے بیٹھے چلتے پھرتے انمول خزانہ نمبر ۲ کیوں نہیں پڑھتے، حالانکہ یہ میرا اور مجھ جیسے بے شمار لوگوں کا تجربہ ہے کہ جس نے دو انمول خزانہ نمبر 2، اٹھتے بیٹھتے، چلتے پھرتے، نہایت کثرت سے پڑھا۔ کرنل صاحب نے اپنے مشاہدات بیان کرتے ہوئے ایک خاص بات جو بتائی وہ یہ بتائی کہ جس شخص نے اس وظیفے کو جتنے دھیان اعتماد اور توجہ سے پڑھا، اس شخص کو اتنا ہی فائدہ ہوا کیوں کہ اس سے فائدے کا تعلق، اعتماد سے ہے اور کامل یقین سے ہے۔ اگر کوئی شخص اس وظیفے کو بے اعتمادی اور بے یقینی سے پڑھ رہا تو وہ باوجود پڑھنے کے بھی، نفع نہیں پا سکے گا۔ اس لئے میری تمام پڑھنے والوں سے گزارش ہے کہ اس وظیفے کو نہایت اعتماد، توجہ، اور دھیان سے پڑھیں۔ ایسا نہ ہو کہ اس وظیفے کو پڑھتے ہوئے دھیان کسی اور وظیفے کی طرف ہو یا جس سے جو وظیفہ سنا وہی پڑھنا شروع کر دیا اور ہر روز نیا وظیفہ یا ایک ہی وقت میں کئی وظیفے۔ حالانکہ دو انمول خزانے سے مکمل نفع لینے کا واحد حل یہی ہے کہ خزانہ نمبر ۱، ہر فرض نماز کے بعد پڑھا جائے اور خزانہ نمبر ۲ اٹھتے بیٹھتے، چلتے پھرتے، نہایت کثرت سے بلکہ کثرت سے بھی اور کثرت ہو، اس کثرت سے پڑھا جائے، کرنل صاحب کہنے لگے کہ میں نے جب بھی، اس کو، دھیان، توجہ اور یکسو ہو کر پڑھا، میں نے دنیا میں جنت کو دیکھ لیا۔

بچے کی تکلیف اور عامل:

میرے ایک ملنے والے قاری صاحب ایک دفعہ دوران گفتگو بتانے لگے کہ میری بچی کو تکلیف تھی، میں ایک عامل کے پاس اسے لے گیا، اس نے تعویز کے ساتھ یہ دو انمول خزانے بھی دیئے، میں حیران ہوا، دو انمول خزانے، اس نے چھپوائے ہوئے تھے، میں نے اس عامل سے پوچھا کہ آپ حکیم صاحب کو جانتے ہیں وہ عامل کہنے لگا کہ دراصل، ان کے شہر میں میرا بھائی گیا تھا اور وہ لایا تو میں نے پڑھا اور اپنے مریضوں کو بتانا شروع کر دیا۔ میں نے محسوس کیا کہ مریضوں کو بہت فائدہ ہو رہا، آخر میں نے خود چھپوا کر لوگوں کو دینا شروع کر دیا، میں جب اس عامل سے خود جا کر ملا، تو اس عامل نے بتایا کہ دو انمول خزانے اب تک میں ٦ ایڈیشن جس میں ہر ایڈیشن دو ڈھائی ہزار سے کم نہ تھا، چھپوا کر لوگوں میں بانٹ چکا ہوں، اس عامل نے میرے سوال کرنے پر بتایا کہ میں اس کے اثرات اور فوائد کا بہت ہی زیادہ معترف ہوں کیونکہ میں جن لوگوں کو تعویذ دیتا ہوں تو ان کو ساتھ یہ کتابچہ بھی دے دیتا ہوں۔ اور ان کو ساتھ ہی پڑھنے کی تاکید بھی کرتا ہوں۔ اس کی وجہ سے مریض بہت جلد صحت یاب اور مشکلات بہت جلد حل ہو جاتی ہیں۔ اس عامل نے بتایا کہ شریف میڈیکل سٹی ہسپتال (نواز شریف کا ہسپتال) میں اب تک ١٠٠ سے زائد کتابچے گئے ہیں، وہاں مریضوں نے پڑھے اور صحت یاب ہوئے، ایسے لوگ جو بیرون ملک جانا چاہتے تھے لیکن ان کے لئے مشکلات اور مسائل تھے، قدم قدم پر رکاوٹیں تھیں۔ جب انہوں نے انمول خزانہ نمبر ۱، ہر فرض نماز کے بعد اور نمبر ۲، اٹھتے بیٹھے نہایت کثرت سے پڑھے تو ان کی مشکلات حل ہو گئیں۔ بیرون ملک کا سفر ان کے لئے نہایت آسان ہو گیا اور وہ اپنی منزل تک پہنچ گئے۔ ☆ ایسے طالب علم جو اپنے امتحان میں ناکامی کا شکوہ لے کر آئے ان کے والدین تعلیمی بے توجہی کا شکوہ کرتے تھے اور تعلیمی تدریس ناکامی ان کا مقدر بن چکی تھی۔ انہوں نے جب دو انمول خزانے پڑھے تعلیمی معیار بہتر ہوتا گیا اور وہ کامیابی کے زینے طے کرتے گئے۔

لڑکیوں کے رشتے کی بندش:

میرے تجربے میں ایسے گھرانے جو اپنی بچیوں کے رشتوں کے بارے میں بہت ہی زیادہ پریشان تھے، میں نے انہیں دو انمول خزانے پڑھنے کو دیئے، اللہ تعالیٰ نے اپنے نام کی برکت سے ان کی مشکلات کو آسان کیا اور مناسب رشتے خزانہ غیب سے عطا کئے۔ ☆ میرے تجربے میں ایسے لوگ جو اپنے کاروباری سلسلے میں عرصہ دراز سے پریشان تھے، اور روز بروز ان کی پریشانی بڑھ رہی تھی، مسائل مزید الجھ رہے تھے، جب انہوں نے دو انمول خزانے توجہ، دھیان اور اعتماد سے پڑھے، ان کے مسائل حل ہونا شروع ہو گئے اور مشکلات میں کمی واقع ہوئی اور حتیٰ کہ ان کی تمام پریشانیاں حل ہو گئیں۔

جنات کا اثر:

سرگودھا میں اک صاحب ملے، کہنے لگے مجھ پر جنات کا اثر تھا، میں نے آپ سے ٹیلی فون پر مشورہ کیا تھا، آپ نے دو انمول خزانے پڑھنے کو بتائے تھے، میں نے پڑھنے شروع کر دیئے، اب صورت حال یہ ہے، پہلے جنات میرے سامنے آتے تھے تو تندرست اور بھاگتے دوڑتے ہوئے۔ اب جب بھی میرے سامنے آتے ہیں تو لولے لنگڑے اور اپاہج آتے ہیں۔ میں نے اس سے عرض کیا، لگتا یہ ہے کہ آپ اسے تھوڑی مقدار میں پڑھ رہے ہیں۔ میں نے انہیں دو انمول خزانے ایک خاص ترکیب سے پڑھنے کو عرض کیے۔ (جو کہ آگے لکھی ہوئی ہے)

وظیفہ پڑھنے سے جن سامنے آ گیا:

ایک خاتون نے اپنی آپ بیتی بیان کی کہ مجھ پر بچپن سے ایک جن کا قبضہ ہے میں نے کسی کے بتانے پر دو انمول خزانے پڑھنا شروع کر دیئے جب سے میں نے پڑھنے شروع کیے وہ جن سامنے آ گیا اور مجھے ان وظائف کو پڑھنے سے روکنے لگا اور مجھے تکلیف دی لہٰذا میں نے پڑھنا چھوڑ دیا میں نے ان خاتون سے عرض کیا کہ اس جن کا علاج یہی ہے کہ آخر اُسے تکلیف پہنچی ہے تو اس نے پڑھنے سے منع کیا ہے لہٰذا اس کا پڑھنا نہیں چھوڑنا اور انہیں پڑھنے کی خاص ترکیب عرض کی۔

گھر آتش کدہ تھا:

میرے اک محسن نے اپنے تجربات بیان کیے کہ میں

"اپنے اور حرام کے درمیان حلال کا پردہ حائل کر دیا کرو" (کنوز الحقائق)

نے جہاں اس کے فائدے دیکھے وہاں اس کا خاص فائدہ یہ دیکھا کہ جن گھروں میں میاں بیوی کے درمیان پریشانی اور الجھنیں رہتی تھی آپس کی نا اتفاقی سے گھر آتش کدہ تھا میاں کا رخ مشرق کی طرف اور بیوی کا مغرب کی طرف جب سے دو انمول خزانے پڑھنے شروع کئے راحت کدہ بن گیا ایسا ایک گھر کا نہیں بے شمار گھروں کے مسائل حل ہوئے۔

بچے کند ذہن:

کراچی کے ایک صاحب نے اپنے بچے کے کند ذہن ہونے کا شکوہ کیا وہ اپنے اکلوتے بیٹے کے روشن مستقبل کیلئے پر امید تھے لیکن ان کا بیٹا مسلسل کوشش کے باوجود تعلیمی زندگی میں بہت پیچھے جا رہا تھا میں نے انہیں انمول خزانہ نمبر 1 پڑھ کر اور میٹھی مصری پر دم کر کے کھلانے کا عرض کیا اور روزانہ اس کو پڑھا جائے ایسا تین ۴۰ دن (یعنی ۱۲۰ دن) کیا جائے۔ اُن صاحب نے ایسا کیا بچے کی ذہانت فطانت میں بدل گئی اور بچہ کند ذہنی سے نکل تیز ذہنی کی طرف رواں دواں ہوگیا۔

سکول کی ترقی کا راز:

ایک پرائیوٹ سکول کے پرنسپل نے بتایا کہ اُس نے اپنے بچوں کو یہ ہدایت کر رکھی ہے کہ اسمبلی کے بعد تمام بڑی کلاس کے بچے دو انمول خزانے پڑھیں اور پھر اپنے تعلیمی سلیبس شروع کریں پرنسپل صاحب کہنے لگے کہ میرا عرصہ سے یہ معمول (طریقہ) ہے میں نے اس کا تجربہ کیا ہے میرے سکول کی تعلیمی پراگرس دیگر تمام پرائیوٹ سکولوں سے آگے ہے اور بچوں کی ذہنی صلاحیتوں میں بہت اضافہ ہوا ہے۔

وظیفہ مفت منگوالیں:

معمول کی ڈاک میں لالہ موسیٰ سے ٹیچر خاتون نے اپنی مشکلات لکھیں میں نے انہیں دو انمول خزانے پڑھنے کا مشورہ دیا انہوں نے جوابی لفافے پر اپنا مکمل پتہ اور دس روپے کا ٹکٹ لگا کر مجھ سے دو انمول خزانے مفت منگوا لیے اور پڑھنا شروع کر دیا ان کا مسئلہ دراصل یہ تھا کہ ان کے خاوند نے انہیں چھوڑ کر کسی اور خاتون سے تعلق قائم کر لیا تھا حتیٰ کہ اس خاتون کا گھر اجڑ گیا اور یہ خاتون شرافت عزت اور عصمت سے اپنے گھر بسانا چاہتی تھیں جب انہوں نے دو انمول خزانے کا تذکرہ سکول میں دیگر ٹیچر خواتین سے کیا تو ایک خاتون کہنے لگیں کہ مجھے بھی میرے بھائی نے سعودی عرب سے ایک وظیفہ بھیجا ہے جو کہ مشکلات میں بار بار کا آزمودہ اور تجربہ شدہ ہے۔ دوسرے دن وہ خاتون وظیفہ لائیں جب دونوں کو ملایا تو سعودی عرب سے بھیجا ہوا وظیفہ بھی دو انمول خزانے ہی تھے۔ اس خاتون نے بتایا کہ یہ وظیفہ میرے بھائی نے مجھے بھیجا تھا اور بھائی نے بتایا کہ اس وظیفے سے بے شمار لوگوں کی مشکلات دور ہوگئیں اور سعودی عرب میں بے شمار لوگ پڑھ رہے ان سب نے یہ وظیفہ پاکستان سے منگوایا تھا۔ جو خاص بات میرے بھائی نے مجھے کہی وہ یہ کہ جس اعتماد اور بھروسے کے ساتھ یہ وظیفہ پڑھا جائے گا اُسی کے بقدر فائدہ ہوگا جتنا اعتماد مضبوط ہوگا اُتنا فائدہ جلدی ہوگا۔

روحانی انقلاب آ گیا:

جہانیاں ضلع خانیوال میں ایک صاحب جنہوں نے اپنا نام شکیل بتایا ملے وہ دراصل دو انمول خزانے عرصہ دراز سے پڑھ رہے تھے ان کے اندر صرف ملاقات کا شوق تھا ملتے ہی کہنے لگے کہ ان وظائف کی وجہ سے میری روحانی زندگی میں بہت انقلاب آیا ہے نماز میں دھیان، ذکر میں توجہ، تقوی کا اہتمام اور اعمال میں روز بروز ترقی شروع ہوگئی۔ کہنے لگے میں حیران ہوں یہ انقلابی چیز آپ کو کہاں سے ملی۔

اللہ پال رہا ہے:

ایک سفر کے دوران جھاوریاں ضلع سرگودھا ایک نہایت متقی عمر رسید بزرگ عالم ملے دو انمول خزانے کا تذکرہ ہوا کہنے لگے میرا بیٹا سارا دن دین کا کام کرتا ہے اور اللہ تعالیٰ اسے پال رہا رزق مل رہا گھر چل رہا لوگ اس سے پوچھتے ہیں تجھے مال کہاں سے ملتا ہے کہتا ہے جس توکل اعتماد اور بھروسے سے ان وظائف کو میں پڑھتا ہوں اگر تم بھی پڑھنا شروع کر دو تو اللہ تمہیں بھی ایسا پال کر دیکھا دے گا۔

بیرون ملک کامیابی:

ایک جوان نے جو مستقل دو انمول خزانے پڑھتا تھا بیان کیا کہ مجھے اپنی اعلیٰ تعلیم کے لیے ڈنمارک جانا ہوا میں نے اس بات کا تجربہ کیا جب بھی میرا انٹرویو کوئی ایسا امتحان کہ جس میں بالمشافہ سوالات کی نشست ہوئی تو اس میں مجھے کسی قسم کی پریشانی نہ ہوئی دلی تسلی اطمینان اور خوب بھروسہ رہا بلکہ میں نے نہایت بھروسہ اور اعتماد سے سوالات کے جواب دیئے اور کامیاب ہوگیا۔ ☆ ایک اور صاحب نے بیان کیا یہ میرا معمول ہے جب بھی مجھے کسی کے ہاں ضرورت پیش آتی ہے اپنے سے بڑے سے کام ہوتا ہے تو میں یہ وظیفہ پڑھتا جاتا ہوں اور اللہ تعالیٰ اس وظیفے کی برکت سے میرا کام بنا دیتا ہیں۔ ☆ یہ بات تو بے شمار لوگوں نے بیان کی ہے کہ دو انمول خزانوں کی مقبولیت ہم نے ہسپتالوں میں دیکھی اور مریضوں کو مریضوں کے لواحقین کو پڑھتے ہوئے دیکھا اور تجربہ شاہد ہے جن مریضوں نے اسے اہتمام سے پڑھا اللہ تعالیٰ نے جلد سے جلد انہیں شفا عطا کر دی۔

سنٹرل جیل کا قیدی:

بہاولپور سنٹرل جیل میں ایک قیدی کیلئے میں نے دو انمول خزانے بھیجے کچھ عرصے کے بعد اس کا خط موصول ہوا کہ مجھے اور بھیجیں میں نے ایک بنڈل کسی خاص ذریعے سے بھجوا دیا بات آئی گئی ہوگئی لیکن کچھ عرصے کے بعد چند خطوط ملے اور ایک صاحب بالمشافہ ملے اور انہوں نے جو بات بتائی میں خود بھی حیران ہوا کہنے لگے طویل قید کے دوران مجھے پاکستان کی ۳ جیلوں میں رہنے کا موقع ملا۔ میں جس جیل میں بھی گیا وہاں دو انمول خزانے پڑھے جا رہے تھے حتیٰ کہ ڈیوٹی پر موجود پولیس والے جیل کے افسران بھی دو انمول خزانے پڑھ رہے تھے۔

عرصہ دراز سے بیمار اور لاچار مریض:

دو انمول خزانے میں ایک بات جو سب سے زیادہ سامنے آئی ہے اس وظیفے کو خواتین نے بہت ہی زیادہ پڑھا ہے اور پڑھ رہی ہیں خواتین نے اس کے جو فوائد واقعات اور مشاہدات بیان کئے ہیں ان میں سے صرف ۲ واقعات بیان کرتا ہوں۔ ایک خاتون نے بتایا میں عرصہ دراز سے بیمار اور لاچار رہنے لگی علاج معالجے بہت کرائے لیکن افاقہ نہ ہوا کسی نے شک ڈلوایا کہ آپ پر جادو کیا ہوا ہے میں جادو کو زیادہ مانتی نہیں تھی کہیں سے دو انمول خزانے مل گئے میں نے ان کو کثرت سے پڑھنا شروع کر دیا۔ پورے ۱۱ ماہ پڑھے حیرت انگیز بات یہ ہوئی کہ وہ لوگ جنہوں نے مجھ پر جادو کیا تھا انہوں نے اعتراف کیا کہ ہم نے واقعی آپ پر جادو کیے تھے لیکن جو آپ نے ہم پر کیا وہ ہمارے جادو سے کہیں بڑا جادو تھا۔ میں نے ان سے عرض کیا کہ میں نے آپ پر کوئی جادو نہیں کیا بلکہ دو انمول خزانوں کی برکت ہے کہ آپ کا جادو آپ پر الٹا پڑ گیا۔

کپڑوں میں آگ لگ جاتی:

ایک خاتون نے اپنا واقعہ بیان کیا کہ بعض اوقات میرے گھر کی چیزیں الٹ پلٹ جاتی تھیں یعنی چیز رکھی کہاں اور ملتی کہاں ہے اور بعض اوقات کپڑوں کی پیٹی میں آگ لگ جاتی تھی۔ بستروں میں آگ لگ جاتی تھی۔ میں نے دو انمول خزانے کثرت سے پڑھنا شروع کر دیئے بلکہ گھر کے تمام افراد نے پڑھ پڑھ کر کمروں میں پھونکا اور انہیں پڑھ کر پانی پر دم کیا اور اس پانی کو گھر کی دیواروں پر چھڑکا۔ ایسا کرنے سے تمام مسائل حل ہوگئے اور جنات کی کارستانیاں ختم ہوگئیں۔ قارئین اگر آپ دو انمول خزانے سے زیادہ سے زیادہ نفع لینا چاہتے ہیں تو اول آخر درود شریف ۱۱، ۱۱ بار اور انمول خزانہ نمبر ۱، ۲۱ (اکیس بار) صبح و شام یا صرف دن میں اکیس بار کسی بھی وقت ۲۱ بار پڑھیں اور انمول خزانہ نمبر ۲ کم از کم ۳۱۴ بار اور زیادہ سے زیادہ ہزاروں کی تعداد میں نہایت کثرت سے پڑھیں۔

☆ ایک صاحب نے شکوہ کیا کہ ان کا پڑوسی انہیں تنگ کرتا ہے اور ناجائز طریقے سے ان پر طرح طرح کے الزامات لگاتا ہے انہیں دو انمول خزانے پڑھنے کو دیئے گئے کچھ عرصے کے بعد ملے اور کہنے لگے کہ پڑوسی کی بدزبانی ختم ہوگی ہے۔

☆ میرے ملنے والے موٹر بیٹری کا کاروبار کرتے تھے گھر کے افراد کا بوجھ زیادہ آمدنی کم باوجود کفایت شعاری کے مسائل روز بروز بڑھتے جا رہے تھے انہی حالات میں وہ طرح طرح کے وظائف اور تعویز استعمال کر رہے تھے کوئی ان پر جادو بتاتا کوئی تعویز کوئی جنات کی کارستانی بتاتا آخر وہ ملے انہیں دو انمول خزانے پڑھنے کو عرض کیا اللہ تعالیٰ کی کرم نوازی ہوئی ان کے حالات بہتر ہوگئے۔

''اللہ کی عظمت کرو وہ تم کو بخش دے گا۔'' (کنوز الحقائق)

میرے پاس جہاں جسمانی مریض آتے ہیں وہاں روحانی مریض بھی بہت آتے تھے۔ دم تعویز وغیرہ کے لیے میرا تجربہ ہے جب بھی میں نے ایسے مریضوں کو ساتھ دو انمول خزانے پڑھنے کو دیئے اور انہوں نے نہایت توجہ سے پڑھا اللہ تعالیٰ نے نہایت کرم فرمایا کیونکہ میں سالہا سال سے یہ تجربہ کر رہا ہوں اس وظیفے کی برکت سے میں نے کئی اُجڑتے ہوئے گھر بستے دیکھے اور برباد لوگوں کو آباد دیکھا۔

ایم این اے کا کیس:

میرے پاس روحانی علاج کیلئے ایک ایم این اے آئے میں نے انہیں دم کیا کچھ تعویز دیئے لیکن ساتھ ہی دو انمول خزانے پڑھنے کو باقاعدگی سے عرض کیا موصوف چونکہ پریشان تھے اور ہر طرف سے ٹھکرائے ہوئے تھے انہوں نے میری بات کو توجہ سے لیا اور پڑھنا شروع کر دیا حالات روز بروز بہتر ہوتے گئے۔ ☆ ایک میجر کی اس کے کرنل سے کسی بات پر تکرار ہو گئی بات بڑھتی گئی میجر کو اپنی نوکری کا خطرہ ہو گیا مجھے ملا میں نے انمول خزانہ ۲ کثرت سے پڑھنے کا عرض کیا اس نے نہایت توجہ اعتماد اور دھیان سے پڑھا معاملہ حل ہو گیا اور کیس میجر کے حق میں گیا۔

وظیفہ پڑھنے سے کشف شروع ہو گیا:

ایک بزرگ کے شاگرد جو امریکہ سے پاکستان دینی تعلیم کے لیے آئے ہوئے تھے دوران ملاقات پوچھا کہ کوئی ایسا وظیفہ بتائیں کہ جس سے سابقہ زندگی کی کمزوریاں بھی ختم ہوں اور مزید دینی زندگی میں آسانی اور برکت ہو میں نے دو انمول خزانے میں سے صرف ایک اسم پڑھنے کو عرض کیا تقریباً ڈیڑھ سال کے بعد رحیم یار خان میں ملا حالانکہ مجھے بھول گیا تھا خود بتانے لگا کہ وہ آپ نے اجازت دی تھی میں نے پڑھنا شروع کیا تو میرے ساتھ حیرت انگیز حالات شروع ہو گئے تھے۔ مجھے محسوس ہونا شروع ہو گیا کہ یہ شخص گفتگو کے دوران جھوٹ بول رہا ہے اور یہ ابھی ابھی گناہ حتیٰ کہ زنا کر کے آیا ہے نماز میں نور اور کیفیات (وغیرہ وغیرہ) شروع ہو گئیں میں نے پڑھنا چھوڑ دیا کہ کہیں مجھے مسلمانوں کی کمی کوتاہی پر حقارت نہ آ جائے۔ میں نے انہیں اس کو پڑھتے رہنے کا مشورہ دیا اور اس کی ایک ترکیب عرض کی جس سے بیرونی کیفیات تو ظاہر نہ ہوتی لیکن باطن خوب روشن اور چمکدار ہو جاتا۔

خزانہ نمبر 2 کی برکت کا تحیر خیز واقعہ

سود کا بوجھ:

ایک صالح شخص نے بیان کیا کہ اس نے ایک شخص سے رقم ادھار لی وہ رقم باوجود کوشش کے ادا نہ ہو سکی اور سود کا بوجھ بڑھتا رہا اور روز بروز اضافہ ہوتا رہا ہوتے ہوتے معاملہ یہاں تک پہنچا کہ گھر فروخت ہو گیا ہم نے خزانہ نمبر 2 کو سوالا کھ مرتبہ گھر کے تمام افراد نے مل کر پڑھا جتنا زیادہ پڑھتے گئے مسائل سلجھتے گئے اور ہماری مشکلات حل ہوتی گئیں ہم حیران تھے کہ یہ مصیبت کیسے ٹل گئی اور اللہ تعالیٰ نے ہمارے مسائل حل کر دیئے۔

☆ ایک گھرانہ رشتوں کے نہ ہونے میں الجھا ہوا تھا بہت زیادہ کوشش کی لیکن فائدہ نہ ہوا تمام گھر والوں نے مل کر یہ سوالا کھ مرتبہ پڑھا (واضح رہے کہ پڑھنے والے مخلص اور ہمدرد لوگ ہوں جن میں خلوص توجہ دھیان اور پاکیزگی ہو یہ چیز لوگوں میں نہیں ہو سکتی کہ جن کو بعد میں رقم یا کھانے پینے کی چیزیں ملنے کی غرض ہو اور نہ ہی اس سے کچھ فائدہ ہو گا کیونکہ اصل نفع خلوص اور للٰہیت میں ہے) ابھی انہوں نے سوالا کھ کے 5 نصاب ہی پڑھے تھے کہ ان کے رشتوں کے مسائل حل ہو گئے۔

☆ اسی طرح ایک صاحب دوبئی العین رہتے تھے انہوں نے اپنی ملازمت کے لیے بہت کوشش کی لیکن مسئلہ حل نہ ہوا بہت زیادہ مقروض ہوتے گئے تمام دوست احباب ساتھ چھوڑ گئے کسی قسم کی ترقی نہیں ہو رہی تھی جب سے انہوں نے انمول خزانہ نمبر 2 کو پڑھنا شروع کیا صرف 3 نصاب ہی پورے کئے تھے اللہ تعالیٰ نے خزانہ غیب سے ان کیلئے برکت اور رحمت کے دروازے کھول دیئے۔

☆ قارئین! 3 نصاب 5 نصاب یا زیادہ سے زیادہ 7 نصاب پڑھنے سے اللہ تعالیٰ تمام قسم کی مشکلات حل فرما دیتے ہیں کچھ وقت اور مجاہدہ تو ہوتا ہے لیکن تمام زندگی کیلئے مسائل حل ہو جاتے ہیں (یاد رہے کہ ایک نصاب سوالا کھ کا ہوتا ہے)

دو انمول خزانے کے چار مقبول عمل

بار بار کے تجربات' لاکھوں لوگوں کے مشاہدات کے بعد یہ چار مقبول اعمال نہایت زود اثر روحانی خزائن سے معمور' ایک شاہکار' آفت رسیدہ اور جان بلب مریضوں کیلئے پیغام شفا، بیروزگار اور تنگ دست فقیروں کے لئے رحمت الٰہی کی کرن، جنات سے متاثر اور جادو کے ماروں کے لئے مستند علاج اسم اعظم کے متلاشیوں کیلئے عجیب موتی' قید سے رہائی کیلئے امید افزاء بہادر' در بدر کی ٹھوکریں کھانے والے عاجز درد ماندہ بندوں کیلئے مرہم' جن کے رشتوں میں رکاوٹ ہو یا مشکل سے مشکل چٹان ہو' ان سب کے لیے خوشخبری ہے۔

پہلا عمل:

جتنا بھی وظیفہ پڑھا جائے وہ تمام پانی پر دم کر کے اس پانی کو جادو جنات نظر بد اور نافرمان اولاد کو پلایا جائے یا چینی پر دم کر کے کسی بھی شکل میں گھول کر پلائی جائے دودھ یا پانی وغیرہ میں اسی طرح گھریلو جھگڑوں میں بھی پلا سکتے ہے۔ پڑھ کر دم کریں اور اپنے مکان کے چاروں طرف سے حفاظت اور حصار کا تصور کر کے پھونک ماریں۔

دوسرا عمل:

زعفران خالص کسی بھی جڑی بوٹیوں کی دوکان سے لے کر عرق گلاب میں بھگو دیں یہ ایک طرح سے روشنائی بن جائے گی اس سے دو انمول خزانے نمبر ۱، اور انمول خزانہ نمبر ۲ 5 بار 7 بار یا 21 لکھو پھر اسے دھو کر مریض' نافرمان اولاد' آپس کی ناچاقی گھریلو جھگڑوں نظر بد جادو جنات کیلئے پلانا نہایت زود اثر ہے اور حیرت انگیز طریقے سے اس کا اثر مانا ہوا ہے اور بے شمار لوگوں کے معمولات میں سے ہے۔

تیسرا عمل:

اس کتابچے کو تقسیم کرنے سے بھی مشکلات' پریشانیاں اور جسمانی روحانی گھریلو مسائل حل ہوتے ہیں کیونکہ جتنے لوگ پڑھیں گے اتنا اس شخص کا صدقہ جاریہ عام ہو گا اور نا معلوم کوئی شخص ایسی زاری اور یقین سے پڑھے کہ اس کا عمل قبول ہو اور جو شخص اس تک پہنچانے کا ذریعہ بنا ہے اللہ تعالیٰ اس کا پڑھا عمل قبول فرما کر اس کی تکلیفیں چاہے روحانی ہوں یا جسمانی دور کر دے۔ یہ طریقہ ویسے بھی ایک مسنون عمل کو عام کرنے کا ذریعہ ہے اور مسنون عمل کو عام کرنا خود ایک عظیم اجر کا کام ہے۔ اس کی تعداد مختلف ہے۔

313عدد 786عدد 1100عدد 2100 عدد3300 عدد (اس تعداد سے زیادہ بھی کر سکتے ہیں) لے کر ہسپتالوں، جیلوں، ریل گاڑیوں، بس اڈوں، بڑی دوکانوں، سپر سٹوروں، اور نماز جمعہ کے بعد بڑی مساجد کے نمازیوں میں تقسیم کر دیں۔ واضح رہے کہ اس کو احتیاط اور قدر و اکرام سے تقسیم کریں کہ کہیں اس کی بے قدری نہ ہو۔ اس کتابچے کو چھوٹے بڑے شہروں میں تقسیم کر سکتے ہیں اور ایسی جگہوں پر پہنچانے سے فائدہ زیادہ ہو گا جہاں لوگوں کو یہ میسر نہیں۔ اس کو خود چھپوا سکتے ہیں۔ ورنہ دفتر ماہنامہ عبقری سے بغیر نفع کے چھپے چھپائے مل سکتے ہیں۔ واضح رہے خود چھپواتے ہوئے اس میں کوئی تبدیلی نہ کریں۔

اہم نوٹ: اگر خود چھپوانا چاہیں تو

یہ بہتر ہے خود چھپوا لیں کیونکہ رسالے کی مصروفیت کی وجہ سے ادارے کے پاس وقت نہیں کیونکہ اگر کسی کے ساتھ خیر میں تعاون کیا جائے تو وہ سمجھتا ہے کہ شاید ان کا کاروبار ہے۔ اس وظیفے کا کتابچہ انمول خزانہ ایک عدد مفت تقسیم کرتے ہیں۔ پتہ لکھا ہوا جوابی لفافہ بھجوا کر منگوا سکتے ہیں اس سے زیادہ تعداد کے لئے لاگت کے حساب سے رقم ادا کرنی ہو گی۔

چوتھا عمل:

انمول خزانہ نمبر ۱، صرف ایک بار اور خزانہ نمبر 2' 7 بار یا 21 بار کالی یا نیلی روشنائی والے قلم سے نماز فجر کے بعد لکھ کر روٹی کے برابر آٹا گوندھ کر اس میں پلیٹ کر کسی دریا نہر' چشمہ کنواں' بڑا تالاب یا سمندر میں ڈال دیں۔ لکھتے ہوئے تمام مسائل' مشکلات کو ذہن میں رکھ کر لکھیں اور ڈالتے ہوئے اپنی جو بھی مشکل ہو ذہن میں رکھ کر ڈالیں جیسا کہ حضرت عمرؓ نے دریائے نیل میں خط کر ڈلوایا تھا۔ یہ کل 7 یوم 21 یوم 40 یوم اور 90 یوم لکھ کر بلا ناغہ ڈالیں۔ ناغہ ہو جائے تو پھر یہ عمل شروع کریں یہ عمل مشکلات' پریشانیوں اور تمام قسم کے مسائل کے لیے ایک آزمودہ راز ہے۔ ایک اہم بات یاد رکھیں جب بھی کوئی وظیفہ شروع کریں تو مستقل مزاجی اور پابندی ضروری ہے ایک چھوڑ کر دوسرا اور دوسرا چھوڑ کر تیسرا کرنا کبھی بھی نفع مند ثابت نہیں ہو گا بلکہ نقصان ہوتا دیکھا ہے۔

''خراسان میں سے بہتر نیشاپور ہے۔'' (کنوزالحقائق)

ماں اور بچے

دیکھو بیٹا خوب کھاؤ گے تو طاقت آئیگی

بچے جب اسکول جاتے ہیں تو زیادہ تر مائیں ایک ڈبے میں کھانے پینے کی کچھ چیزیں رکھ کر ان کے ساتھ کر دیتی ہیں اور یہ لنچ باکس (Lunch Box) بچے کو تھماتے ہوئے اکثر تاکید کرتی ہیں: ''دیکھو بیٹا سب چیزیں کھالینا' چھوڑنا نہیں۔ خوب کھاؤ گے تو طاقت آئے گی' صحت اچھی رہے گی۔''

آیئے دیکھتے ہیں کہ بچے کی صحت واقعی اچھی رکھنے کے لئے اس کے لنچ باکس میں کیا کیا ہونا چاہیے۔

غذائی ماہرین کی رائے ہے کہ لنچ باکس میں رکھے گئے کھانے میں ایک تہائی روٹی' ڈبل روٹی یا نشاستے دار چیزوں کا ہونا چاہیے کیونکہ نشاستے سے بچوں کے دماغ اور جسم دونوں کو توانائی حاصل ہوتی ہے۔ چوکر والی روٹی یا ڈبل روٹی فولاد اور حیاتین ب (وٹامن بی) سے بھرپور ہوتی ہے اور یہ پانچ سال سے زیادہ عمر کے بچوں کے لئے بہت مفید ہے۔ اس سے کم عمر کے بچوں کو ریشے کی اتنی ضرورت نہیں ہوتی' لہٰذا ان کے لئے بغیر چوکر والی یا سفید روٹی اور ڈبل روٹی مناسب ہے۔

آلو کے چپس' چاکلیٹ اور بسکٹ جیسی مزیدار چیزیں ایک حد تک تو ٹھیک ہیں لیکن انہیں بچے کی روزانہ کی غذا کا حصہ نہ بنایئے۔

بڑوں کی طرح بچوں کو بھی دن میں کم از کم پانچ پھل اور سبزیاں کھانی چاہئیں لہٰذا ان کے لنچ باکس میں کم از کم ایک یا دو پھل مناسب مقدار میں ضرور رکھیں۔ یہ مناسب مقدار ظاہر ہے کہ اس مقدار سے کچھ کم ہی ہوگی جو بڑوں کے لئے تجویز کی جاتی ہے۔

ہر طرح کے پھل اور سبزیوں کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ یہ امراض قلب اور سرطان سے دفاع میں ہماری مدد کرتے ہیں۔ غالباً اس کی وجہ ان میں پائے جانے والے حیاتین' ریشے اور مانع تکسید اجزا ہیں۔ پھل اور سبزیاں زیادہ کھانے سے مٹاپے' فالج اور ذیابیطس سے مقابلے میں بھی مدد ملتی ہے۔ یوں تو سارے ہی پھل اور سبزیاں مفید ہیں' لیکن گہرے سبز اور زرد نارنجی رنگ والے پھل' سبزیاں مثلاً گاجر خوبانی' ٹماٹر اور سلاد مقویات سے بھرپور ہوتے ہیں۔

بچوں کے لنچ باکس میں پھلوں کے رس اور خشک میوے بھی شامل کریں جو انہیں خوب مرغوب بھی ہوتا ہے۔

جو مائیں اپنے بچوں کو اسکول کے لئے سینڈوچ کے اندر کیا رکھیں؟ اس سلسلے میں ایسی اشیاء کو اہمیت دیں جن میں پروٹین ہو' کیونکہ پروٹین سے نہ صرف صحت مند عضلات اور بافتیں بنتی ہیں بلکہ سہ پہر میں ان کی وجہ سے توجہ مرکوز کرنے کی صلاحیت بھی درست رہتی ہے۔

بچوں کے لئے عموماً پچاس گرام تک گائے کا گوشت یا بھیڑ' بکری کا گوشت یا سرمئی مچھلی یا پھر سو گرام تک مرغی کا گوشت یا عام مچھلی یا ماچس کی ڈبیا کے برابر پنیر کا ٹکڑا مناسب ہے۔ جو بچے گوشت نہیں کھاتے ان کے لئے تین بڑے چمچے بھنا ہوا لوبیا دال یا ایک بڑا چمچہ خشک میوے کا یا پھر ایک انڈا مناسب ہوگا۔ یہ ایک اندازہ ہے لیکن دراصل مقدار کا انحصار بچے کی بھوک پر بھی ہے۔ گوشت میں چربی جتنی کم ہو' اتنا ہی اچھا ہے۔ بچے کے لنچ باکس میں مچھلی شامل رکھنے کی زیادہ کوشش کیجئے۔

بچوں کو دن میں دو تین بار دودھ یا دودھ سے بنی اشیاء بھی دی جائیں۔ ان سے کیلشیم خوب حاصل ہوتا ہے جو ایک مضبوط جسمانی ڈھانچے اور صحت مند ہڈیوں کے لئے ضروری ہے۔ بالائی دار دودھ اور کم چکنائی والے دہی میں سے جو بھی بچے کو پسند ہو' اسے کھلایئے۔

آلو کے چپس' چوکلیٹ اور بسکٹ جیسی مزیدار چیزیں ایک حد تک تو ٹھیک ہیں لیکن انہیں بچے کی روزانہ کی غذا کا حصہ نہ بنایئے۔ دوسری بات یہ کہ ایسی چیزیں ہر وقت بچوں کی پہنچ میں نہ رکھئے۔ بچے کو سمجھایئے کہ ایسی چیزیں صرف اپنے کھانے کے ساتھ کھائیں۔ دن بھر نہ کھاتے رہیں۔ میٹھی چیزوں میں سادہ چوکلیٹ ٹھیک ہے۔ یہ فولاد کے حصول کا اچھا ذریعہ ہے۔ مغزیات (Nuts) بچوں کے لئے بہت خوب ہیں۔ آلو کے چپس کم چکنائی والے دیں۔

بچوں کے گردوں' جلد' آنکھوں اور معدے کی صحت کیلئے انہیں روزانہ چھ سے آٹھ گلاس پانی ضرور پلایئے۔ ان کے لنچ باکس کے ساتھ دو سو سے ڈھائی سو ملی لیٹر پانی کی بوتل رکھئے۔

بچوں کے دانتوں کے لئے سادہ دودھ اور پانی بہترین ہیں لیکن ملک شیک بھی خوب ہے اور اس سے کیلیشم بہت زیادہ حاصل ہوتا ہے۔ البتہ لنچ باکس میں سوفٹ ڈرنک (ٹھنڈی بوتلیں) نہ رکھئے۔

نکتہ درازیاں

ڈاکٹر منصور باجوہ

☆ آپ کا ابھی تک زندہ رہنا اس بات کا کافی ثبوت ہے کہ ابھی آپ کا مشن دنیا میں پورا نہیں ہوا۔ ☆ سبحان اللہ! خدا ہر بچے کے ساتھ ایک ماں بھی پیدا کرتا ہے۔ ☆ حسرت ہمیشہ پیچھے کی طرف دیکھتی ہے' غم اور فکر ارد گرد اور ایمان اوپر کی طرف۔ ☆ خدا سے مت کہو کہ تمہارے مسائل کتنے برے ہیں' مسائل سے کہو تمہارا خدا کتنا بڑا ہے۔ ☆ انسان کے لئے یہ جاننا کافی ہے کہ خدا ہے' اور وہ خدا نہیں ہے۔ ☆ آپ کا برے سے برا دن اتنا برا نہیں ہوتا کہ اللہ تعالیٰ کے کرم کی آس نہ رہے' اور اچھے سے اچھا اتنا اچھا نہیں ہوتا کہ اس کے رحم کی ضرورت نہ رہے۔

☆ آپ کا مذہب وہ ہے جو آپ مسجد سے نکلنے کے بعد کرتے ہیں۔

☆ اگر آپ نہیں چاہتے کہ قدرت آپ پر ہنسے تو کبھی اسے اپنے مستقبل کے منصوبے مت بتایئے۔ ☆ آپ صبح اٹھ کھڑے ہوئے' مبارک ہو! اللہ تعالیٰ نے آپ کو ایک اور موقع دے دیا ہے۔ ☆ خدا کو یقیناً عام آدمیوں سے زیادہ محبت ہوگی۔ اسی لئے اس نے انہیں اتنی تعداد میں بنایا ہے۔ (لنکن) ☆ تیز رفتاری کے ذریعہ' آپ جس سڑک سے چاہیں قبرستان جاسکتے ہیں۔ ☆ معاف کرنے کا مطلب ایک مقید روح کو آزاد کرنا ہے' اکثر یہ روح انسان کی اپنی ہوتی ہے۔ ☆ خوف خود بڑا نہیں ہوتا' اس کا سایہ بڑا ہوتا ہے۔

☆ 'اول خویش' میں کوئی حرج نہیں اگر آخر بھی 'خویش' ہی نہ ہو۔ ☆ ماہر اقتصادیات وہ ماہر ہے جو ہمیشہ جانتا ہے کہ جو پیش گوئیاں اس نے کل کی تھیں وہ آج کیوں پوری نہیں ہوئیں۔

☆ دانائی نام ہے ان زخموں کا جن سے اب ٹیسیں اٹھنی بند ہو چکی ہیں۔ ☆ کمزور کبھی معاف نہیں کرتا' وہ صرف برداشت کرتا ہے۔ ☆ سب سے افسوسناک حالت اس کی ہے جو اپنے خوابوں کو سونے اور چاندی کے عوض بیچ چکا ہے۔ (خلیل جبران) ☆ قدرت کہتی ہے ''جو چاہتے ہو لے لو مگر اس کی قیمت دیتے جاؤ۔'' ☆ دانائی انعام ہے' زندگی کے ان لمحوں کا' جب ہم بول سکتے تھے مگر خاموشی سے سنتے رہے۔

''عالم کی لغزش سے بچو اور اس کے رجوع کا انتظار کرو۔'' (کنوز الحقائق)

اعصابی کھچاؤ ㅇ ٹانگوں میں درد ㅇ ہیپاٹائٹس اور علاج کے چکر

پہلے ان ہدایات کو غور سے پڑھیں: ان صفحات میں امراض کا علاج اور مشورہ ملے گا توجہ طلب امور کے لئے پتہ لکھا ہوا جوابی لفافہ ہمراہ ارسال کریں۔ لکھتے ہوئے اضافی گوند یا ٹیپ نہ لگائیں کھولتے ہوئے خط پھٹ جاتا ہے۔ رازداری کا خیال رکھا جائے گا۔ روحانی مسائل کے لئے علیحدہ خط لکھیں۔ نام اور شہر کا نام یا مکمل پتہ خط کے آخر میں ضرور تحریر کریں۔ نوجوانوں کے خطوط احتیاط سے شائع کیے جاتے ہیں ایسے خطوط کے لئے جوابی لفافہ لازم ہے کیونکہ اکثر خطوط اشاعت کے قابل نہیں ہوتے۔ **نوٹ:** وہی غذا کھائیں جو آپ کے لئے تجویز کی گئی ہے۔

ٹانگوں میں درد اور شوگر

م۔ا۔ت (جامشورو)

جناب مدیر صاحب!

میں نے پچھلے سال رمضان شریف میں آپ کی کتاب 'نباتاتِ قرآنی اور جدید سائنس' خریدی تھی۔ دَورِ حاضر میں یہ دین کی خدمت اور دنیا کی بہت اچھی خدمت ہے۔ اللہ تعالیٰ جزاء خیر دے (آمین)۔ آپ نے کتاب کے صفحہ نمبر 285 پر حرز جان بنانے والا خاص الخاص نسخہ لکھا ہے۔

میں نے نسخہ تو بنالیا ہے۔ آپ نے اس میں استعمال کا طریقہ نہیں لکھا۔ جو شاید حکیم صاحبان کے لئے چھوڑ دیا۔ نیچے جگہ بھی خالی ہے۔ مہربانی فرما کر اگلے ایڈیشن میں نسخہ کے استعمال کا طریقہ بھی لکھ دیں تا کہ مجھ جیسے قاری کو بھی فائدہ پہنچ سکے۔ میری عمر 56 سال ہے۔ تین چار ماہ سے شوگر بھی ہوگئی ہے۔ میری والدہ اور چھوٹے بھائی کو بھی ہے۔ ٹانگوں میں درد رہتا ہے۔ مہربانی فرما کر طریقہ استعمال لکھ کر بھیج دیں۔

آپ اس نسخے کو مکمل سمجھیں، لاجواب ہے۔ مزید آپ کو ایک نسخہ بتاتے ہیں، یادگار ہے۔
کلونجی۔ سونف۔ اجوائن۔ نوشادر اور کالی مرچ، ہموزن کُوٹ پیس کر 1/2 چمچہ 3 بار کھانے کے بعد لیں۔ پھر اس کا کمال دیکھیں۔
بطور غذا 1-2 اور 3 استعمال کریں۔

ہیپاٹائٹس اور علاج کے چکر ㅇ

(ا۔ف۔ش)

جناب مدیر صاحب!
السلام علیکم!

امید ہے آپ خیریت سے ہوں گے۔ اور دکھی لوگوں کی خیریت و خدمت کے لئے کوشاں بھی۔ اللہ آپ کو استقامت عطا فرمائے۔ آمین!

عرض یہ ہے کہ میرا بھائی پچھلے تین چار سال سے شدید قسم کے اعصابی دردوں میں مبتلا ہے۔ عمر اس کی تقریباً 23 سال کے قریب ہے۔ لیکن حالت یہ ہوگئی ہے کہ اپنی عمر سے کئی گُنا بڑا دِکھتا ہے۔ اور اس کے ساتھ پچھلے دو سال سے ہیپاٹائٹس سی میں بھی مبتلا ہے۔ ان دو امراض کو لے کر ہم بڑے بڑے ڈاکٹرز کے پاس گئے ہیں، لیکن وہ ڈاکٹرز Pain Killers اور چند طاقت کی گولیوں سے آگے نہیں بڑھے۔ چند ایک حکیموں سے بھی مشورہ ہوا۔ انہوں نے بھی تسلی دلائی کہ ٹھیک ہو جائیگا۔ لیکن مسئلہ ٹس سے مس نہیں۔ ہیپاٹائٹس تو کسی حد تک کنٹرول ہے کیونکہ اس کی L.F.T بالکل نارمل ہے۔ (الحمدللہ)۔ لیکن جو بنیادی مسئلہ ہمارے لئے بنا ہوا ہے وہ اس کی دردیں ہیں۔ پچھلی جانب پیٹھ سے لے کر گردن تک شدید کھچاؤ اور درد رہتا ہے۔ پسلیاں ہاتھ لگانے سے دکھتی ہیں۔ چھاتی کا بھی یہی حال ہے۔ کسی کو ٹھیک سے گلے نہیں مل سکتا۔ صحت کمزور ہوگئی ہے۔ یوں کہیں کہ "ہڈیاں دی مٹھ" بن گیا ہے۔ آجکل تو اور بھی بُرا حال ہے۔ نماز بھی ٹھیک طرح نہیں پڑھ سکتا۔ جوان لڑکے کی یہ حالت دیکھی نہیں جاتی۔ ماہِ دسمبر میں اکتا کر ایک Medical Specialist سے لاہور میں ٹائم لیا۔ انہوں نے صورتِ حال دیکھ کر اور HCV کی رپورٹ وغیرہ دیکھ کر فرمایا کہ انجیکشنز کی ضرورت نہیں ورنہ ہم تو Injections لگوانے پر بھی آمادہ ہو گئے تھے۔ انہوں نے ہدایت کی کہ ہر ماہ اپنی A.L.T کروا کر مجھے فون پر بتاتے رہو۔ ڈاکٹر کا نام ہے، ساجد عبید اللہ۔ انہوں نے بھی ایک کیپسول جگر کے لئے اور ایک طاقت کے لئے دیا ہے۔ اور بوقت ضرورت کوئی Pain Killer لینے کی ہدایت کی ہے۔ لیکن "مرض بڑھتا گیا جوں جوں دوا کی" والی بات صادق آئی ہے۔

رات میں بیٹھا آپ کی کتاب "کلونجی کے کرشمات" پڑھ رہا تھا تو اللہ نے یہ بات ذہن میں ڈالی کہ آپ سے بھی رابطہ کروں۔ براہِ کرم و ہمدردی میرے خط کا جواب ضرور دیجئے گا۔ اللہ آپ کو جزائے خیر عطا فرمائے۔ آمین!
میں آپ سے فون پر بھی رابطہ کی کوشش کروں گا۔ انشاءاللہ

ہوالشافی۔ ہلدی۔ ملٹھی۔ سونف۔ پھٹکڑی بریاں۔ گل مدار، یا آک کے پھول، ہموزن کُوٹ پیس کر 1/2 چمچہ پانی کے ہمراہ دن میں چار بار استعمال کریں۔ 3 سے 5 ماہ تک۔
4 اور 5 غذا زیادہ، 6-7 اور 8 کم استعمال کریں۔

اعصابی کھچاؤ

جناب مدیر صاحب!

میری عمر ۶۰ سے ۶۵ سال ہے میں شوگر اور بلڈ پریشر کی مریض ہوں۔ بلڈ پریشر تو پھر دواؤں سے کنٹرول رہتا ہے لیکن شوگر بڑھی رہتی ہے۔ تین سو سے چار سو تک یا اس سے بھی زیادہ بڑھ جاتی ہے۔ آنکھوں کی روشنی بہت خراب، اعصابی کھچاؤ بہت رہتا ہے۔ جبڑے، سر، گردن کی رگیں اینٹھتی ہیں۔ پاؤں پر ورم بہت رہتا ہے۔ پیٹ بھی بڑھا ہوا ہے۔ صبح شام انسولین لیتی ہوں۔ انسولین کی خوراک بڑھتی جا رہی ہے۔ اس کے باوجود شوگر کنٹرول میں نہیں۔ ذرا سی بد پرہیزی ہو جائے، یا انسولین نہ لگے، تو فوراً شوگر بڑھ جاتی ہے۔ دو سال پہلے بہت طبیعت خراب ہوگئی تھی۔ اسپتال میں آئی سی یو میں رہی۔ شوگر بڑھ گیا تھا، 400 ہو گیا تھا، دل بند ہو گیا تھا، انسولین لگا کر کنٹرول کیا۔ جب سے انسولین صبح شام لگ رہی ہے۔ ڈاکٹروں نے سارے ٹیسٹ کروائے۔ جگر بڑھا ہوا ہے، دل بھی بڑھا ہوا ہے۔ چلنے میں سانس پھولتا ہے۔ یورک ایسڈ، کولسٹرول بڑھا رہتا ہے۔ پیشاب میں پروٹین بھی جاتا ہے۔ ڈاکٹر کہتے ہیں گردے خراب ہو رہے ہیں، شوگر کنٹرول رکھیں۔
حکیم صاحب، میرا وزن بہت زیادہ بڑھتا ہی جا رہا ہے۔ 102KG وزن ہے۔ اتنی تکلیف کے باوجود وزن کیوں کم نہیں ہو رہا، جبکہ شروع میں شوگر ہوئی تو وزن کافی کم ہو گیا۔
حکیم جی! میں بچپن سے صحت مند تھی، کبھی بیمار نہیں ہوتی تھی، لیکن شوہر کا جب سے انتقال ہوا، جب سے شوگر ہو گئی۔ بچے بھی نہیں ہیں، بھائیوں کے ساتھ رہتی ہوں۔ اللہ کا شکر ہے کوئی پریشانی نہیں۔ شوگر ہوئے ۱۲ سے ۱۳ سال ہو گئے۔ پاؤں میں درد بہت ہے، چلا نہیں جاتا۔

آج سے دو سال پہلے آپ کی شوگر کی گولیوں کا نسخہ لکھا ہے وہ رسالہ میں نے پڑھا۔ اب آپ بتائیں وہ گولیاں کہاں ملیں گی، میرے لئے فائدہ مند رہے گا، کیونکہ میرا

"جذامی سے ایسے بچو جیسے کہ شیر سے بچا جاتا ہے۔" (کنوز الحقائق)

وزن زیادہ ہے دوامیں طاقت ہے، طاقت کی دوا ہے۔ ویسے مجھے کمزوری بہت لگتی ہے۔ تھوڑا سا چل پھر لوں، زیادہ بول لوں، تھکن ہو جاتی ہے چکر آنے لگتے ہیں نیند آنے لگتی ہے۔ اس لئے برائے مہربانی مجھے مشورہ دیں میں کیا کروں۔ مجھے نسخہ لکھ کر بھیج دیں یا دوا بھیج دیں۔ آپ اپنا مکمل پتہ لکھیں جس پر خط و کتابت صحیح کر سکوں اور ٹیلیفون نمبر اور موبائیل نمبر بھی لکھیں۔ شکریہ

[illegible]

آپ حب شوگر منگوالیں اور مکمل کورس استعمال کریں۔ مزید ایک نسخہ لکھتا ہوں چاہیں تو وہ استعمال کریں۔

تخم ریحان۔ عقر قرحا۔ ریٹھا۔ تخم سرس۔ ہموزن لے کر پیس کر بڑے کیپسول بھر کر دن میں 3 بار ایک کیپسول پانی کے ہمراہ استعمال کریں۔ 90 دن تک 3 اور 4 غذائیں استعمال کریں۔

قبض، کلونجی اور جوڑوں کا درد

جناب مدیر صاحب!

امید ہے کہ آپ بفضل تعالیٰ بخیریت ہوں گے۔ اللہ تعالیٰ آپ کے علم، عمر اور رزق میں برکت عطا فرمائے۔ میں آپ کی کتب ''سنتِ نبویؐ اور جدید سائنس'' کا کافی عرصے سے مطالعہ کر رہی ہوں۔ بے حد مفید کتب ہیں۔ چند روز قبل مجھے آپ کی کتاب ''کلونجی کے کرشمات'' پڑھنے کا موقع ملا۔ یہ آپ کی ایک قابلِ ستائش کاوش ہے۔ اس کتاب میں صفحہ نمبر 52 پر ''قبض اور کلونجی'' کے عنوان کے تحت ایک نسخہ درج ہے۔ مجھے یہ نسخہ پوری طرح سمجھ نہیں آیا، اس لئے آپ سے رہنمائی حاصل کرنے اور نسخے کی وضاحت حاصل کرنے کے لئے آپ کو زحمت دے رہی ہوں۔

دراصل گذشتہ چند سالوں سے مجھے یہ مسئلہ ہے کہ میرا وضو قائم نہیں رہتا۔ ہوا کے اخراج کی وجہ سے بار بار وضو کرنا پڑتا ہے، حتیٰ کہ نماز کے دوران بھی مجھے یہ مشکل پیش آتی ہے۔ بظاہر مجھے پیٹ کی اور کوئی تکلیف نہیں، سوائے اس کے کہ اجابت وقت پر اور کھُل کر نہیں ہوتی۔

آپ نے اپنے نسخے میں یہ درج کیا ہے کہ سنامکی 60 گرام، کلونجی 100 گرام اور پنیر 100 گرام کو پیس کر سفوف بنالیں اور ادرک کا پانی ایک پاؤ میں سب کو بھگو دیں۔ جب پانی خشک ہو جائے تو کوٹ پیس کر سفوف تیار کر لیں۔

اس نسخے میں ادرک کے پانی سے آپ کی کیا مراد ہے؟ یہ پانی کیسے بنایا جائے اور پھر اسے کس طرح خشک کیا جائے؟ کیا اسے دھوپ میں رکھ کر سکھایا جائے؟ براہِ کرم اس کی وضاحت فرمادیں اور یہ بھی بتادیں کہ پنیر کونسا استعمال کیا جائے۔

جوڑوں کے درد کے لئے جو نسخہ آپ نے صفحہ نمبر 19,18 پر درج کیا ہے میں وہ بھی استعمال کر رہی ہوں۔ دراصل میرے گھٹنوں میں کچھ عرصہ سے سیڑھیاں چڑھتے، اترتے اور اٹھتے بیٹھتے درد ہوتا ہے اور ایسا محسوس ہوتا ہے جیسے گھٹنے کے جوڑ آپس میں ٹکرا رہے ہیں۔ آج کل گھٹنے سے ٹک ٹک کی طرح کی آواز بھی سنائی دیتی ہے۔

کیا گھٹنوں کی تکلیف کے لئے یہ نسخہ میرے لئے مناسب ہے؟ تقریباً ایک ماہ سے میں یہ نسخہ استعمال کر رہی ہوں، لیکن ابھی تک کچھ خاص افاقہ محسوس نہیں ہو رہا۔ براہِ کرم اس مسئلے کے حل کے لئے بھی میری رہنمائی فرمائیں۔ میرے چہرے پر کچھ عرصے سے چھائیاں بھی نمودار ہو رہی ہیں۔ ان کا علاج بھی تجویز فرمادیں تو مہربانی ہوگی۔

جزاک اللہ خیراً کثیرا

[illegible]

ادرک تازہ کا پانی نکال لیں اور استعمال کریں۔

یہ نسخہ لاجواب ہے، جوڑوں کے لئے آپ بھی استعمال کریں۔

چہرے کی چھائیوں کے لئے ایاّم اور غذا میں توجہ کریں، کیونکہ اسی سے ہی تمام چہرہ خراب ہوتا ہے۔

بطور غذا 4-5 غذائیں استعمال کریں۔

توجہ طلب

لفافے میں رقم ہرگز نہ بھیجیں، منی آرڈر بھیجتے وقت منی آرڈر کی تفصیل اور اپنا مکمل پتہ دفتر ماہنامہ ''عبقری'' کو ضرور ارسال فرمائیں۔ ماہنامہ عبقری سے رابطے کیلئے اپنا خریداری نمبر یاد رکھیں اور اس کے حوالے کے ساتھ رابطہ کریں۔

فون نمبر 042-7552384

موبائل نمبر 0304-4177637

مریضوں کی منتخب غذائیں

1- مٹر، لوبیا، ارہر، موٹھ، ہرا چھولیا، کچنا، سبز مرچ، کوئی ترشی باجرے کی روٹی، بوڑھ کی داڑھی یا انجبار کا قہوہ، اچار لیموں، مربہ، آملہ، مربہ ہریڑ، مربہ بہی، مونگ پھلی، شربت انجبار، سکنجبین، جامن، فالسہ، انار ترش، آلوچہ، آڑو، آلو بخارا، چکوترا، ترش پھلوں کا رس	2- انڈے کی زردی، بڑا گوشت، مچھلی بیسن والی، چنے، کریلے، ٹماٹر، حلیم، بڑا قیمہ اور اس کے کباب، پیاز، کڑہی، بیسن کی روٹی، دار چینی، لونگ کا قہوہ، سرخ مرچ، چھوہارے، پستہ، بھنے ہوئے چنے، جاپانی پھل، ناریل خشک، مویز (منقیٰ)، بیسن کا حلوہ، عناب کا قہوہ
3- بکری یا مرغی کا گوشت، پرندوں کا گوشت، میتھی، پالک، ساگ، بینگن، پکوڑے، انڈے کا آملیٹ، دال مسور، ٹماٹو کیچپ، مچھلی شوربہ والی، روغن زیتون کا پراٹھا میتھی والا، لہسن، اچار ڈیلے، چائے، پشاوری قہوہ، قہوہ اجوائن، قہوہ تیزپات، کلونجی، کھجور، خوبانی خشک۔	4- دال مونگ، شلجم پیلے، مونگرے، چھوٹا مغز اور پائے، نمکین دلیہ، آم کا اچار، جو کے ستو، کالی مرچ، مربہ آم، مربہ ادرک، حریرہ بادام، حلوہ بادام، قہوہ، ادرک شہد والا، قہوہ سونف، پودینہ، قہوہ زیرہ سفید، زیرے کی چائے، اونٹنی کا دودھ، دیسی گھی، پپیتہ، کھجور تازہ، خربوزہ، شہتوت، کشمش، انگور، آم شیریں، گلقند دودھ، عرق سونف، عرق زیرہ، مغز اخروٹ
5- کدو، ٹینڈے، حلوہ کدو، گاجر، گھیا توری، شلجم سفید، دودھ میٹھا، امرود، گرما، سردا، خربوزہ پھیکا، مربہ گاجر، حلوہ گاجر، انار شیریں، انار کا جوس، خمیرہ گاؤزبان، عرق گاؤزبان، انجیر، قہوہ گل سرخ، بالائی، حلوہ سوجی، دودھ سویاں، میٹھا دلیہ، بند، رس، ڈبل روٹی، دودھ جلیبی بسکٹ، کسٹرڈ، جیلی، برفی، کھویا، گنڈیریاں، گنے کا رس، تربوز، شربت بزوری، شربت بنفشہ	کدو، کھیرا، شلجم سفید، ککڑی، سیاہ ماش کی دال، پیٹھا، کھچڑی، ساگودانہ، فرنی، گاجر کی کھیر، گجریلہ، چاول کی کھیر، پیٹھے کی مٹھائی، لوکاٹھ، کچی لسی، سیون اپ، دودھ، مکھن، میٹھی لسی، الائچی بہی دانہ والا ٹھنڈا دودھ، مالٹا، مسمی، میٹھا، الیچی، کیلا، کیلے کا ملک شیک، آئس کریم، فالودہ، فروٹر، شربت صندل، عرق کاسنی، شریفہ۔
7- اروی، بھنڈی، آلو، ثابت ماش، کیلے کا سالن، انڈے کی سفیدی، چھلکی دار سبزیاں، سلاد، کے پتے، لسوڑھے کا اچار، بگو گوشہ، ناشپاتی، تازہ سنگھاڑے، شکر قندی، ناریل تازہ، قہوہ بڑی الائچی، شربت گوند، گوند کتیرا اور بالنگو، سیب	8- آلو گوبھی، خرفہ کا ساگ، کدو کا رائتہ، بند گوبھی اور اس کی سلاد، دہی بھلے، آلو چھولے، مکئی کی روٹی، مٹر پلاؤ، چنے پلاؤ، مربہ سیب، مربہ بہی، خمیرہ مروارید، سبز بیر، بھنے ہوئے آلو، سنگترہ، انناس، رس بھری

''اللہ تعالیٰ سے ڈرو اور اپنی اولاد میں عدل کرو۔'' (کنوز الحقائق)

موٹاپے سے لڑتے

فاقہ کشی: اسمارٹ نہیں بیمار کرتی ہے

جو خوراک ہم کھاتے ہیں اس کا جوہر خلیات کی نشو ونما میں کام آتا ہے۔ اس دوران اس خوراک پر جو عوامل اثر انداز ہوتے ہیں وہ حسب ذیل ہیں:

1- خوراک کا صحیح معنوں میں ہضم ہونا۔ 2- جذب ہونا۔
3- اس کی بدولت اعضاء کی نشو ونما میں ایک توازن کا قائم رہنا۔

علاوہ ازیں خون کی مناسب رسد اور تمام یا کسی عضو میں کام کرنے کی استعداد اور اس کی نوعیت سے خون کی رسد کا تعلق۔

الغرض ربط وضبط اور الجھاؤ کا یہ ایک طویل سلسلہ ہے جو کھانا کھانے کے بعد جاری رہتا ہے۔ چنانچہ صحیح مقدار میں مناسب خوراک ملنے کے بعد جو جوہر تیار ہوتا ہے، وہی خلیاتِ بدن کے لئے مناسب خوراک ہوتی ہے۔

ہم خوراک کی کمی کی طرف زیادہ دھیان دیتے اور یہ سمجھتے ہیں کہ زیادہ تر صرف اسی کی بدولت جسمانی خامیاں پیدا ہوتی ہیں۔ جبکہ خوراک زیادہ کھانے سے بھی بعض پیچیدہ مسائل پیدا ہو جاتے ہیں جو کہ زیادہ خطرناک ہوتے ہیں اور انسان کی صحت ان سے خراب ہونے لگتی ہے۔ جو لوگ شراب پیتے ہیں یا کوئی اور نشہ کرتے ہیں ان کے جسم میں بہت ہی پیچیدہ عمل شروع ہو جاتا ہے اور وہ بیماریوں میں گھرے رہتے ہیں۔ یہ لوگ مانیں یا نہ مانیں حقیقت میں صحت کے لحاظ سے یہ زندہ درگور ہوتے ہیں۔

خوراک کی کمی یا خامی کی وجہ سے جسم لاغر رہنے لگتا ہے کیونکہ جسم کے بعض ذخائر کے گھلنے کا عمل شروع ہو جاتا ہے۔ مختلف حیاتین کی کمی ہو جاتی ہے۔ اگر خوراک زیادہ استعمال کرنا شروع کر دی جائے اور اسے ہضم کرنے کے لئے صحیح معنوں میں جسم سے کام نہ لیا جائے تو جسم میں چربی کی مقدار میں اضافہ ہونے کے سبب موٹاپا شروع ہو جاتا ہے۔ مرغن غذائیں نہ صرف نظام ہضم میں خرابی پیدا کرتی ہیں بلکہ اس سے دیگر عوارض بھی پیدا ہو جاتے ہیں اور موٹاپا تیزی سے بڑھنے لگتا ہے۔

آج کل خاص طور پر لڑکیوں میں دبلے ہونے کا خبط سوار ہے۔ ملک میں دستیاب خوراک پہلے ہی ناقص ہے جو حیاتین سے تقریباً خالی ہے۔ تیزابی و دیگر زہریلی کھادوں کی بدولت وہ صرف پھوک ہی ہے۔ علاوہ ازیں وہ ماحولیاتی خرابیوں کے باعث مختلف جراثیم کی آماجگاہ بھی بنی ہوئی ہے۔ اس پر فاقہ کشی یا قلیل مقدار میں خوراک کھانے کی وجہ سے جسم کے اندر بافتوں اور خلیات کے ٹوٹ پھوٹ کا عمل شروع ہو جاتا ہے اور جسم گھلنے لگتا ہے۔ لیکن لڑکیاں خوش ہیں کہ وہ دبلی اور اسمارٹ ہو رہی ہیں۔ جبکہ وہ بیمار، مدقوق اور مجہول نظر آتی ہیں۔

اگر جسم کو خوراک کی صحیح مقدار نہ ملے تو کچھ وقت تک وہ اپنے اندر موجود توانائی اور غذائی جوہر کے ذخائر پر گزارہ کر لیتا ہے۔ لیکن یہ ذخائر تھوڑا وقت ہی ساتھ دیتے ہیں اور پھر ٹوٹ پھوٹ کا عمل شروع ہو کر نہ صرف طرح طرح کی بیماریوں کا شکار ہو جاتا ہے بلکہ ناقابل علاج ہونے کے سبب اکثر اوقات موت بھی دستک دینے لگتی ہے۔ البتہ کسی بیماری کی وجہ سے بھوک کم ہو جائے یا ختم ہو جائے تو یہ ایک خرابی یا بیماری ہے۔ جو بتدریج غذا کے بڑھانے یا تیز گرم تاثیر دواؤں کے کم کرنے یا متبادل معتدل دواؤں وغیرہ کے استعمال سے ختم کی جا سکتی ہے۔

بعض اوقات ایسا بھی ہوتا ہے کہ خوراک میں نہ کوئی کمی ہوتی ہے اور نہ خامی لیکن جسمانی ساختوں اور بافتوں وغیرہ میں کوئی تکلیف پیدا ہو جاتی ہے۔ مثلاً خوراک کی نالی میں کوئی خرابی یا معدے کے نچلے منہ میں رکاوٹ پیدا ہو جانا۔ حرکت دودیہ کا بڑھ جانا یا دست آنے کی وجہ سے عملِ انجذاب میں خرابی واقع ہو جانا بھی تو خوراک سے بے رغبتی پیدا کر دیتے ہیں۔

اور پھر کسی بھی وجہ سے خون خراب ہونے لگتا ہے اور جراثیم پیدا ہو کر زہریلے اثرات پھیلنا شروع ہو جاتے ہیں۔ تو ایسی حالت میں جسم کے اندر مختلف حصوں پر گلٹیاں نمودار ہو کر سارے نظام کو خراب کرنے کا سبب بننے لگتی ہیں اور جسم کی نشو ونما رک جاتی ہے۔ فاقہ کشی اختیار کرنے کی بدولت جسم دبلا، کمزور اور کئی بیماریوں کا شکار ہو جاتا ہے۔ چنانچہ ایسے مرد یا خواتین باقی ساری عمر صحت مند زندگی کو ترسنے لگتے ہیں اور نہ صرف خود کے لئے بلکہ دوسرے کے لئے بھی وبال جان بن جاتے ہیں۔

فاقوں کی وجہ سے سب سے پہلے جلد کی نچلی سطح متاثر ہوتی ہے۔ اس کے بعد دل، دماغ اور شکم کے اندر کے اعضاء بالخصوص انتڑیاں خراب یعنی بیمار ہو جاتی ہیں اور جسم کے دوسرے حصوں سے چربی کی مقدار کم ہونے لگتی ہے۔ اس کے بعد عضلات اور غددی اعضاء میں لاغری پیدا ہو جاتی ہے اور عصبی بافتوں میں ردوبدل ہونے لگتا ہے۔ فاقہ کشی کی صورت میں جسم سے کیلشیم تیزی سے خارج ہونے لگتا ہے اور مختلف ہڈیاں کمزور ہو کر اپنی اصلی شکل میں قائم نہیں رہتیں۔ نیز سوڈیم اور پوٹاشیم کے نمکیات مختلف بافتوں میں جم جاتے ہیں اور ضروری شکر کی کمی کے باعث پیشاب میں ''ایسی ٹون'' اور دوسرے مادے خارج ہونے لگتے ہیں اور آخرکار مریض، مرضِ سبات یعنی ''قوما'' کی حالت میں رہ کر موت سے ہمکنار ہو جاتا ہے۔

فاقہ کشی کرنے کی وجہ سے وزن بھی کم ہو جاتا ہے۔ خون میں سرخ دانوں کی کمی پیدا ہو جاتی ہے اور خون بھی کم پیدا ہونے لگتا ہے جس کی وجہ سے سیرم اور پروٹینز میں کمی واقع ہو جاتی ہے۔ چنانچہ ایسے مریضوں کو بہترین صاف ستھری اور مقوی خوراک بتدریج بڑھانے کے باوجود بھی پہلے جیسی صحت مند حالت پر نہیں لایا جا سکتا۔ اس لئے فاقہ کشی جسم اور صحت کے لئے کسی بھی طرح ٹھیک نہیں ہے۔ اس کی بجائے مرغن چربیلی اور بادی غذاؤں سے پرہیز کیا جائے اور ہلکی پھلکی ورزش کو روز کا معمول بنا لیا جائے تو ایک انسان ہر طرح تندرست وتوانا اور اسمارٹ رہ سکتا ہے۔

ماہنامہ عبقری آپ حاصل کرسکتے ہیں: اپنے شہر میں

آپ ماہنامہ عبقری، مندرجہ ذیل پتوں سے اپنے ان شہروں میں بھی حاصل کر سکتے ہیں

۱۔ **لاہور**: شفیق نیوز ایجنسی، اخبار مارکیٹ، لاہور۔ فون: 042 7236688
۲۔ **راولپنڈی**: پنجاب نیوز ایجنسی، موتی پلازہ، مری روڈ، راولپنڈی فون: 0300 9142407
۳۔ **پشاور**: اطلس نیوز ایجنسی، بشیر چیمبرز، ناز سینما روڈ، چوک یادگار، پشاور۔ 091 2573666
۴۔ **حیدرآباد**: الحبیب نیوز ایجنسی، اخبار مارکیٹ، حیدرآباد۔ فون: 0300 3037026
۵۔ **وزیرآباد**: شاہد نیوز ایجنسی، فون 0345 6892591 ۶۔ **گجرات**: خالد بک سنٹر، مسلم بازار، فون 0333 8421027

قرآن پڑھو اور رویا کرو ورنہ زبردستی رونا پیدا کرو۔' (کنوزالحقائق)

اچھی پڑھائی کے لئے ○ زندگی کی منزل نہیں ملی ○ سوتیلی ماں اور بیماری ○ بھائیوں کو مخالف بنا دیا ○ گھریلو مسائل

قارئین! جب دینی زندگی پر خزاں آتی ہے تو بے دینی اور کالی دنیا کا عروج ہوتا ہے۔ اگر آپ کسی کالی دنیا، کالی دیوی یا کالے جادو سے ڈسے ہوئے ہیں تو لکھیں ہم قرآن و سنت کی روشنی میں اس کا حل کریں گے۔ جس کا معاوضہ دعا ہے۔ براہِ کرم لفافے میں کسی قسم کی نقدی نہ بھیجیں توجہ طلب امور کے لئے پتہ لکھا ہوا ہے جوابی لفافہ ہمراہ ارسال کریں۔ خطوط لکھتے ہوئے اضافی گوند یا ٹیپ نہ لگائیں خط کھولتے وقت پھٹ جاتا ہے۔ راز داری کا خیال رکھا جائے گا۔ کسی فرد کا نام اور کسی شہر کا نام یا مکمل پتہ خط کے آخر میں ضرور لکھیں۔ جسمانی مسئلے کے لئے خط علیحدہ ڈالیں۔

اچھی پڑھائی کے لئے

(نام: نامعلوم)

بچی کا نام زرین ہے۔ پہلے پڑھائی میں بہت اچھی تھی، اب کتاب کھولتی ہے تو اس سے پڑھا نہیں جا رہا، یاد نہیں ہوتا۔ پتہ نہیں اسے نظر ہوئی ہے یا کسی نے کچھ کیا ہے۔ آپ اس پر دَم بھی کر دیں اور تعویذ بھی دے دیں۔ تا کہ اس کا پڑھائی میں دل لگے۔ اور یہ کامیاب ہو جائے۔ امتحان میں ایک مہینہ ہے۔ اس کا میڈیکل کا آخری سال ہے۔ اس کے لئے دعا بھی کریں۔

جواب: عمل برائے دیگر قضائے حاجت

یہ عمل بتا رہا ہوں اسی کو پڑھیں، دَم تعویذ کی ضرورت نہ پڑے گی۔

قضائے حاجات کے لئے یہ عمل بہت مجرّب ہے۔ کہ سورة فاتحہ سات بار اور یہ دُرود شریف دوسو مرتبہ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَاٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ اور یہ یَا خَفِیَّ اللُّطْفِ اَدْرِکْنِیْ بِلُطْفِکَ الْخَفِیِّ پانچ سو (۵۰۰) بار، الحمد شریف سات بار اور دُرود مذکور دوسو (۲۰۰) بار اور یَا قَاضِیَ الْحَاجَاتِ پڑھے اور اپنی حاجت گڑگڑا کر خداوند تعالیٰ سے مانگے، بہت جلد اُمید بَر آوے۔

زندگی کی منزل نہیں ملی

(نام: ن۔د)

السلام علیکم، حکیم صاحب!

یَا وَاسِعُ ، یَا عَزِیْزُ ، یَا اللّٰہ

آپ نے جو تسبیح 1100 دفعہ پڑھنے کو کہا تھا، اس پر میں عمل کر کے باوضو اسے پڑھ رہی ہوں۔ لیکن چونکہ میں طالب علم ہوں تو اب ہفتے میں دو دن میں یہ تسبیحات پڑھتی ہوں۔ آپ سے یہ پوچھنا تھا کہ اُسے باوضو ہی پڑھنا ہے؟ چونکہ اکثر سفر کے دوران وضو نہیں ہوتا، پھر بھی زبان پر کلمہ یا استغفار رہتا ہے۔ تو کیا اگر وضو نہ ہو تو یہ تسبیح پڑھی جا سکتی ہے

جس طرح اللہ نے انسان کو اس دنیا میں بھیجا ہے تا کہ وہ اپنی زندگی کو دین و دنیا دونوں کی نوک پلک سنوار کر گزارے۔ اسی طرح بحیثیت انسان کوشش کرتی ہوں کہ اپنی روٹین (Routien) میں اُس ہستی کو بھی یاد رکھوں جس نے مجھے جیسا بھی اس دنیا میں بھیجا ہے اس کے بتائے ہوئے شرم و حیاء کے دائرے اور اپنے والدین کے وسائل کو مدِ نظر رکھتے ہوئے اپنی تعلیم اور محنت، لگن اور جستجو کو جاری رکھوں۔

مجھے اُس مالک کی ذات پر پورا بھروسہ اور یقین ہے۔ (الحمدللہ)۔ لیکن شاید جب کبھی اپنی ذات پر بغور سوچتی ہوں تو شاید ایک ڈری ڈری سی اس کی وہ بنائی ہوئی مخلوق اپنے آپ کو محسوس کرتی ہوں۔ اس دنیا سے جانا تو سب کو ہی ہے اور موت برحق ہے۔

آپ سے اتنی گزارش ہے کہ مجھے اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں، کہ اللہ مجھے ہمت، حوصلہ دے اور میں اپنی طرح کے لوگوں کے لئے کچھ کر سکوں۔ مجھے اس بات کا بخوبی اندازہ ہے کہ میں جتنی بھی تعلیم یافتہ ہوں، شاید اور بھی ایسے لوگ ہیں جن کی پہنچ سے یہ تعلیم بھی بہت دُور ہے۔ اللہ مجھے میری اپنی field میں رہتے ہوئے کامیابی اور کامرانی سے نوازے اور میں ان کے لئے کچھ کر سکوں۔ اور اگر کوئی سورت جو مجھے میری زندگی کی منزل پانے میں کارآمد ثابت ہو تو تجویز کر دیجئے گا۔ جو میں آسانی سے روز اس پر عمل کر کے پڑھ سکوں۔ اور کسی بھی چیز کو سچی نیت سے پڑھا جائے تو اس کے پڑھنے کی راحت اور سکون ضرور محسوس ہوتا ہے۔

جواب: پریشان حال اور مصیبت زدہ کے لئے

اس وظیفے کے ساتھ یہ وظیفہ پڑھیں۔

اسم اعظم وہ مبارک دعا ہے جو حضرت علی المرتضیٰؓ نے مرفوعا روایت فرمائی ہے (کمافی الغنیہ)۔ یہ دعاء ہر پریشان حال مصیبت زدہ کے لئے نافع ہے۔ جس غم زدہ مصیبتوں میں مبتلا شخص نے یہ دعا پڑھی ہے، اللہ تعالیٰ نے اس کی حاجت روائی فرمائی ہے اور حضور پاک ﷺ نے بعض لوگوں کو خواب میں ارشاد فرمایا ہے کہ یہ دعا اسم اعظم ہے۔

حضرت شیخ عبدالقادر جیلانیؒ نے غنیۃ الطالبین میں یہ قصہ ذکر فرمایا ہے (جس کا خلاصہ یہ ہے)۔ حضرت علیؓ نے کعبہ شریف کے گرد ایک شخص کو بعض دردناک اشعار کے ذریعے فریاد کرتے سنا۔ وہ اپنے جرم کی معافی اور مصیبت و بیماری سے خلاصی مانگ رہا تھا۔ آپ نے حضرت حسنؓ کے ذریعے اسے بلوایا۔ وہ ایک خوبصورت شخص تھا اور اس کے جسم کا دایاں حصہ مفلوج تھا۔ حضرت نے اس سے پوچھا تم کون ہو؟ تو اس نے بتایا کہ میں عربی ہوں۔ میرے والد نے مجھے گناہوں سے روکا تو میں نے ان کے چہرے پر تھپڑ مار دیا۔ وہ اپنی اونٹنی پر سوار ہو کر کعبہ شریف آئے اور میرے لئے (چند دردناک اشعار پڑھ کر) بددعاء کی۔ ابھی وہ دعاء سے فارغ نہیں ہوئے تھے کہ مجھ پر وہ مصیبت آ گئی جو آپ ملاحظہ فرما رہے ہیں۔ پھر جب وہ واپس آئے تو میں نے انہیں راضی کر لیا اور ان سے درخواست کی کہ جس جگہ بددعاء کی تھی وہیں جا کر میرے لئے دعاء فرمائیں۔ وہ جانے کے لئے اونٹنی پر سوار ہوئے مگر اس سے گر پڑے اور ان کا انتقال ہو گیا۔ حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے ارشاد فرمایا: کیا میں تمہیں ایسی دعاء نہ سکھاؤں جو میں نے حضور کریم ﷺ سے سنی ہے اور آپ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو غمزدہ شخص اس دعاء کو پڑھے گا، اللہ تعالیٰ اس کی مصیبت دور فرمائیں گے۔ اور وہ دعاء یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ یَا عَالِمَ الْخَفِیَّةِ یَا مَنِ السَّمَآءُ بِقُدْرَتِہٖ مَبْنِیَّةٌ وَ یَامَنِ الْاَرْضُ بِقُدْرَتِہٖ مَدْحِیَّةٌ وَ یَامَنِ الشَّمْسُ وَ الْقَمَرُ بِنُوْرِ جَلَالِہٖ مُشْرِقَةٌ مُضِیَّةٌ وَ یَامُقْبِلاً عَلٰی کُلِّ نَفْسٍ زَکِیَّةٍ وَیَامُسَکِّنَ رُعْبِ الْخَآئِفِیْنَ وَ اَھْلِ الْبَلِیَّةِ وَ یَا مَنْ حَوَآئِجُ الْخَلْقِ عِنْدَہٗ مَقْضِیَّةٌ وَیَامَنْ نَجّٰی یُوْسُفَ عَلَیْہِ السَّلَامُ مِنَ الْعُبُوْدِیَّةِ وَ یَامَنْ مَنْ لَّیْسَ لَہٗ بَوَّابٌ یُّنَادٰی وَلَا صَاحِبٌ یُّغْشٰی وَ لَا وَزِیْرٌ یُّؤْتٰی وَ لَا غَیْرُہٗ رَبٌّ یُّدْعٰی وَلَا یَزْدَادُ عَلَی الْحَوَآئِجِ اِلَّا کَرَمًا وَّ جُوْدًا صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ آلِہٖ وَ اَعْطِنِیْ سُؤْلِیْ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ .

پھر حضرت علیؓ نے ارشاد فرمایا اس دعاء کو سنبھال لو کیونکہ یہ عرش کے خزانوں میں سے ایک خزانہ ہے۔ اس بیمار شخص نے یہ دعاء مانگی تو اللہ تعالیٰ نے اسے شفاء فرما دی۔ پھر اس نے خواب میں نبی کریم ﷺ کو دیکھا اور آپؐ سے اس دعاء کے بارے میں پوچھا، تو آپؐ نے ارشاد فرمایا، یہ اسم اعظم ہے۔

’’تم میں سے پوری عقل والا وہ ہے جو اللہ سے خوف والا ہو۔‘‘ (کنوز الحقائق)

سوتیلی ماں اور بیماری

(نام: ل کراچی)

میرا مسئلہ یہ ہے کہ میں اکیلی ہوں۔ بچپن میں میری والدہ کا انتقال ہوگیا تھا۔ میرا کوئی بہن بھائی نہیں ہے۔ میں سوتیلی ماں کے پاس رہتی ہوں۔ اور وہ مجھ پر بہت ظلم کرتی ہے۔ میری عمر 17 سال ہے۔ ہر بات پر مارتی ہے۔ اس نے اسکول بھی نہیں پڑھنے دیا۔ گھر کا سارا کام لیتی ہے۔ اور میرا باپ ماں کے پیچھے لگا ہوا ہے۔ اتنے ظلم کرتی ہے' کیسے بتاؤں۔ اس کے تین چھوٹے بچے ہیں وہ بھی بہت ظلم کرتے ہیں۔ میرے ماموں نے میرا رشتہ لینے سے انکار کردیا۔ اب کوئی بھی چارہ نہیں۔ میرا باپ بھی مجھ سے نہیں بولتا۔ یہ خط میں نے کسی سے لکھوایا ہے۔ اور میرے سر میں درد رہتا ہے۔ جس سے نظر کی عینک لگی ہوئی ہے۔ اور میں گردے کی مریضہ ہوں۔ نیز موٹاپا بہت ہوگیا ہے۔ ڈاکٹر کا کہنا ہے کہ اس کا آپریشن کروایا جائے۔ لیکن میرے گھر والے مجھے دوائی بھی نہیں لے کر دیتے۔ آپ رحم دلی سے میرے لیے کوئی راستہ نکالیں۔ کئی دن تک روٹی کھانے کو نہیں دیتے جس سے میری بیماری اور تکلیف اور بھی بڑھ جاتی ہے۔ میں اس گھر سے نجات حاصل کرنا چاہتی ہوں۔

جواب: سورۃ القریش

بہن آپ ہمت کر کے سورۃ القریش 121 بار روزانہ پڑھیں اور تمام گھر والوں کے دل کا تصور کر کے پھونکیں اور اپنے اوپر پھونکیں۔ اٹھتے بیٹھتے بھی یہ سورۃ نہایت کثرت سے پڑھیں۔ 90 دن یہ عمل کریں آپ کے لیے انشاء اللہ تعالیٰ خزانہ غیب سے دروازے کھلیں گے۔

بھائیوں کو مخالف بنا دیا

(نام: ع۔ ب۔ ش رمیانوالی)

میں سیّد فیملی سے تعلق رکھتی ہوں' باپردہ لوگ ہیں' نماز روزہ کے پابند ہیں۔ ہم گیارہ بہن بھائی ہیں۔ بڑے 3 بھائی اور چار بہنوں کی شادی ہوچکی ہے میں سب سے چھوٹی ہوں اور میری عمر 28 سال ہے۔ کچھ عرصہ پہلے تک ہم لوگ کافی اچھی زندگی گزار رہے تھے' الحمدللہ' اللہ کا دیا سب کچھ ہمارے پاس ہے' علاقے میں کافی معزز او رامیر لوگوں میں شمار ہوتے ہیں۔ بظاہر پرسکون اور خوشگوار زندگی گزار رہے ہیں مگر چند سال سے ہمارے درمیان (بہن بھائیوں کے درمیان) نفرت بڑھتی چلی جارہی ہے۔ ہمارے سب سے بڑے بھائی جن کے پانچ بچے ہیں ہروقت بھائیوں کو بہنوں کے خلاف اُکساتے رہتے ہیں۔ سب سے بڑا مسئلہ میرا اور میری بڑی بہن کا ہے' ہم دونوں کو ماں باپ کے گھر ہونے کی وجہ سے کافی مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ ہماری بڑی بہن بھی بھائیوں کو ہمارے خلاف کرتی رہتی ہے۔ پہلے خاندان میں شادیوں کا رواج تھا مگر اب ہم دونوں سے بڑی بہن کی شادی خاندان سے باہر ہوئی ہے اور اب باقی دو بھائی اور دو بہنوں شادی بھی خاندان سے باہر کرنا چاہتے ہیں۔ جوکہ بڑے بھائی اور بہن کو ناپسند ہے۔ جس کی وجہ سے وہ اکثر ہمارے درمیان جھگڑا کروا دیتے ہیں اور جس کی وجہ سے ہمارے دونوں بھائی ماں باپ سے بھی لڑنے لگتے ہیں۔ اور کوئی رشتہ ہو تو انکار کرتے ہیں اور جب بات ختم ہوجائے تو پھر ماں پر الزام دیتے ہیں کہ وہ شادیاں نہیں کرتی۔ غیر شادی شدہ جو بڑا بھائی ہے وہ روزگار کے سلسلے میں شہر سے باہر ہوتا ہے مگر جب کبھی گھر آتا ہے تو اس سے ڈر لگتا ہے۔ جب سب گھر کے مرد اکٹھے ہوکر بیٹھیں تو ہم بہنوں اور امی کے خلاف باتیں کرتے ہیں اور ہماری کوئی بات نہیں سنتے۔ دوستوں کے گھروں میں جاتے ہیں اور ان کی ماں بہنوں کی تعریف کرتے ہیں اور ہم میں نقص نکالتے رہتے ہیں۔ بڑی بہن کی تعریف کرتے ہیں باقی سب کو بُرا کہتے ہیں جبکہ ہم بہنوں سے جو کوئی بھی ملتا ہے بہت تعریف کرتا ہے اور جہاں کہیں بھی جائیں بڑی عزت ملتی ہے' سب قدر کرتے ہیں۔ خاندان بھر میں ہماری ہر ہر طرح تعریف ہوتی ہے۔ ہم پڑھی لکھی ہیں' میچور (بالغ) اور سمجھدار ہیں' فضول بات کرنا بھی بُرا لگتا ہے۔ ہم بہنوں نے بی۔ اے تک تعلیم حاصل کی ہے' اور وہ بھی اپنے زور پر اپنی پاکٹ منی (جیب خرچ) سے فیس دے کر پرائیویٹ پڑھی ہیں۔ میں نے اور مجھ سے بڑی بہن نے D.C.S کیا ہوا ہے' مگر ملازمت کی اجازت نہیں ہے۔ اور اب ہماری پاکٹ منی بھی بند کردی ہے۔ بھائی چاہتے ہیں کہ کوئی ایسا رشتہ جس میں سارے نقص ہوں وہاں 'ہاں' کردیں' لیکن جو اچھا رشتہ ملے اسے وہ انکار کردیتے ہیں۔

ہم لوگ (امی اور بہنیں) بہت وظائف کرتی ہیں۔ 'اللہ' کے نام اور قرآنی آیات کے وظائف' درود شریف کے لاکھ' استغفر اللہ کے لاکھ' اللہ اکبر کے لاکھ' الحمدللہ کے لاکھ' سورۃ مزمل کے وظائف اور دوسرے بہت سے وظائف' مختلف آیات کا وِرد ہر وقت اور مخصوص ٹائم پر کرتے رہتے ہیں۔ بھائی اور باپ کو دَم کر کے پانی پلایا ہے۔ میری امی کے ایک استاد تھے' بہت بزرگ آدمی تھے ان سے دم لیا ہے مگر یہ مسئلہ بڑھتا جارہا ہے۔ شادیاں نہیں ہورہی ہیں جس کی وجہ سے نفرت میں اضافہ ہوتا جارہا ہے۔ اب بڑے بھائی کی پلاننگ ہے کہ وہ ہم دونوں کو بھائیوں سے پٹوائیں مگر کبھی بابا سائیڈ لے لیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے ابھی یہ نوبت نہیں آئی۔ میری دونوں بڑی بیاہی ہوئی بہنیں بھی بھائیوں کی وجہ سے پریشان ہیں کیونکہ ان کے سسرال جا کر ان کے ساس سسر یا شوہر سے کچھ نہ کچھ کہہ دیتے ہیں۔ جس سے جھگڑا ہوجاتا ہے۔ مسئلہ اتنا الجھ گیا ہے کہ اب تو جی چاہتا ہے کہ خودکشی کرلوں یا کہیں بھاگ جاؤں۔ مگر خودکشی حرام ہے اور مایوسی گناہ۔ اسی لیے اللہ سے امید ہے کہ وہ ہمارے حق میں فیصلہ دے گا اور ہم سرخرو ہوں گی۔ آپ سے گزارش ہے کہ خط کے ملنے کے بعد جو شمارہ جاری ہو اس میں ضرور کوئی وظیفہ بتائیں۔

جواب: سورۃ المزمل

بہن آپ کے اتنے مشکل مسائل کے لیے کچھ زیادہ توجہ کی ضرورت ہے' جتنی توجہ سے پڑھیں گی اگر آپ سورۃ مزمل 21 بار روزانہ یا کم از کم 11 بار روزانہ پڑھنا شروع کردیں تو آپ کے تمام کام انشاء اللہ تعالیٰ مکمل ہوجائیں گے۔ جو وقت باقی وظائف پر لگاتی ہیں وہی وقت آپ سورۃ مزمل پر لگادیں۔

گھریلو مسائل

(نام: س۔ ح)

میرے ابو نے دو شادیاں کی ہوئی ہیں۔ ہمارے اخراجات زیادہ اور وسائل کم ہیں۔ میرے ابو کو طویل عرصہ سے شراب نوشی کی عادت ہے۔ میں ان کی پہلی بیوی کی اولاد ہوں اور سب بہن بھائیوں سے بڑی ہوں۔ میری امی بہت نیک اور پرہیزگار ہیں۔ انہوں نے حج بھی کیا ہوا ہے لیکن جب ابو شراب پی لیتے ہیں تو گھر میں اکثر لڑائی جھگڑے ہوتے ہیں۔ میری امی بہت پڑھائی کرتی ہیں لیکن ابو پر کسی چیز کا اثر نہیں ہوتا' وہ کہتے ہیں کہ میں گندی چیز استعمال کرتا ہوں اس لیے مجھ پر کوئی چیز اثر نہیں کرسکتی۔

میرا دوسرا مسئلہ یہ ہے کہ تین سال پہلے میرا رشتہ میرے خالہ زاد سے طے ہوا' جب وہ بی۔ کام کررہا تھا۔ لیکن اس کے بعد اس نے پڑھنا چھوڑ دیا۔ اس نے کاروبار کرنا چاہا لیکن اس میں بھی خاطر خواہ کامیابی نہیں ہوئی۔ اگر اس نے باہر جانے کی کوشش کی تو پھر بھی ناکام ہوا۔ حالانکہ یہ رشتہ اس کی مرضی سے ہوا تھا۔ مجھے لگتا ہے کہ میری دوسری امی یا کچھ اور رشتے داروں نے کوئی بندش کروائی ہوئی ہے۔ میری صحت بھی اکثر خراب رہتی ہے۔ مجھے اکثر بخار رہتا ہے جب کہ میری ساری رپورٹیں ٹھیک ہیں۔

برائے مہربانی کوئی ایسا وظیفہ بتائیں جس سے ہمارے گھر کے حالات بھی ٹھیک ہوجائیں اور میرے منگیتر کی مشکلیں بھی آسان ہوں اور وہ جو کام کرنا چاہتا ہے اس میں خاطر خواہ کامیابی ہو۔

جواب: سورۃ توبہ کی آخری آیات

آپ کے تمام مسائل کے لیے ایک آیت لکھ رہا ہوں وہ سورۃ توبہ کی آخری آیات ''لقد جاء کم سے آخر تک'' روزانہ 121 بار پڑھیں۔ یہ عمل 90 دن کریں۔ اوّل آخر درود شریف ابراہیمی پڑھیں۔

ایجنسی کے خواہشمند توجہ فرمائیں:

ملک بھر سے "ماہنامہ عبقری" کی ایجنسی حاصل کرنے کے خواہشمند اور موجودہ ایجنسی ہولڈر معاملات طے کرنے اور اپنی ڈیمانڈ کیلئے اس پتہ پر رابطہ فرمائیں: **ادارہ اشاعت الخیر**

محلہ قادر آباد، سول ہسپتال چوک، ملتان۔

فون: 061 4514929- 0300-7301239

اسم اعظم کے متلاشی اور تحیر واسرار میں لپٹے انکشافات!!!

حافظے کا اسرارِ مخفی‘ پانچ کلمات کی ترتیب‘ پسندیدہ نام کے ساتھ سوال

ہر شخص اسم اعظم کا متلاشی ہے کہ کوئی ایسا لفظ جو ’’ماسٹر کی‘‘ کی طرح ہو کہ ہر مشکل ہر پریشانی اور ہر ایمرجنسی کے وقت پڑھیں اور اسی وقت مسئلہ حل ہو جائے۔ جنگلوں‘ صحراؤں اور پہاڑوں کی غاروں میں چلے اور وظائف کرنے والوں کے سچے تجربات‘ محدثین کے مشاہدات اور اولیاء کے کرشمات اسم اعظم کے بارے میں ملاحظہ فرمائیں۔

اسم اعظم (۱۱)

سَلَامٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْم

بعض علماء نے اس کو بھی اسم اعظم کے طور پر نقل کیا ہے۔ راقم الحروف کا تجربہ ہے کہ اس کو جس بھی مصیبت میں پڑھا ہے یا کسی کو لکھ کر دیا ہے یا کسی پر دم کیا ہے تو اس سے بہت فائدہ ظاہر ہوا ہے، میرے استاد حضرت مولانا مخدوم عبد اللہ بہلویؒ اس آیت کو اپنے تعویزات اور جھاڑ پھونک میں استعمال کرتے تھے اللہ تعالیٰ آپ کی قبر کو اور زیادہ منور فرمائے۔

علامہ جلال الدین سیوطیؒ نے اپنی کتاب ’’الرحمۃ فی الطب والحکمۃ‘‘ میں لکھا ہے کہ سورۃ یٰسین کے درمیان میں ایک آیت ہے جس کے پانچ کلمات ہیں۔۔۔ اگر کوئی شخص اس کو تلاش کرلے تو اس کا حافظہ بھی تیز ہو جائے گا اور اسرار مخفیہ پر بھی مطلع ہوگا اس آیت کے استعمال کا طریقہ یہ لکھا ہے کہ اس کو باوضو ہو کر کسی پاک برتن پر لکھ کر روزانہ پانچ دن تک پانی میں گھول کر پی لیا جائے۔

بندہ نے وہ آیت تلاش کی تو وہ سلام قولا من رب رحیم ملی۔ واللہ اعلم

اسم اعظم (۱۲)

اَلسَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ

قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ نے اپنے ان دو اسماء گرامی کو امور جلیلہ اور احوال عظیمہ کے ساتھ ذکر کیا ہے اس کا تقاضا ہے کہ یہ دونوں اسماء اعظم اجل ہوں گے جیسے حضرت ابراہیمؑ اور حضرت اسماعیلؑ کی تعمیر بیت اللہ کی دعا: ربنا تقبل منا انک انت السميع العليم۔ (البقرہ:۱۲۷)

اور فسيكفيكهم الله وهو السميع العليم۔ (البقرہ:۱۳۷) اور قاتلوا فی سبيل الله واعلموا ان الله سميع عليم. (البقرہ۲۴۴) اور لا اكراه فی الدين قد تبين الرشد من الغی فمن يكفر بالطاغوت ويومن بالله فقد استمسک بالعروة الوثقى لا انفصام لها والله سميع عليم. (البقرہ۲۵۶)

اور حضرت آدم ونوح اور آل ابراہیمؑ کے ذکر کے بعد ارشاد فرمایا: ذرية بعضها من بعض والله سميع عليم. (العمران: ۳۵)

اور بی بی مریم کی والدہ کی دعا:

فتقبل منی انک انت السميع العليم. (العمران:۳۴)

اور واذ غدوت من اهلک تبوی المومنين. مقاعد للقتال والله سميع عليم. (العمران: ۱۲۱)

اور وله ما سكن فی الليل والنهار وهو السميع العليم. (الانعام: ۱۳)

اور وتوكل على الله انه هو السميع العليم.

اور ولا تحزنک قولهم ان العزة لله جميعا وهو السميع العليم. (الانفال: ۶۱) اور ولا يحزنک قولهم ان العزة لله جميعا وهو السميع العليم.

اسم اعظم (۱۳)

حضرات انبیاء علیہم السلام کی بعض دعاؤں کے متعلق اسم اعظم کے اقوال حضور ﷺ کا اسم اعظم

حدیث: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے جناب رسول اللہ ﷺ کو یہ دعا کرتے ہوئے سنا:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُکَ بِاسْمِکَ الطَّاهِرِ الْمُبَارَکِ الْاَحَبِّ اِلَيْکَ الَّذِیْ اِذَا دُعِيْتَ بِهٖ اَجَبْتَ وَ اِذَا سُئِلْتَ بِهٖ اَعْطَيْتَ وَاِذَا اسْتُرْحِمْتَ بِهٖ رَحِمْتَ وَ اِذَا اسْتُفْرِجْتَ بِهٖ فَرَّجْتَ

اے اللہ! میں آپ سے آپ کے اس طاہر و مبارک اور آپ کے سب سے پسندیدہ نام کے ساتھ سوال کرتا ہوں جس سے آپ سے دعا کی جاتی ہے تو آپ قبول فرماتے ہیں اور جب اس کے ذریعہ سے آپ سے (کچھ) مانگا جائے تو عطا فرماتے ہیں اور جب اس کے ذریعہ آپ سے رحمت طلب کی جائے تو آپ رحمت فرماتے ہیں اور جب اس کے ذریعہ مشکل کشائی کی التجا کی جاتی ہے تو آپ مشکل کشائی کرتے ہیں۔

پھر ایک دن آپ ﷺ نے فرمایا اے عائشہؓ! تم جانتی ہو اللہ تعالیٰ نے مجھے اپنا وہ اسم اعظم بتلایا ہے جس کے ساتھ جب دعا کی جائے تو وہ قبول کرتا ہے۔ حضرت عائشہؓ نے عرض کیا یا رسول اللہؐ! میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں وہ (اسم اعظم) مجھے بھی سکھلا دیں؟ آپؐ نے ارشاد فرمایا اے عائشہ وہ تمہیں سکھلانا مناسب نہیں ہے۔ حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں آپ کی یہ بات سن کر میں وہاں سے ہٹ کر کچھ دیر بیٹھ گئی پھر کھڑے ہو کر آپؐ کے سر کو بوسہ دیا اور عرض کیا یا رسول اللہؐ! مجھے اس کی تعلیم فرما دیں؟ فرمایا اے عائشہؓ یہ تمہارے لیے مناسب نہیں ہے کہ میں تمہیں اس کی تعلیم دوں، یہ تمہارے لائق نہیں کہ تم اس کے ذریعہ دنیا کی کوئی چیز طلب کرو۔ (رواہ ابن ماجہ) (جاری ہے)

بقیہ جنات سے سچی ملاقات:

وہاں مچھر بہت تھے اور میں نے والدہ سے کہا تھا کہ وہ خود کو اچھی طرح مچھر دانی سے ڈھانک لیں۔ رات کیکوئی دو بجے ہوں گے جب میں نیں ایک چیخ سنی میں گہری نیند سے بیدار ہو گیا کچھ دیر تک میرے اوسان بحال نہ ہوئے پھر کھانے کے کمرے سے کچھ عجیب آوازیں آئیں۔ دراصل میری والدہ کچھ کہنا چاہتی تھیں۔ لیکن ان کی زبان سے الفاظ نہیں نکل رہے تھے۔ اس وقت تک میری بیوی حسن آرا بھی جاگ چکی تھی میں بستر سے نکلا اور بھاگتا ہوا کھانے کے کمرے کے اندر داخلہ گیا۔ کمرے میں روشنی تھی حالانکہ مجھے اچھی طرح یاد ہے کہ میں نے والدہ کو شب بخیر کہنے کے بعد بلب بجھا دیا تھا۔ وہ اپنے بستر میں بیٹھی ہوئی تھیں اور مچھر دانی اب تک ان کے گرد لپٹی ہوئی تھی۔ حسن آرا نے بھی بچے کو مچھر دانی میں لپیٹ کر وہیں چھوڑا اور بھاگتی ہوئی میرے پیچھے آ گئی ہمیں والدہ کو دلاسا دینے میں کچھ وقت لگا اور پھر ہم نے ان سے پوچھا کہ وہ آ کر کس چیز سے اس قدر خوف زدہ ہو گئی تھیں؟ وہ کہنے لگیں ’’میں گہری نیند سو رہی تھی کہ میں نے روشنی جلائے جانیکی آواز سنی۔ میں جاگی تو دیکھا ایک انگیز جوڑا میرے بستر کی پائتی پر کھڑا ہے۔ مرد سوٹ اور ہیٹ پہنے ہوئے کھڑا تھا اس کے داہنے ہاتھ میں چھڑی تھی جبکہ بایاں ہاتھ غایب تھا بس خالی آستین لٹک رہی تھی۔ عورت شب خوابی کے ایک لمبے لبادے کے علاوہ جھالردار بڑا عجیب سا ہیٹ پہنے ہوئے تھی پہلے تو میں سمجھی کہ غالباً وہ لوگ اسی ڈاک بنگلے میں ٹھہرے ہوئے ہیں اور گھوم پھر کر واپس آئے عورت نے اپنا ہاتھ مچھر دانی کے اندر ڈالا میرا پیر پکڑ کر ہلایا اور بولی تم یہاں کیوں سو رہی ہو؟ کیا یہ کوئی خوابگاہ ہے؟ یہ سونے کہ جگہ نہیں۔ نکلو یہاں سے بھاگو یہاں سے۔ اس کا لہجہ بڑا کرخت اور درشت تھا اور وہ انگریزی میں ہندوستانی بول رہی تھی۔ اس کے بعد وہ تمہارے کمرے کی طرف چلے گئے اس وقت میں نے دیکھا کہ وہ عورت لنگڑا رہی تھی تمہارے کمرے کے دروازے پر وہ جوڑا غائب ہو گیا تب مجھے احساس ہوا کہ میں بھوتوں کو دیکھ رہی تھی میں پھر چلا چلا کر تمہیں آواز دینے لگی مجھے نہیں معلوم ہمیں کیا بڑ بڑا رہی تھی۔

یہ قصہ سناتے وقت میری والدہ خوف زدہ نگاہوں سے ادھر ادھر دیکھ رہی تھیں اچانک انہوں نے چونک کر پوچھا بچہ کہاں ہے؟ کیا تم نے اسے اکیلا چھوڑ دیا ہے؟ اب خوف زدہ ہونے کی باری حسن آرا کی تھی ہم تینوں بھاگتے ہوئے اپنے کمرے میں یہ دیکھ کر ہمیں ایک جھٹکا سا لگا کہ بستر خالی تھا حالانکہ مچھر دانی اب تک بستر سے لپٹی ہوئی تھی ’’میرا بچہ!‘‘ حسن ارا نے چیختے ہوئے کہا۔ اسی وقت میں نے دیکھا کہ بچہ برآمدے کی طرف جانے والے دروازے کے پاس پڑا تھا اور گہری نیند سو رہا تھا۔ حسن آرا بھاگتی ہوئی گئی اور بچے کو اٹھا لیا۔ وہ ایسی گہری نیند سو رہا تھا کہ اسنے ذرا بھی حرکت نہ کی۔ اس واقعہ کے بعد میری والدہ نے اس کمرے میں سونے سے انکار کر دیا۔ ہم نے ان کا پلنگ اپنے کمرے میں منتقل کیا اور پھر بقیہ رات پریشانی کے عالم گذار دی۔ (جاری ہے)

’’پل صراط پر تم میں سے زیادہ وہ ثابت قدم رہے گا جس کی محبت میری آل سے زیادہ ہوگی۔‘‘ (کنوز الحقائق)

نفسیاتی گھریلو الجھنیں اور آزمودہ یقینی علاج

پریشان اور بدحال گھرانوں کے الجھے خطوط اور سلجھے جواب

(۱) تین چار بار خودکشی کی کوشش کی

مجھے پڑھنے کا بے حد شوق تھا۔ پاپا خاندان بھر کی مخالفت کے باوجود اعلیٰ تعلیم دلوانا چاہتے تھے، مگر مجھ سے نوعمری میں چند ایسی غلطیاں سرزد ہوگئیں جن سے پاپا کے اعتماد کو سخت ٹھیس پہنچی۔ وہ مجھ سے نفرت کرنے لگے۔ مجھے شدید صدمہ ہوا۔ تین چار بار خودکشی کی کوشش کی مگر افسوس ناکام رہی۔ تنگ آکر اپنے آپ کو حالات کے رحم و کرم پر چھوڑ دیا۔ چند دن پیشتر ایک نیا واقعہ رونما ہوا جس نے میرا سکون لوٹ لیا۔ امی میرا رشتہ خالہ کے بیٹے سے کرنا چاہتی ہیں۔ دولت پرست اور خودغرض خالہ مجھے ایک آنکھ نہیں بھاتی۔ پھر میں پختون ہوں اور خالہ زاد پنجابی۔ ایک دوسرے کے طرز معاشرت اور خیالات میں زمین آسمان کا فرق ہے ہمارے ہاں لڑکیوں کا گھر کی حدود سے باہر قدم رکھنا گناہ عظیم سمجھتے ہین جبکہ وہ لوگ اس معاملے میں خاصے آزاد خیال ہیں ہم نماز فرض سمجھتے ہیں اور وہ فلم دیکھنا بدقسمتی سے پاپا بھی رضا مند ہیں۔ میں نے کبھی سوچا بھی نہیں کہ وہ برادری سے باہر رشتہ دے کر اپنا مذاق اڑوائیں گے خالہ زاد جیسے آزاد خیال اور ماڈرن لڑکوں سے مجھے نفرت ہے اسے شریک حیات کیونکر بنا سکوں گی؟ رہنمائی کیجئے (س۔ ر۔ ایبٹ آباد)

جواب: سولہ سترہ کی عمر ہوتی ہی ایسی ہے کہ انسان بھلے برے کی تمیز نہیں کرسکتا۔ اس عمر میں جذبات اتنی شدت اختیار کرجاتے ہیں کہ انہیں قابو رکھنا مشکل ہوجاتا ہے یہی وجہ ہے کہ آپ کو نوعمری ہی میں چند تلخ تجربوں سے واسطہ پڑا۔ عقل مندی کا تقاضا یہ ہے کہ اب ایسے تجربوں کا اعادہ نہ ہونے پائے۔ جو ہوچکا سو ہوچکا۔ ماضی کو کریدنا کسی طرح اچھا نہیں اب اپنی نئی زندگی کا آغاز کیجئے اور اپنے والد کے جس اعتماد کو ٹھیس پہنچائی ہے اسے دوبارہ حاصل کرنے کی کوشش کیجئے ذاتی تجربات کی بنا پر صحیح راستہ تلاش کرنا کچھ مشکل نہ ہوگا۔ ٹھنڈے دل سے سوچیں، تو یہ حقیقت واضح ہونے میں دیر نہیں لگے گی کہ صحیح خیر خواہ والدین ہی ہوسکتے ہیں۔ جتنا انہیں آپ کے مستقبل کی فکر ہوسکتی ہے کسی اور کو نہیں۔ اسلئے والدین کی خواہش کا احترام کیجئے اور پوری سعادت مندی کا ثبوت دیجئے۔

کسی بھی محب وطن کو اس بات سے اتفاق نہیں ہوسکتا کہ پنجابی اور پختون میں زمین آسمان کا فرق ہے اچھے برے لوگ پنجابیوں میں بھی ہیں اور پختونوں میں بھی۔ محض چند واقعات کی بنا پر کلیہ بنا لینا کسی طور درست نہیں۔ ایسا نامعقول خیال دل سے بالکل نکال دیجئے کیا آپ اس حقیقت سے بے خبر ہیں کہ بڑے بڑے پختونوں نے اپنی لڑکیاں غیر پختونوں میں بیاہی ہیں۔ اسلام ہمیں اخوت سکھاتا ہے جس میں ذات پات یا قومیت کی کوئی تمیز نہیں ہوتی دور نہ جایئے آپ کی خالہ بھی تو ایک پنجابی کے گھر بیاہی گئی ہیں۔ جہاں تک نماز روزے کا معاملہ ہے پنجابی بھی اسی طرح اسلام کے پابند ہیں جس طرح آپ خود ہیں۔ اگر اسلامی اصولوں کی پابندی کا اتنا ہی جذبہ ہے تو یقیناً اس گھر کو بھی جہاں آپ جائیں گی متاثر کرسکیں گی۔ نوجوانی کے سپنے ہمیشہ درست ثابت نہیں ہوتے۔ حقیقت سے دور نہیں رہنا چاہئے۔ خالہ زاد میں اگر کوئی نقص نہیں تو اس کے محض پنجابی ہونے کو عیب نہ سمجھئے والدین نے یقیناً سوچ بچار کے بعد ہی یہ فیصلہ کیا ہوگا۔ اگر خالہ خواہشمند ہے اور اس کے بیٹے میں کوئی عیب نہیں تو یہ رشتہ قبول کرنے میں کوئی اعتراض نہ ہونا چاہئے البتہ اگر اس کے متعلق کوئی ایسی ویسی بات سنی ہے تو والدہ کو اعتماد میں لے کر انہیں ان باتوں سے ضرور آگاہ کرنا چاہئے۔ اگر ایسی کوئی بات نہیں تو ہمارا مخلصانہ مشورہ یہی ہے کہ والدین کے فیصلے کے سامنے سر تسلیم خم کردیجئے اس طرح والد کے اس دکھ کا مداوا بھی کرسکیں گی جو اپنی ناتجربہ کاری کی بنا پر آپ انہیں پہنچا چکی ہیں۔

یاد رکھئے ملک کا ہر باشندہ پاکستانی ہے اسلئے قوم سے باہر رشتہ دینے سے غیرت اور شان میں فرق آنے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔

(۲) ایک نام معلوم سا خوف

سوال: پانچ بھائیوں میں سب سے چھوٹا ہوں والدین اور بھائی میری ضروریات کا خاص خیال رکھتے ہیں۔ پڑھائی میں ہمیشہ اچھے نمبر حاصل کئے۔ میٹرک فرسٹ ڈویژن میں کیا تو بڑے بھائی نے راولپنڈی کے ایک کالج میں داخل کروادیا مگر نجانے کس وجہ سے اچانک پڑھائی سے دل اچاٹ ہوگیا۔ گاؤں کی یاد ستانے لگی۔ ایک ماہ کے اندر اندر میں کالج چھوڑ کر بھاگ آیا۔

والدین نے سہولت کی خاطر ایک نزدیکی شہر میں داخل کروایا مگر وہاں بھی تین چار ماہ بعد کالج جانا چھوڑ دیا۔ سب نے سمجھایا مگر میں کسی طرح دوبارہ داخلہ لینے پر آمادہ نہ ہوا۔ ڈیڑھ سال آوارہ گردی میں ضائع کردیا۔ ایک دن اپنی حماقت کا خیال آیا تو سخت ندامت ہوئی۔ اس وقت اکیس سال کا ہوں۔ والد صاحب کالج میں داخل کرانے کو تیار ہیں۔ سوچتا ہوں کہیں لڑکے مذاق نہ اڑائیں از سرنو پڑھائی میں کوئی دقت تو نہ ہوگی؟ مزید براں مجھ میں چند خامیاں اور بھی ہیں مثلاً ایک ہفتہ باقاعدگی سے نماز پڑھتا ہوں تو دوسرے ہفتے اس کے قریب نہیں پھٹکتا۔ نماز کے دوران ذہن میں طرح طرح کے خیالات پریشان کرتے رہتے ہیں۔ احساس کمتری کا شکار ہوں۔ چھوٹی چھوٹی سی باتوں پر آپے سے باہر ہوجاتا ہوں طبیعت میں ضدی پن زیادہ ہے دوستوں رشتہ داروں اور گھر والوں سے بھی بسا اوقات بات کرنے کو جی نہیں چاہتا بچوں کے شور و غل سے سخت نفرت ہے۔ دل پر ہر وقت ایک نامعلوم سا خوف رہتا ہے۔ ان خامیوں پر قابو پانے میں مدد کیجئے۔ کسی اسلامی یا تاریخی کتاب کا نام بتایئے جس کے مطالعے سے مجھے سکون نصیب ہو اور اپنی زندگی سنوارنے کیلئے نئے جذبے اور ولولے سے سرگرم عمل ہوسکوں۔

جواب: آپ نے اپنی غلطی خود ہی تسلیم کرنی ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ آپ کے دل میں تبدیلی کی حقیقی خواہش موجود ہے۔ اب اللہ کا نام لے کر دوبارہ کالج میں داخلہ لیجئے ابھی کچھ نہیں بگڑا۔ یاد رکھئے علم حاصل کرنے کے لئے عمر کی کوئی حد مقرر نہیں انسان اگر چاہے تو ہر عمر میں سیکھ سکتا ہے۔ اپنے والد کی بات مان لیجئے اور تعلیم از سرنو شروع کردیجئے، جب کالج میں داخل ہوں گے اور پڑھائی کا بوجھ آپ پر آن پڑے گا تو محسوس کریں گے کہ ذہن فاسد خیالات سے پاک ہوتا جارہا ہے آپ نے جس پریشان فکری کا ذکر کیا ہے اس کی بھی بڑی وجہ یہی بے مقصد زندگی ہے جب انسان کے پیش نظر زندگی کا کوئی مقصد نہ ہو تو اس قسم کی پریشانیوں میں مبتلا ہونا لازمی بات ہے جذباتی تناؤ اپنے اخراج کیلئے کوئی نہ کوئی راستہ تو ضرور تلاش کرے گا۔ ان کا کامیاب ترین علاج یہی ہے کہ خیالات کو تعلیم کی زنجیر میں جکڑنے کی کوشش کیجئے۔ کالج جانے کی بعد معاشرتی زندگی بھی درست ہوجائے گی اور بچوں کے شور و غل سے نفرت بھی نہ رہے گی۔ جسے آپ احساس کمتری کہتے ہیں وہ دراصل بے کاری ہے جب آپ تعلیم میں مصروف ہوجائیں گے تو احساس کمتری مطلق نہیں ستائے گی۔

نماز میں دنیوی خیالات کا آنا کوئی تعجب کی بات نہیں ان خیالات کے باوجود اگر نماز میں مصروف رہتے ہیں تو نماز ہوجاتی ہے۔ انہیں اگر آپ معمولی سمجھیں اور ان کی طرف خاص طور پر توجہ دی تو دیکھیں گے کہ ان کی شدت کم ہونے لگے گی اور نماز سے وابستگی بڑھ جائے گی۔ یہ بڑی خوشی کی بات ہے کہ آپ ایسے نوجوان اسلامی کتابیں پڑھنے کے شائق ہیں۔ اس شوق کو ترقی دینے کیلئے سب سے پہلے قرآن مجید کو سمجھنے کی کوشش کیجئے خوش قسمتی سے اس وقت اردو میں عام فہم تفسیریں موجود ہیں جو نوجوانوں کی رہنمائی کیلئے بے نظیر ہیں کسی سے مشورہ کرنے کے بعد کوئی کوئی ترجمہ یا تفسیر حاصل کرلیجئے ہر روز ایک دو صفحات کا مطالعہ لازمی قرار دے لیجئے۔ تھوڑے ہی عرصے کے بعد ایک خوشگوار تبدیلی محسوس کریں گے کامیاب زندگی بسر کرنے کیلئے اللہ تعالیٰ کے کلام سے بڑھ کر اور کوئی ہدایت نہیں ہوسکتی اسی سے ابتدا کیجئے اور احکام الٰہی پر عمل پیرا ہونے کی کوشش بھی کیجئے۔ شخصیت میں خاطر خواہ تبدیلی پیدا ہوگی جسے آپ خود محسوس کریں گے۔

قرآن پاک کے بعد ہمارے لئے رہنمائی کا جو نمونہ ہو سکتا ہے وہ ہے رسول پاک ﷺ کی حیات طیبہ جس شخص نے اسے نمونہ بنالیا اسے دونوں جہان کی سعادت نصیب ہو گئی۔ اردو زبان میں سیرت پر بڑی عمدہ کتابیں موجود ہیں کسی ایک کا انتخاب کیجئے جو مستند بھی ہے اور مختصر بھی ہے۔ یقیناً آپ کو دلی سکون میسر آجائے گا۔

”مومن کی ترازوئے عمل میں سب سے بھاری چیز اس کا حسن اخلاق ہوگی۔“ (کنوز الحقائق)

کتے نے مدینے والےؐ کے نام کی لاج رکھ لی

جو میں نے دیکھا سنا اور سوچا

مدینے کا مہمان

حکیم محمد طارق محمود
عبقری مجذوبی چغتائی

میرے والد مرحوم کے استاذ حضرت مولانا عبدالعزیزؒ مدفون جنت البقیع کے فرزند تیس سال سے زیادہ عرصہ ہوگیا ہے مدینہ منورہ رہتے ہیں۔ ان کے ایک جاننے والے بھی ان سے کہیں زیادہ عرصہ مدینہ منورہ گزار کر اپنے آبائی گھر ضلع مظفر گڑھ کے ایک گاؤں آئے چونکہ علاقے کے معزز تھے لوگ اپنے فیصلوں اور پنچایت کے لئے بلاتے تھے۔

مذکورہ حاجی صاحب ایک پنچایت کے فیصلے کیلئے دوسری بستی میں موٹر سائیکل پر جارہے تھے جب اس بستی کے قریب پہنچے تو راستے میں ایک کھیتوں میں پانی پہنچانے کی نالی تھی گزرنے کیلئے کھجور کا تنا رکھا ہوا تھا حاجی صاحب موٹر سائیکل سے اتر کر اس نالی کو پار کرنے لگے اسی دوران بستی کا ایک خطرناک کتا جو کسی کے قابو میں نہیں آتا تھا اور آدمی کو چیر دیتا تھا دوڑتا ہوا حاجی صاحب پر حملہ کے انداز میں خطرناک طریقے سے آیا اب موٹر سائیکل پر یہ سوار نہیں تھے کہ اس کے حملے میں بچ سکتے جب وہ کتا قریب آیا تو حاجی صاحب نے کتے کو مخاطب کرکے کہا کہ افسوس ہے تجھے شرم نہیں آتی میں مدینے والے کا مہمان ہوں تو مجھ پر حملہ آور ہوتا ہے۔

بس یہ جملہ ایسا تھا جس نے آگ پر پانی کا اثر کیا اور کتے کا تمام غضب جھاگ کی طرح بیٹھ گیا اور وہ کتا دم ہلانے لگا اور موٹر سائیکل کے پیچھے پیچھے ہولیا اسی دوران بستی والوں کو خبر ہوئی کہ حاجی صاحب پر کتے نے حملہ کردیا ہے۔ وہ لوگ لاٹھیاں لے کر دوڑے آئے لیکن جب منظر بدلا ہوا دیکھا کہ وہاں شکاری خود شکار ہوگیا تھا کتا غلام اور واقعی کتا بن کر حاجی صاحب کے پیچھے دم ہلاتا ہوا اور گردن ہلاتا ہوا چل رہا تھا۔

وہ حیران ہوگئے کہ حاجی صاحب کتے پر کیا ایسا جادو کیا کہ یہ ہر اجنبی پر چڑھ دوڑتا ہے اور معاف نہیں کرتا تو حاجی صاحب کہنے لگے کہ میرے پاس ایسا کوئی کمال نہیں بس جس کے شہر میں رہتا ہوں اسی کا واسطہ دیا ہے مدینے کا نام سنتے ہی یہ غلام بن گیا۔ حاجی صاحب جب پنچایت کیلئے جس چارپائی پر بیٹھے تھے وہ اسی کے نیچے بیٹھ گیا حاجی صاحب جب پاؤں نیچے کرتے تو یہ ان کے پاؤں چاٹتا۔

قارئین ایک کتا مدینہ اور مدینے والے کا کتنا حیا کرتا ہے ہم اشرف المخلوقات مدینے اور مدینے والے کا کتنا حیا کرتے ہیں سوچنے کی بات؟

راتیں جاگن شیخ سداون۔ راتیں جاگن کتے' تیئے توں اُتے
در سائیں دا مول نہ چھوڑن
توڑیں ماروں سو سو جوتے تیئے تو اُتے
اٹھ بلھیا چل یار منایئے
نئیں تے بازی لے گئے کتے' تیئے تو اُتے

میرے اسی استاد زادے نے ایک اور واقعہ سنایا کہ سعودی عرب کا پرائیویٹ بنک العالی ملک کا سب سے بڑا بنک ہے اس کا مالک شیخ الحضرمی ہے۔

وہ بھی کوئی عجیب شخص ہے دراصل اس دنیوی کمال عروج اور فتوحات سے قبل وہ ایک مزدور تھا اس نے اپنے عالی شان دفتر میں وہ رسہ لٹکا رکھا ہے جس کے ذریعے وہ سامان اٹھاتا تھا اور مزدوری کرتا تھا اور ہر وقت وہ رسہ اس کی نگاہ کے سامنے رہتا ہے دراصل وہ اپنی اصل اور حقیقت کو بھولنا نہیں چاہتا اور بار بار اپنے آپ کو یہ باور کراتا رہتا ہے دیکھ کہیں متکبر نہ بن جانا اور کہیں اپنی فقیری اور مسکینی کی اس حقیقت کو نہ بھول جانا جب تو کچھ نہیں تھا۔

اب اس چشم دید کہانی کا دوسرا حصہ سنیں موصوف بتانے لگے کہ شیخ الحضرمی کا اعلان ہے کہ جو میرا ایسا علاج کرتے کہ میرا کھانا ہضم ہوجائے اور پرسکون نیند مل جائے اسے انعام دوں گا۔

اب یہ تصویر کا دوسرا رخ ہے کہ جب مال آتا ہے تو چین چلا جاتا ہے اور بجائے اس کے کہ کھانا زیادہ ہو کم ہو جاتا ہے شاید کبھی آپ نے مل کے مالک اور مزدور میں فرق محسوس نہیں کیا کہ مالک اور مزدور کے کھانے میں کتنا فرق ہے کہ وہ مزدور کتنا اور کیسا کھانا کھا کر ڈکار لیتا ہے۔

جو اس بات کی علامت ہے کہ کچھ اور ہے تو لاؤ خادم خدمت کے لئے تیار ہے جبکہ مالک ایک سادہ چپاتی اور پھیکی مونگ کی دال ہضم نہیں کرسکتا۔ واقعی سفید پوشی اگر کسی کو ملی ہوتی ہے اور وہ اس پر شاکر ہے تو بہت بڑی نعمت ہے اللہ تعالیٰ ہمیں قدردانی عطا فرمائے۔ آمین

توجہ فرمائیں

آپ نے کوئی ٹوٹکہ یا کسی بھی طریقہ علاج کو آزمایا اور تندرست ہوئے یا کسی مشکل کیلئے کوئی روحانی عمل آزمایا اور کامیاب ہوئے، آپ کو لکھنا نہیں آتا چاہے بے ربط لکھیں لیکن ضرور لکھیں ہم نوک پلک سنوار لینگے، اپنے کسی بھی تجربے کو غیر اہم سمجھ کر نظر انداز نہ کریں شاید جو آپ کیلئے غیر اہم اور عام ہو وہ دوسرے کی مشکل حل کردے۔ یہ صدقہ جاریہ ہے مخلوقِ خدا کو نفع ہوگا۔ انشاءاللہ۔

حسن افزاء لیموں

لیموں کا مخصوص طریقے سے استعمال آپ کو خوبصورت بنا سکتا ہے

ذائقے اور ہضم کی صلاحیت کو بیدار کرنے کے ساتھ ساتھ جلد کے لئے بھی بہترین ٹانک ثابت ہوا ہے بالخصوص گرمیوں میں سورج کی تمازت سے جھلسی ہوئی جلد اس پھل کے اجزاء کی بدولت نئی زندگی اور نیا نکھار حاصل کرتی ہے۔ سائنسی ماہرین کے مطابق جس رفتار سے عمر میں اضافہ ہوتا ہے اسی تناسب سے جلد پر میلاٹین Melatin نامی قدرتی رنگ کے دھبے پڑنے لگتے ہیں۔ جو دھوپ کی وجہ سے کافی ڈارک ہوجاتے ہیں۔ لیموں کا رس اس کا مفید علاج ثابت ہوسکتا ہے کیوں کہ اس میں سٹرک ایسڈ کے علاوہ الفا ہائیڈروآکسی ایسڈ بھی موجود ہوتا ہے۔ اس ایسڈ کو جھریاں دور کرنے والی کریموں میں بھی شامل کیا جاتا ہے۔ جس سے جلد کے مردہ خلیات کمزور ہوکر غائب ہوجاتے ہیں اور نئے خلیات ان کی جگہ لے لیتے ہیں۔ اس طرح کچھ ہی عرصے میں یہ دھبے بالکل غائب ہوجاتے ہیں۔ سائنسی ماہرین کے مطابق اگر آپ ان کریمز کی جگہ لیموں کے رس سے ان دھبوں اور جھریوں کا علاج چاہتے ہیں تو روزانہ رات کو سونے سے قبل لیموں کے رس میں روئی بھگو کر اسے ان دھبوں اور جھریوں پر جذب کیجئے اس سے جلن تو محسوس ہوگی لیکن چند منٹ بعد ختم ہوجائے گی دو تین ہفتوں بعد جلن کا احساس ختم ہوجائے گا تو پھر لیموں کا رس صبح بھی لگایئے اور جلد کو جتنا ممکن ہو سکے دھوپ سے بچانے کی کوشش کریں کیوں کہ جلد میں دھوپ کی حساسیت بڑھ جاتی ہے۔ اس ضمن میں ماہرین ایک احتیاط کرنے کا مشورہ بھی دیتے ہیں کہ لیموں کا رس آنکھوں کے اندر نہ جائے۔ (فرحان خان)

"دو شخص اور دو سے زیادہ شخص جماعت کے حکم میں ہیں۔" (کنوز الحقائق)

جوامت کے رہبر بن گئے

ہارون رشید کے بیٹے کا واقعہ

عبداللہ بن الفرح سے منقول ہے کہ ایک مرتبہ ہمیں روزانہ اجرت پر کام کرنے والے کسی مزدور کی ضرورت پڑی میں بازار گیا' وہاں سے دیکھا کہ ایک نوجوان ہے جس کے سامنے ایک بڑی ٹوکری ہے اور اس پر ایک ادنیٰ جبہ اور ایک ادنیٰ ازار ہے۔ میں نے اس سے پوچھا کام کرو گے؟ اس نے کہا ہاں! میں نے کہا کتنی اجرت پر؟ اس نے کہا ایک درہم اور ایک دانق (درہم کا چھٹا حصہ) پر میں نے کہا چلو آؤ کام کرو۔ اس نے کہا ایک شرط ہے میں نے کہا کیا ہے؟ اس نے کہا جب مؤذن ظہر کی اذان کہے گا تو میں جا کر وضو کر کے نماز جماعت کے ساتھ پڑھوں گا پھر واپس آ جاؤں گا اسی طرح عصر کی نماز بھی جماعت کے ساتھ پڑھوں گا اس نے کہا ٹھیک ہے۔ وہ میرے ساتھ ہمارے گھر پہنچا میں نے اس کو وہ کام دیا جو کسی چیز کو کہیں منتقل کرنا تھا۔ اس نے اپنی کمر کس لی اور کام شروع کیا اس نے میرے ساتھ کوئی بات نہیں کی یہاں تک کہ مؤذن نے ظہر کی اذان کہی اس نے کہا اے بندہ خدا مؤذن نے اذان کہی۔ میں نے کہا:

جاؤ اپنے کام سے وہ گیا نماز پڑھی پھر آیا اور اس نے عصر تک بہت عمدہ کام کیا جب عصر کی اذان ہوئی تو اس نے کہا اے بندہ خدا! مؤذن نے اذان دی میں نے کہا جاؤ۔ وہ چلا گیا نماز پڑھی اور واپس آیا اور پھر کام شروع کیا یہاں تک کہ دن ختم ہوا میں نے اس کی اجرت تول کر اس کو دے دی وہ واپس چلا گیا۔

چند دن کے بعد ہمیں پھر کام کی ضرورت پڑی میری زوجہ نے مجھ سے کہا اسی نوجوان کو تلاش کرو۔

اس نے ہمارے کام میں بہت خوبی دکھائی میں بازار گیا اس نوجوان کو تلاش کیا لیکن نہیں پایا' لوگوں سے پوچھا تو لوگوں نے کہا تم اس پیلے رنگ کے بارے میں پوچھتے ہو جس کو ہم صرف ہفتے کے دن دیکھتے ہیں اور پھر دوسرے ہفتے کے دن اور جو اکیلا مزدوروں کے آخر میں آ کر بیٹھ جاتا ہے؟

میں یہ سن کر واپس چلا گیا جب ہفتے کا دن ہوا تو میں بازار میں آیا اس نوجوان سے ملاقات ہوئی میں نے پوچھا کام کرو گے؟ اس نے کہا ہاں! لیکن اجرت اور شرط وہی ہے جو تجھے معلوم ہے۔ میں نے کہا بہتر ہے۔

وہ آ گیا اور پہلے کی طرح خوب کام کیا' میں نے جب اس کی اجرت کو تولا تو اس میں اضافہ کیا اس نے زائد لینے سے انکار کر دیا' میں نے اصرار کیا تو وہ تنگ ہو گیا اور چھوڑ کر چلا گیا میں پریشان ہو گیا اس کے پیچھے گیا اور اس کی منتیں کیں تو اس نے صرف اپنی اجرت لے لی۔

کچھ دنوں بعد پھر ہمیں کام درپیش ہوا میں ہفتے کے دن بازار گیا لیکن اس نوجوان کو نہیں پایا' میں نے لوگوں سے پوچھا لوگوں نے کہا وہ بیمار ہو گیا ہے۔ وہ صرف ہفتے کے دن کام کرتا تھا ایک درہم ایک دانق پر جو درہم کا چھٹا حصہ ہے بطور اجرت لیتا تھا اور دوسرے ہفتے تک روزانہ ایک دانق خرچ کرتا تھا اور اب مریض ہو گیا ہے۔

میں نے اس کا ٹھکانہ پوچھا وہ ایک بڑھیا کے گھر میں رہتا تھا میں اس کے پاس آیا میں نے پوچھا وہ اجرت پر کام کرنے والا نوجوان ادھر ہے؟ اس نے کہا وہ کئی دن سے بیمار ہے' میں اس نوجوان کے پاس گیا تو وہ بہت تکلیف میں تھا۔ اس کے سر کے نیچے ایک اینٹ رکھی ہوئی تھی۔ میں نے سلام کیا تیری کوئی ضرورت ہے؟

اس نے کہا ہاں! اگر تم قبول کرو میں نے کہا انشاء اللہ ذمہ داری سے قبول کروں گا۔

اس نے کہا جب میں مر جاؤں تو اس سنگ مرمر کو بیچ دینا اس جبہ اور ازار کو دھو کر انہی دونوں میں دفنا دینا اور اس جبہ کی جیب کو کھولو اس میں ایک انگوٹھی ہے پھر اس دن کا انتظار کرنا جس دن خلیفہ ہارون الرشید نکلے اس کے سامنے کھڑے ہو جانا اور اس کو انگوٹھی دے دینا اور یہ کام میرے دفن ہونے کے بعد کرنا میں نے کہا: ٹھیک ہے۔

جب وہ فوت ہو گیا تو میں نے اس کے وعدے کے مطابق عمل کیا۔ پھر ہارون الرشید کے نکلنے کا انتظار کیا اس کے راستے پر جا کر بیٹھ گیا جب وہ گزر رہا تھا میں نے اس کو آواز دی۔

اے امیر المومنین! میرے پاس آپ کی امانت ہے۔ اور میں نے انگوٹھی اس کے سامنے چمکا دی۔ اس نے حکم دیا کہ اس کو لاؤ مجھے اس کے پاس لے جایا گیا یہاں تک کہ میں اس کے گھر میں گیا پھر اس نے مجھے بلایا اور دوسرے تمام لوگوں کو پیچھے ہٹایا اور مجھ سے پوچھا تم کون ہو؟ میں نے کہا عبداللہ بن الفرح ہوں اس نے مجھ سے کہا یہ انگوٹھی تمہارے پاس کہاں سے آئی؟ میں نے اس نوجوان کا واقعہ سنایا تو ہارون الرشید اتنا رویا کہ مجھے اس پر ترس آ گیا جب تھوڑا سا اسے سکون ہوا تو میں نے ان سے پوچھا یہ نوجوان تیرا کیا لگتا تھا؟ اس نے کہا میرا بیٹا تھا میں نے پوچھا اس حال میں کیسے پہنچا تھا؟ اس نے کہا یہ مجھے خلافت ملنے سے پہلے پیدا ہوا اور اس نے بہترین نشوونما پائی۔

قرآن کریم کا علم حاصل کیا جب مجھے خلافت ملی تو اس نے مجھے چھوڑ دیا۔ میری دولت سے کچھ بھی نہیں لیا یہ انگوٹھی جو یاقوت کی ہے اور بڑی قیمتی ہے میں نے اس کی ماں کو دے دی اور اس سے کہا یہ انگوٹھی تم بیٹے کو دے دو (چونکہ وہ اپنی ماں سے بہت محبت کرتا تھا) تاکہ یہ اس کے پاس ہو شاید کبھی اس کو ضرورت پڑے تو اس سے وہ اپنی ضرورت پوری کر لے گا۔ اس کی ماں کی وفات ہو گئی اور اس کے بارے میں مجھے آج آپ نے ہی بتایا ہے۔

پھر ہارون الرشید نے کہا: رات کو تم میرے ساتھ اس کی قبر پر چلو جب رات ہوئی تو ہارون الرشید اکیلا نکلا اور میرے ساتھ چلا یہاں تک کہ ہم اس کے بیٹے کی قبر پر پہنچے ہارون الرشید قبر پر بیٹھ گیا اور دیر تک روتا رہا جب صبح ہوئی تو ہم واپس لوٹے۔

ہارون الرشید نے کہا میرے پاس آیا کرو ہم اس کی قبر پر جایا کریں گے تو میں ہر روز رات کو اس کے پاس جاتا تھا ہم دونوں رات کو مل کر اس کی قبر پر جاتے تھے اور پھر واپس آ جاتے۔

عبداللہ بن الفرح نے کہا کہ مجھے اس وقت تک پتہ نہیں چلا کہ یہ نوجوان ہارون الرشید کا بیٹا ہے جب تک کہ ہارون الرشید نے خود نہیں بتایا۔

آپ کی تحریریں چھپ سکتی ہیں ، اگر !

● کوئی ناقابلِ فراموش واقعہ جس بھی اخبار، رسالہ سے لیں اس کا حوالہ ضرور دیں ورنہ شائع نہ ہوگا۔ ● کاغذ کے ایک طرف لکھیں۔ ● فوٹو کاپی اپنے پاس ضرور رکھیں۔ ● صاف صاف لکھیں۔ ● کالی یا نیلی سیاہی سے لکھیں۔ ● ہر مضمون بڑے سائز کے کاغذ پر رکھیں۔ ● چھوٹی چھوٹی پرچیاں مت بھیجیں۔ ● اپنا نام اور مکمل پتہ ضرور لکھیں۔ ● ہر کاغذ کے اوپر اپنے مضمون کا نام اور صفحہ نمبر ضرور لکھیں۔ ● بہت باریک اور خراب لکھائی نہ ہو۔ ● ایک سطر چھوڑ کر لکھیں۔ ● ہر نئے موضوع کے لئے علیحدہ بڑا کاغذ استعمال کریں۔ ● مستقل سلسلوں کے مضامین ارسال کرتے وقت لفافے کے اوپر مستقل سلسلے کا نام ضرور تحریر کریں۔

نوٹ: روحانی، جسمانی مسائل اور خوابوں کی روشن تعبیر کے خطوط شائع کرتے وقت احتیاطاً نام اور شہروں کے نام تبدیل کر دیئے جاتے ہیں۔

"شراب پینے سے پرہیز کرو کیونکہ یہ ہر برائی کی چابی ہے۔" (کنوز الحقائق)

کلونجی، طب نبوی ﷺ اور جدید سائنس

تحقیق: حکیم محمد طارق محمود عبقری مجذوبی چغتائی

ایک راز کا انکشاف

ایک چٹکلہ

کلونجی اور کیلے کے خشک پتے دونوں ہم وزن آگ پر جلا کر راکھ کر لیں پھر شہد میں ملا کر چٹائیں دن میں چند بار۔

☆ کچھ دن ایسا کرنے سے کھانسی ختم ہو جائے گی۔ ☆ یہ نسخہ پرانے بلغمی اثرات کو ختم کر دے گا۔ ☆ بچوں کی کھانسی اور نمونیہ کے لئے لاجواب ہے۔

ایک صاحب علاج کی غرض سے تشریف لائے۔ عالم یہ تھا کہ کھانسی کے مستقل دورے پڑ رہے تھے۔ بلغم اور ریشہ بڑی مشکل سے نکلتا تھا۔ اور نکلتا ہی چلا جاتا تھا۔ ختم ہونے کا نام ہی نہیں لیتا تھا۔ کوئی بھی دوا استعمال کرنے سے وقتی طور پر افاقہ، پھر تکلیف دوبارہ بعض اوقات موصوف تمام رات اس بیماری کی کیفیت میں بیٹھ کر گزارتے۔ الغرض نہ دن کا سکون نہ رات کا چین۔ موصوف کو مذکورہ نسخہ مستقل استعمال کرنے کیلئے عرض کیا گیا۔ لیکن اس کی ترکیب میں تبدیلی یہ ہوئی کہ ایک چمچ مذکورہ نسخے کے اور ایک چمچ لعوق سپستان کا گرم پانی کے کپ میں حل کر کے بطور چائے استعمال کرنے کو کہا گیا۔ اس طرح دن میں کم از کم تین یا چار بار۔

تین ہفتے کے بعد مریض ملا تو موصوف نے اچھی خبر سنائی۔ اس کا کہنا تھا کہ نسخہ استعمال کرتے ہی میرے اندر جو پہلی تبدیلی واقع ہوئی وہ یہ تھی کہ زور دار کھانسی اور دم کشی شروع ہوگئی۔ میں نے سمجھا کہ شاید تکلیف بڑھ رہی ہے لیکن چند ہی راتوں کے بعد بلغم کم ہونا شروع ہوگئی۔ سانس کھلی اور طبیعت میں افاقے کی امید نظر آنا شروع ہوگئی۔

پھر تو میں نے اس نسخے کو مستقل معمول جان بنا لیا۔ حتیٰ کہ آج عالم یہ ہے چہرے پہ سرخی، تندرست، صحت، بھوک خوب لگتی ہے۔ ہاضمہ قابل رشک اور اللہ جل شانہ نے مجھے نئی زندگی لوٹا دی ہے۔

قارئین! واقعی یہ نسخہ بظاہر ایک مختصر مگر اپنے فوائد اور جامعیت کے لحاظ سے بہت ہی زیادہ مفید اور موثر ہے۔ ایک نہیں بے شمار لوگوں نے اس نسخے کو آزمایا اور مفید پایا۔

نمونیا کے ایک پرانے مریض نے جس کی پسلی چلتی ہی رہتی تھی اور کسی بھی دوا سے اس میں ٹھہراؤ پیدا نہیں ہوتا تھا۔ جب یہ نسخہ استعمال کیا مذکورہ ترکیب سے دن دوگنی رات چوگنی صحت کی ترقی میسر ہوئی۔

ایک راز کا انکشاف

دوران سفر ایک صاحب سے ہلکی پھلکی بات ہو رہی تھی۔ موصوف ایک محکمے میں اوورسیئر تھے۔ بظاہر بہت سلجھے ہوئے، سنجیدہ طبیعت، فہمیدہ دماغ اور اندر کے کھرے نظر آتے تھے۔ موصوف بذات خود حکیم تو نہ تھے لیکن طب و حکمت سے بہت اچھا تعلق اور گمان رکھتے تھے۔ بندہ نے جب اپنا تعارف کرایا تو انہوں نے کم ترین کی کتابوں کا مطالعہ کیا ہوا تھا۔ اب تو ان کی شفقتیں اور بڑھ گئیں۔ اسی دوران ٹھنڈی بوتل بیچنے والا ایک شخص نمودار ہوا۔ انہوں نے عاجز کیلئے ٹھنڈی بوتل کھلوا کر خلوص اور محبت کے ہاتھوں پیش کی۔ بندہ نے ان کا شکریہ ادا کیا۔ موصوف کی منزل قریب تھی۔ فرمانے لگے آپ کے اپنے تجربات اور نسخہ جات میں نے اخبارات اور رسالوں میں پڑھے ہیں جو کہ اندرون و بیرون ملک چھپتے رہتے ہیں آج میں چلتے ہوئے اپنی زندگی کا تجربہ دے کر جاتا ہوں۔

موصوف فرمانے لگے میری عمر اس وقت پچپن سے زیادہ ہے میری عمر ابھی چھتیس سال ہی تھی جب میں نے محسوس کیا کہ میں اپنی بیوی کو مطمئن نہیں کر رہا۔ وہ شریف زادی مشرقی اور اسلامی شرم وحجاب کی وجہ سے بولنے سے قاصر لیکن مجھے یہ احساس روز بروز کھائے جا رہا تھا بظاہر میرے اندر کوئی عادت بد بھی نہیں تھی لیکن اس کے باوجود کمزوری روز بروز بڑھتی ہی جا رہی تھی پہلے پہل تو میں نے اس کو نظر انداز کیا اور اپنا وہم سمجھا لیکن چند ہی دنوں بعد یہ احساس اب صرف احساس نہیں رہا بلکہ عملی طور پر کمزوری اور نامردی کا ایک طوفان بن کر میرے سامنے حائل ہو گیا۔

اس ضمن میں، میں نے علاج معالجے کیلئے اپنی جدوجہد کا آغاز کیا ایک سپیشلسٹ ڈاکٹر کو طبیعت چیک کرائی انہوں نے تسلی دی اور چند دوائیں تجویز کیں جو مجھے ڈیڑھ ماہ کھانی پڑیں۔ مجھے یقین تھا کہ یہ ادویات کھا کر میں مکمل طور پر تندرست ہو جاؤں گا لیکن میری مایوسی بڑھ گئی۔ میں نے کسی اور ڈاکٹر کا رخ کیا۔ انہوں نے میرے مکمل ٹیسٹ کرائے اور ایک قیمتی نسخہ جو کہ میری جیب سے بھی زیدہ وزن رکھتا تھا تجویز کیا۔ مجبوراً مجھے استعمال کرنا پڑا لیکن مجھے کچھ بھی افاقہ نہ ہو۔ حتیٰ کہ میرا معدہ بھی خراب رہنے لگا بھوک کم ہوگئی اور کبھی کبھی متلی کی شکایت ہونے لگی۔ اوورسیئر صاحب باتیں کر رہے تھے اور میں ان کی باتیں بہت توجہ سے سن رہا تھا۔ کہنے لگے حکیم صاحب میں تو پہلے اپنی جنسی کمزوری کو رو رہا تھا لیکن جب معدے کی خرابی غالب ہوئی تو بے طاقتی بڑھ گئی۔ جسم کمزور ہونے لگا اور اسی کے ساتھ میری پریشانی میں اضافہ ہونے لگا میں نے ہومیو پیتھک ڈاکٹرز سے رابطہ کیا تین ڈاکٹرز نے مختلف قسم کی ادویات مختلف اوقات میں استعمال کرنے کو دیں۔ دو ڈاکٹرز کی ادویات سے تو بالکل فائدہ نہ ہوا۔ (جاری ہے)

ادرک: فائدے اور نقصانات

ادرک زمانہ قدیم سے خوراک کو لذیذ بنانے اور علاج کے لئے استعمال میں ہے۔ ادرک جسم میں گرمی پیدا کرتا ہے خوراک کو ہضم کرنے میں مددگار ہے۔ پیٹ کو نرم کرتا ہے اور قبض کو رفع کرتا ہے۔ پیٹ اور جگر سے پرانے سدے نکال دیتا ہے۔ ثقیل اور ریاحی اشیاء سے پیدا ہونے والی تبخیر کو دور کرتا ہے۔ آنتوں سے غلیظ مادے اور گندی ہوا نکالتا ہے۔ مقوی باہ ہے اگر آنکھوں میں سوزش ہو اس کی وجہ سے نظر میں فرق یا کمی آگئی ہو تو ادرک کے پانی میں سلائی ڈال کر آنکھ میں پھیری جاتی ہے۔ اس کے علاوہ نزلہ، زکام، دمہ، بلغمی کھانسی، لقوہ، فالج وغیرہ میں بہت مفید ثابت ہوا ہے۔ اگر معدہ مسلسل خرابی کی وجہ سے ست پڑ گیا ہو بھوک کم اور دیر سے لگتی اور کھانا ہضم نہ ہوتا ہو تو ان سب کے لئے ادرک بہت مفید ثابت ہوتا ہے۔

ادرک کے استعمال سے منہ اور سانس کی بدبو دور ہوتی ہے۔ اور منہ کا خراب ذائقہ ٹھیک ہوتا ہے۔ مکھن کے ہمراہ ادرک کھانے سے بلغم ختم ہو جاتی ہے ادرک معدہ اور دماغ کے لئے مقوی ہے بھوک کو بڑھاتا ہے حافظہ کی خرابی کو دور کرتا ہے۔ ادرک جسم سے غلیظ رطوبتوں کو نکالتا ہے۔ دمہ کے مریضوں کو اس کے استعمال سے راحت ہوتی ہے ادرک پیس کر تیل میں ملا کر مالش کرنے سے پٹھوں کے درد ٹھیک ہو جاتے ہیں۔ ادرک خون کی نالیوں پر جمی ہوئی چربی کی تہیں اتار دیتا ہے۔ یہ دل کے فعل کو مضبوط کر کے دوران خون میں سستی کی وجہ سے پیروں یا دوسرے مقامات پر جمع ہونے والے پانی کو نکال دیتا ہے۔ ادرک کھانے سے بواسیر میں کمی آتی ہے ادرک چبانے سے گلا صاف ہو جاتا ہے۔ ادرک کے پانی میں شہد ملا کر دن میں بار بار چٹانے سے ذیابیطس کے مرض میں فائدہ ہوتا ہے۔ ادرک کا مربہ بھی استعمال کیا جاتا ہے۔

اگر ادرک کو صحیح ضرورت اور فائدے کے لئے استعمال کیا جائے تو یقیناً بہت سے فوائد حاصل ہوتے ہیں لیکن ادرک روزانہ اور مقدار سے زیادہ استعمال نہیں کرنا چاہیے کیونکہ جہاں اس سے بہت سے فوائد ہیں وہاں اس کے نقصانات بھی ہیں۔ بعض اوقات اس کے کھانے کی زیادتی بھی نقصان دہ ثابت ہوتی ہے اگر اس کو زیادہ یا وقت کے مطابق اور مزاج کے مطابق نہ کھایا جائے تو اس کے زیادہ استعمال سے سینہ جلے گا اور ہاضمہ خراب ہوگا خون میں گرمی پیدا ہو جائے گی۔ پیشاب سرخ رنگ کا اور جل کر آئے گا۔ ادرک کو ضرورت کے مطابق اور صحیح وقت پر استعمال کیا جائے تا کہ فائدہ حاصل ہو کیونکہ ادرک ایک دوا ہے۔

''غضب وغصہ سے بچو۔'' (کنوز الحقائق)

رحمت کے خزانے

منٹوں میں کروڑ پتی بنانے والے مسنون اعمال کے لازوال فضائل: قسط5

احادیثِ نبوی ﷺ سے ماخوذ دینی اور دنیوی طور پر مالا مال کردینے والے انتہائی آسان اعمال

جنت میں داخلہ کا عمل

(حدیث ثوبانؓ) حضرت معدان بن ابی طلحہؒ فرماتے ہیں کہ میں جناب رسول اللہ ﷺ کے آزاد کردہ غلام حضرت ثوبان سے ملا اور ان سے کہا آپ مجھے اس عمل کے متعلق بتائیں جس پر میں عمل کروں اور اس کے بدلہ میں اللہ تعالیٰ مجھے جنت میں داخل فرمائیں، تو حضرت ثوبان خاموش رہے پھر میں نے سوال کیا تو وہ پھر خاموش رہے پھر میں نے ان سے تیسری مرتبہ سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ میں نے (جنت) رسول اللہ ﷺ سے اس کے متعلق پوچھا تھا تو آپ نے ارشاد فرمایا۔ (مسلم)

(نماز کی حالت میں) اپنے اوپر کثرت سے سجدے کرنا لازم کرلو کیونکہ تم جو سجدہ بھی اللہ کی رضا کے لئے کردگے اللہ تعالیٰ اس کے بدلہ میں تمہارا درجہ بلند کریں گے اور اس کے بدلہ میں تمہارا ایک گناہ معاف کریں گے۔

نفل نماز میں زیادہ سجدے کرنے سے جنت میں حضور ﷺ کی رفاقت:

حضرت ربیعہ بن کعبؓ فرماتے ہیں کہ میں رات کو آنحضرت ﷺ کے پاس ہوتا تھا۔ میں آپ کے پاس آپ کے وضو کا پانی اور ضرورت کی چیز لے کر آیا تو آپ ﷺ نے مجھے فرمایا مجھ سے مانگو میں نے عرض کیا میں آپ سے جنت میں آپ کا ساتھ مانگتا ہوں، فرمایا کوئی اور چیز؟ میں نے عرض کیا بس یہی فرمایا: ”تو تم اپنے لئے زیادہ سجدوں (نماز نفل) کے ساتھ میری مدد کرو۔“ (تا کہ تم جنت میں میرے ساتھ رہو) (مسلم)

فائدہ: طبرانی شریف میں یہ حدیث کچھ تفصیل سے اس طرح ہے کہ میں دن کے وقت حضور ﷺ کی خدمت کرتا تھا جب رات ہوتی تو میں رسول اللہ ﷺ کے دروازہ کی ٹیک لگاتا اور وہیں رات گزارتا اور آپ سے ہمیشہ سنا کرتا تھا آپ یہ فرماتے تھے **سبحان الله سبحان ربی** حتیٰ کہ میں یہ سن سن کر تھک جاتا یا میری آنکھوں میں نیند غالب آجاتی اور میں سو جاتا۔ ایک دن حضور ﷺ نے مجھ سے فرمایا اے ربیعہ! مجھ سے مانگو میں تمہیں (کچھ) دینا چاہتا ہوں۔ میں نے عرض کیا آپ مجھے کچھ مہلت دیں تاکہ میں سوچ لوں پھر میں نے سوچا کہ دنیا مٹنے اور ختم ہونے والی ہے پھر میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! میں آپ سے سوال کرتا ہوں کہ آپ اللہ تعالیٰ سے دعا کریں کہ وہ مجھے دوزخ سے نجات دے دیں اور جنت میں داخل کر دیں۔ تو آپؐ خاموش ہوگئے پھر فرمایا تمہیں اس (دعا) کا کس نے کہا ہے؟ میں نے عرض کیا مجھے اس کا کسی نے نہیں کہا لیکن میں جانتا ہوں کہ دنیا فانی اور ختم ہونے والی ہے اور آپ کا اللہ تعالیٰ کے نزدیک ایسا مرتبہ ہے جس پر آپ فائز ہیں اس لئے میں نے پسند کیا کہ آپ اللہ تعالیٰ سے میرے لئے دعا فرمائیں۔ تو اپ نے ارشاد فرمایا ”میں دعا کرتا ہوں تم بھی اپنے زیادہ سجدوں (یعنی کثرت ادائے نماز) کے ساتھ میری مدد کرو۔“

اللہ کے نزدیک انسان کی سب سے پسندیدہ حالت:

(حدیث حذیفہؓ) جناب رسول اللہؐ ارشاد فرماتے ہیں: ”بندے کی جتنی حالتیں بھی ہیں ان میں سے پسندیدہ ترین حالت اللہ تعالیٰ کے نزدیک یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کو سجدہ کی حالت میں اس طرح سے دیکھے کہ اس کا چہرہ خاک آلود ہو۔ (طبرانی)

بندہ کی رب کے سب سے زیادہ قریب حالت:

(حدیث ابوہریرہؓ) جناب رسول اللہ ﷺ فرماتے ہیں: ”اپنے رب کے سب سے زیادہ قریب بندہ اس وقت ہوتا ہے جب وہ سجدہ کی حالت میں ہو۔ پس تم (سجدہ میں اللہ تعالیٰ سے) بہت زیادہ دعا کیا کرو۔“

نماز میں سجدہ کی بجائے قیام کو طویل کرنا افضل ہے:

(حدیث جابرؓ) آنحضرت ﷺ سے سوال کیا گیا کونسی نماز سب (نمازوں) سے افضل ہے آپ نے ارشاد فرمایا: ”طویل قیام کرنا۔“ (مسلم)

فائدہ: بعض علماء فرماتے ہیں کہ دن کو نماز میں سجدے زیادہ کرنا افضل ہے اور رات کو نماز میں قیام طویل کرنا افضل ہے۔

امام شافعیؒ مطلقاً سجدہ کو افضل قرار دیتے ہیں اور امام ابو حنیفہؒ قیام کو افضل قرار دیتے ہیں کیونکہ حالت قیام میں کھڑے ہونے کی مشقت زیادہ ہے اور نیز حالت قیام میں تلاوت کلام اللہ بھی شامل ہے جو دوسری احادیث کی رو سے سجدہ سے افضل معلوم ہوتی ہے نیز اس حالت میں اللہ تعالیٰ سے ہم کلامی نصیب ہوتی ہے جس کی وجہ سے اللہ تعالیٰ بندے کی طرف سب سے زیادہ متوجہ ہوتے ہیں۔

بالوں کی حفاظت: کیا کریں کیا نہ کریں

اپنے بالوں کو نت نئے انداز دینے میں اور ان کو جدید فیشن کے مطابق ڈھالنے میں کسی ہیئر کٹنگ سیلون میں پیسہ خرچ کرنا ہی کافی نہیں بلکہ آپ کو سب سے پہلے یہ اطمینان کرنا چاہئے کہ آپ اپنے بالوں کی صحیح طریقے سے نگہداشت کررہی ہیں یا نہیں؟ بالوں کی دیکھ بھال کی اہمیت اپنی جگہ ایک مسلمہ امر ہے کیونکہ سر پر بال خوبصورت ہیئر سٹائل کے ساتھ ہی بھلے معلوم ہوتے ہیں بالوں کی نگہداشت کے لئے ان باتوں پر عمل کریں۔ کسی ایسے شیمپو سے جو کہ آپ کو موافق آجائے روز اپنے بالوں کو دھونے کی کوشش کریں اس سے بالوں پر جما ہوا گرد وغبار صاف ہو جائے گا اور گندگی سے متاثرہ مسام بھی کھل جائیں گے۔ اپنے بالوں کو نرمی کے ساتھ آہستہ آہستہ دھوئیں اور اپنی انگلیوں کے ذریعے بالوں کا مساج کریں۔ گیلے بالوں کو سلجھانے کے لئے چوڑے دندانے والا کنگھا استعمال کریں۔ اپنے بالوں میں روزانہ کنگھا کریں تا کہ بالوں کے مسامات میں جو چکنا مادہ جمع ہوگیا ہے وہ صاف ہو جائے۔ مناسب غذا کا استعمال کریں کیونکہ آپ جو کچھ بھی کھاتی ہیں اس کا اثر بالوں پر بھی پڑتا ہے۔ مثال کے طور پر اگر آپ کے بال روغنی ہیں تو آپ کو اپنی غذا میں ایسی چیزوں سے محتاط رہنے اور پرہیز کرنے کی ضرورت ہے جن میں روغن کا استعمال ہوتا ہے۔ ورزش کرنے سے دوران خون میں اضافہ ہوتا ہے۔ جس سے آپ کے بالوں کو بڑھنے میں مدد ملتی ہے۔ اس کے علاوہ زیادہ سے زیادہ سونے کی کوشش کریں۔ ہمیشہ ایسی اشیاء کا استعمال کریں جن سے بالوں کی حفاظت میں مدد ملتی ہو۔ اس لئے ضروری ہے کہ سب سے پہلے آپ کو اپنے بالوں کی ساخت کے بارے میں اچھی طرح علم ہو اور اپنے بالوں میں پیدا ہونے والی تبدیلیوں پر بھی گہری نگاہ ہو۔

اگر آپ کو اپنے بالوں کے مساموں کا کوئی مسئلہ درپیش ہے تو کسی معالج سے مشورہ کریں۔ وہ نہ صرف آپ کا علاج کرے گا بلکہ آپ کے مسائل حل کرنے کی کوشش بھی کرے گا۔ زیادہ سے زیادہ آرام کرنے کی کوشش کریں یاد رکھئے زیادہ فکر اور پریشانی ماحول میں خرابی پیدا کرتی ہے اور بال گرنے لگتے ہیں۔ تولیہ سے بال خشک کرنے کے بعد سر کو جھکالیں تا کہ بالوں کے اندر جو کچھ جمع رہ گیا ہے وہ نکل جائے۔ ایسا کرنے سے پہلے بالوں کی جڑوں پر نظر ڈالیں۔ اس طریقے سے بالوں میں ابھار اور لچک پیدا ہوگی۔ اس کے بعد ایک برش لیں اور پیچھے سے شروع کریں۔ بالوں کے ہر حصے کو خشک کریں اور اطمینان کرلیں کہ بالوں کے سرے برش میں صحیح طریقے سے جڑے ہوئے ہیں۔ برش سے پہلے اپنی انگلیوں سے بالوں میں کنگھا کریں ایک آسان طریقہ یہ ہے کہ جڑوں سے بالوں کو اوپر کی طرف رکھیں، ایسا اس وقت کریں جب آپ بالوں کو خشک کررہی ہوں، تا کہ وہ زیادہ ٹوٹے نہ، برش کو خریدنے سے پہلے اچھی طرح دیکھ لیں کہ وہ ہموار ہیں یا نہیں۔ ہمیشہ ایسے برش کا استعمال کریں جو اچھی طرح ڈھالے گئے دندانوں پر مشتمل ہو کبھی بھی گیلے بالوں میں برش نہ کریں۔ بالوں کو ہمیشہ آخری حصے سے سلجھانا شروع کریں سر کے اوپری حصہ سے نہیں ایسے بالوں کے لئے جو کیمیکل کے استعمال کے ذریعہ رنگے ہوئے ہوں یہ انتہائی اہم ہے کیونکہ ہیئر اسپرے اور سٹائلنگ لوشن اس کی سطح پر جمع ہوجاتے ہیں۔ شیمپو کا مقصد روغنیات کی زیادتی کو ختم کرکے بالوں کو صاف کرنا ہوتا ہے اس کے علاوہ بالوں کو گندگی اور دھول سے صاف کرنا شیمپو کے اثر کی وجہ سے بال چمک دار ہوجاتے ہیں اور آسانی سے بنائے جاسکتے ہیں یا رنگے جاسکتے ہیں شیمپو سے دھونے کے نتیجہ میں وہ خشک ہوجاتے ہیں۔ چھوٹے قدرتی بالوں پر شیمپو کا استعمال مناسب ہے۔

”ہرایک نشہ کرنے والی چیز سے بچو۔“ (کنوز الحقائق)

تلاش علم میں مشقتوں کی
لازوال داستانیں

زم زم کے کنویں کے پاس خون دھویا؟؟؟ حضرت علیؓ کا مہمان!!!

صحابہؓ کے طلب علم کے لئے سفر کے واقعات

پر خطر مقامات کے لئے رخت سفر:

(۳) امام بخاریؒ نے ''کتاب المناقب' میں قصہ زمزم اور اسلام ابوذر کے باب میں اور امام مسلم نے فضائل ابوذرؓ میں یہ واقعہ نقل کیا ہے کہ جب حضرت ابوذرؓ کو نبی کریم ﷺ کی بعثت کا علم ہوا تو آپ نے اپنے بھائی انیس کو کہا کہ تم اس وادی میں جا کر اس شخص کے بارے میں مجھے معلومات فراہم کریں جو یہ کہتا ہے کہ مجھ پر آسمانی خبریں آتی ہیں۔

انیس مکہ مکرمہ آئے نبی کریم ﷺ کی گفتگو سنی اور واپس جا کر حضرت ابوذرؓ کو کہا کہ وہ اچھے اخلاق کی تعلیم دیتے ہیں اور ایسا کلام پیش کرتے ہیں جس کا اشعار وغیرہ سے کوئی تعلق نہیں۔ حضرت ابوذرؓ نے کہا کہ جو کچھ میں چاہتا تھا تیری حاصل کردہ معلومات سے مجھ کو اس میں کوئی تسلی تشفی نہیں ہوئی۔

حضرت ابوذرؓ نے سفر کی تیاری کی زادراہ اور پانی کا مشکیزہ ساتھ لیا اور مکہ مکرمہ وارد ہوئے اور مسجد حرام میں آ کر نبی کریم ﷺ کی تلاش کی لیکن خود تو پہچانتے نہ تھے اور کسی سے پوچھنا مناسب نہ سمجھا یہاں تک کہ رات ہوگئی اور آپ لیٹ گئے' حضرت علیؓ آپ کو دیکھ کر سمجھ گئے کہ کوئی مسافر ہے ان کو گھر لے جانے کی دعوت دی اور گھر لے گئے لیکن ایک دوسرے سے کوئی بات چیت نہ کی یہاں تک کہ صبح ہوگئی۔

حضرت ابوذرؓ اپنا سامان لے کر پھر مسجد آ گئے یہ دن بھی گزر گیا اور آپ نے نبی کریم ﷺ کو نہ دیکھا' پھر جب شام ہوگئی اور آپ لیٹنے کے لئے جانے لگے تو حضرت علیؓ کا پھر گزر ہوا' تو فرمایا کہ شاید آپ کو اپنے مقصد میں کامیابی نہیں ہوئی۔ پھر اٹھا کر اپنے ساتھ گھر لے گئے' پھر بھی ایک دوسرے سے کوئی بات نہ پوچھی۔ یہاں تک کہ تیسرا دن ہوگیا۔ تو حضرت علیؓ نے ان سے پوچھا کہ آپ کیوں اپنے آنے کا مقصد بیان نہیں کرتے' حضرت ابوذرؓ نے کہا کہ تم پکا وعدہ کرو کہ میری صحیح راہنمائی کرو گے تو میں اپنا مدعا بیان کر دیتا ہوں' حضرت علیؓ نے وعدہ کیا تو انہوں نے اپنا مدعا بیان کر دیا' حضرت علیؓ نے کہا کہ یہ بالکل سچ ہے اور وہ اللہ کے سچے رسول ﷺ ہیں۔

صبح آپ میرے پیچھے پیچھے چلتے رہیں اگر میں راستہ میں تمہارے بارے میں خطرہ محسوس کروں تو میں دیوار کی اوٹ میں پیشاب کرنے کے بہانے ہو جاؤں گا' تم چلتے رہنا اور اگر میں چلتا رہوں تو تم بھی میرے پیچھے چلتے رہنا تاکہ ہم اپنی منزل مقصود تک پہنچ جائیں فرماتے ہیں کہ وہ چلتے رہے اور میں بھی پیچھے پیچھے چلتا رہا یہاں تک کہ وہ نبی کریم ﷺ کے ہاں داخل ہوگئے اور حضرت ابوذرؓ بھی اندر داخل ہوگئے' حضرت ابوذرؓ نے نبی کریم ﷺ کی بات سنی اور وہیں مسلمان ہوگئے۔

حصول مقصد کے لئے طویل انتظار:

(۴) حضرت ابوذرؓ کے اسلام کے واقعہ کی ایک دوسری روایت ہے جس کے راوی ان کے بھتیجے عبداللہ بن الصامت الغفاریؒ ہیں۔ امام مسلم نے اس کو اپنے صحیح میں ذکر کیا' جس کا خلاصہ یہ ہے' حضرت ابوذرؓ فرماتے ہیں کہ ہمارا قبیلہ غفار اشھر حرم کو حلال سمجھتے تھے' میں اور میرا بھائی انیس اور ہماری والدہ ہم اپنے قبیلے سے نکل کر مکہ مکرمہ کے قریب ایک جگہ اتر گئے' میرا بھائی کسی کام کی غرض سے مکہ مکرمہ چلے گئے' واپس آنے میں انہوں نے تاخیر کر دی' واپسی پر میں نے تاخیر کی وجہ دریافت کی تو کہنے لگے کہ مکہ مکرمہ میں میری ملاقات ایک ایسے شخص سے ہوئی جو کہتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے ان کو نبی بنا کر بھیجا ہے۔ میں نے کہا کہ لوگ ان کے بارے میں کیا کہتے ہیں' اس نے کہا کہ لوگ ان کو شاعر کاہن اور جادوگر کہتے ہیں۔ انیس خود بھی شاعر تھے' انیس کہنے لگے کہ میں نے کاہنوں کی باتیں سنیں ہیں لیکن ان کا کلام کاہنوں کی طرح نہیں' اور بڑے بڑے شعراء کے کلام کے مطابق میں نے ان کے کلام کو پرکھا لیکن ہر بڑے شاعر کے کلام میں سے میں نے ان کے کلام کو فائق پایا ان کلام شعر نہیں۔ اللہ کی قسم وہ سچے اور باقی لوگ جھوٹے ہیں۔

حضرت ابوذرؓ نے اپنے بھائی کو کہا کہ پھر میں جاتا ہوں تم میرا انتظار کرو' تاکہ میں ان کا معاملہ دیکھ لوں' کہتے ہیں کہ میں مکہ مکرمہ آ گیا اور لوگوں میں ایک ضعیف اور کمزور شخص کو تلاش کیا' اور اس سے پوچھا ''اس لئے کہ ضعیف آدمی سے اکثر و بیشتر شر کا خطرہ کم ہوتا ہے۔'' کہ تم جس شخص کو صابی کہتے ہو وہ کہاں ہے؟ اس نے میری طرف اشارہ کر کے کہا کہ یہ صابی ہے۔ اس کے کہنے سے تمام بستی والے پتھروں' ڈھیلوں اور ہڈیوں سے مجھ پر پل پڑے اور میں بے ہوش ہو کر گر گیا۔ مجھ کو جب ہوش آیا تو زیادہ خون نکلنے کی وجہ سے میں سرخ بت کی طرح تھا (اہل جاہلیت پتھروں کے بتوں کے پاس جانور ذبح کرتے تھے اور خون ان پر ڈال دیتے تھے جس کی وجہ سے وہ سرخ ہو جاتا تھا)

فرماتے ہیں کہ میں زمزم کے کنویں کے پاس آیا' اپنے جسم سے خون دھویا اور زمزم کا پانی پیا' حضرت ابوذرؓ فرماتے ہیں کہ میرے بھتیجے مجھے اسی حالت میں تیس دن ہوگئے' میرے کھانے پینے کیلئے زمزم کے علاوہ اور کوئی چیز نہ تھی لیکن زمزم کے پانی کے ساتھ میں اتنا موٹا تازہ ہوگیا کہ میرے پیٹ میں سلوٹیں پڑ گئیں' اس عرصہ میں مجھے بھوک کا اثر اور کمزوری محسوس نہیں ہوئی۔

ڈپریشن کا روحانی اور سائنسی علاج

''ڈاکٹر ہارون الرشید کاشمیری ایم بی بی ایس''

ہمارے معاشرے میں خودکشی کی شرح تشویشناک حد تک بڑھ گئی ہے۔ اس کی وجہ ڈپریشن ہے۔ یہ بیماری معاشرتی استحصال غربت میں اضافے مذہب سے دوری، خاندانی نظام کے ٹوٹنے اور انسانی چاہتوں میں کمی کے باعث تیزی سے پھیل رہی ہے۔

ڈپریشن کی علامات مندرجہ ذیل ہیں۔

(۱) تقریباً سارا دن افسردگی کا چھایا رہنا۔ (۱) روزمرہ کے کاموں میں دلچسپی اور خوشی کا ختم ہونا۔ (۳) بہت زیادہ بے چینی یا بہت زیادہ سستی کا طاری رہنا۔ (۴) لگاتار نیند کا کم یا بہت زیادہ آنا۔ (۵) وزن یا بھوک میں تیزی سے تبدیلی آنا۔ (۶) اپنے آپ کو بالکل بے وقعت محسوس کرنا (احساس کمتری) (۷) تقریباً سارا دن بلاوجہ تھکن کا محسوس ہونا۔ (۸) قوت فیصلہ میں کمی یا کسی چیز پر توجہ نہ دے سکنا۔ (۹) زندگی سے اکتاہٹ کا احساس ہونا۔ موت یا خودکشی کرنے کے خیالات کا آنا۔

اگر پہلی دو علامات میں سے کم از کم ایک اور باقی سات علامات میں سے کم از کم چار علامات دو ہفتے یا اس سے زیادہ عرصے سے موجود ہوں تو آپ ڈپریشن میں مبتلا ہیں۔ ان کے علاوہ بعض مریضوں میں دوسری علامات بھی پائی جاتی ہیں۔ جلد غصہ آ جانا۔ چکر آ جانا۔ تنہائی پسند۔ مایوسی مستقبل تاریک محسوس ہونا۔ شور برداشت نہ ہونا۔ بدہضمی ہونا۔ دماغ سن محسوس ہونا۔ ذہن پر بوجھ محسوس ہونا۔ اپنا اندر خالی خالی محسوس ہونا۔ غنودگی محسوس کرنا۔ کسی سے بات نہ کرنے کو جی چاہنا۔ ڈر محسوس ہونا۔ یہ محسوس ہونا کہ جیسے سب کچھ ختم ہوگیا ہے۔ قوت ادارادی انتہائی کم ہو جانا۔ لوگوں کو ملنے سے کترانا۔ کام ادھورے چھوڑ دینا۔ رونے کو جی چاہنا۔ محفلوں میں جی نہ لگنا۔ گردن کے پٹھوں میں کھنچاؤ۔ کسی بھی کام میں بہت ثابت قدمی نہ ہونا۔ آنکھیں بوجھل رہنا۔

ڈپریشن سے بچاؤ: ڈپریشن سے بچاؤ کیلئے نماز باقاعدگی سے پڑھیں۔ یاحی یاقیوم کا ورد کریں عفو درگزر سے کام لیں۔ دوسروں کی رائے کا احترام کریں۔ زندگی میں میانہ روی اختیار کریں۔ مفاد عامہ کے کاموں میں حصہ لیں۔ انا کے خول سے باہر آ کر مثبت طرز فکر اور رویہ اپنائیں غیبت اور جھوٹ سے بچیں۔ ظالمانہ رویہ ترک کر دیں۔ نفرت کینہ بغض اور شک کرنا چھوڑ دیں۔ کسی کو مسکرا کر اخلاق سے ملنا بھی نیکی ہے۔ باقاعدگی سے مراقبہ کرنا ڈپریشن سے بچاؤ ہی نہیں بلکہ اس کا علاج بھی ہے۔ ڈپریشن کا روحانی علاج یہ ہے۔ ''یاقدیر یاوہاب یاودود'' ایک تسبیح صبح شام اول آخر درود شریف ابراہیمی تین تین مرتبہ پڑھ کر پانی دم کر کے پئیں یا پلائیں۔ اکیس دن تک متواتر ایسا کرنے سے انشاء اللہ ڈپریشن ختم ہو جائیگا۔ آپ کو چاہئے کہ اپنے آس پاس نظر رکھیں کہ ایک شخص جو محفلوں کی جان تھا ہر کام میں پیش پیش تھا زندگی میں ثابت قدمی سے آگے بڑھ رہا تھا۔ وہ اچانک منظر سے غائب ہو گیا ہے۔ آپ سے ملنے سے کترانے لگا ہے۔ فون پر بات بھی نہیں کرتا۔ ملنے بھی نہیں آتا۔ اس کی روزمرہ دلچسپیاں اور کام کم یا ختم ہو گئے ہیں۔ تو وہ ڈپریشن کا شکار ہے۔ ایسے میں یار دوست بھی ملنا چھوڑ دیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ وہ ہمیں ملنے نہیں آتا تو ہم اسے ملنے کیوں جائیں۔ ان کا یہ رویہ مریض کو مزید مایوس کر دیتا ہے

(بقیہ صفحہ نمبر 27 پر)

''مونہوں پر مارنے سے پرہیز کرو۔'' (کنوز الحقائق)

معدے کا ورم، السر اور بدہضمی

پروفیسر رشید الدین

کیا معدے کی مہلک بیماریوں کی وجہ نمک اور شکر ہے؟ کیا معدے کی خطرناک بیماریوں کی وجہ ہمارے اعمال ہیں؟

السر کی علامات میں معدے کے اوپر کے حصے میں جلن اور چبھن سی محسوس ہوتی ہے۔ کھانے کے ایک دو گھنٹے بعد جلن شروع ہوجاتی ہے۔ بڑھتے بڑھتے معدے کی دیوار میں سوراخ ہوجاتے ہیں۔ یہ انتہائی خطرناک صورت حال ہوتی ہے۔

انسان کو اس زمین پر اللہ تعالیٰ کا نائب مقرر کیا گیا ہے۔ خلافت ارضی سے نوازا گیا ہے۔ جو اختیارات حاکم کے ہوتے ہیں کافی حد تک وہ اختیارات نائب کے بھی ہوتے ہیں۔ اگر نائب کا ہر کام اپنے حاکم اعلیٰ کے الٹ ہو تو کیا وہ نائب کہلانے کا حقدار ہوسکتا ہے! ہرگز نہیں بلکہ یہ تو اس کی ضد بن جاتا ہے، دشمن کہلاتا ہے اور حاکم کا دشمن یا احکم الحاکمین کا دشمن کبھی کامیاب نہیں ہوسکتا یا سکھی نہیں رہ سکتا۔

مخالفت کی بھی دو قسمیں ہوتی ہیں۔ ایک دانستہ طور پر یا شعوری طور پر اور دوسری لاشعوری طور پر یا ناواقفی کی بناء پر۔ دونوں ہی نقصان دہ ہوتی ہیں۔ اگر ایک آدمی بجلی کی ننگی تار کو دانستہ ہاتھ لگاتا ہے تو اسے کرنٹ لگتا ہے اور اگر لاعلمی اور لاشعوری طور پر ہاتھ لگاتا ہے تو بھی اسے کرنٹ لگتا ہے۔ کرنٹ کی رعایت کسی صورت میں بھی نہیں ہے۔ سوائے اس کے کہ حفظِ ماتقدم کیا جائے۔ ربڑ کے دستانے پہن لیے جائیں یا پلاس وغیرہ سے تار کو پکڑا جائے۔

انسانی صحت کا معاملہ بھی کچھ ایسے ہی ہے۔ انسان کی قدرتی غذا اسے فائدہ پہنچاتی ہے اور جب قدرتی غذاؤں میں ملاوٹ کرلی جائے یا غیر قدرتی غذاؤں کو اپنی خوراک کا لازمی جزو بنالیا جائے تو صحت خراب ہونے لگتی ہے۔ ہماری روزمرہ کی قدرتی غذاؤں میں ضرورت کی ہر چیز مناسب مقدار میں موجود ہوتی ہے۔ انسانی جسم کو جتنی چینی کی ضرورت ہوتی ہے وہ آٹے، سبزیوں اور پھلوں میں موجود ہوتی ہے۔ اسی طرح جتنی چکنائی کی ضرورت ہوتی ہے وہ بھی قدرتی غذاؤں میں موجود ہوتی ہے۔ چربی، گھی، تیل اور بالائی کی شکل میں چکنائی ہماری غذا کا حصہ بنتی رہتی ہے۔ اگر ہم زیادہ مقدار میں چینی کا استعمال کریں گے تو نتیجتاً شوگر کے مریض بن جائیں گے۔ زیادہ گھی کی بنی اشیاء استعمال کریں گے تو موٹاپا اور دل کے امراض پیدا ہوں گے۔

ہماری غذا میں نمک اور چینی کا ہمارے اعمال کے ساتھ بڑا عمل دخل ہے۔ اگر ہم زیادہ چینی استعمال کریں گے تو شوگر کا مرض پیدا ہوگا ہی اور ساتھ ساتھ ہمارے اعمال بھی بگڑنے لگیں گے کیونکہ زیادہ شکر کا استعمال حیوانیت کی طرف لے جاتا ہے۔ ایک فقرہ ہم نے اپنی کتابوں میں اکثر لکھا ہے کہ جتنا کسی کا پیٹ بڑھا ہوا ہوگا، وہ اتنا ہی انسانیت سے گرا ہوا ہوگا، اور جوڑوں کے درد بھی کسی اچھے انسان کو نہیں ہوتے۔ اس سے آپ کسی بھی شخصیت کا اندازہ لگا سکتے ہیں

چینی کا استعمال کم کرتے جائیں، انسانیت بڑھتی چلی جائے گی اور نمک بھی کم کردیں۔ فرشتوں جیسے اعمال صادر ہوں گے۔ جنونی عادات ختم ہوجائیں گی اور انسانی معراج حاصل ہوگی جسے تقویٰ کہا گیا ہے اور تقویٰ کو ہی کامیابی قرار دیا گیا ہے۔

جہاں تک اعمال کا تعلق ہے اس بارے میں یہ بات ذہن میں پختہ کرلیں کہ دونوں جہانوں کی کامیابی کا انحصار ہمارے اعمال پر ہے۔ دینِ اسلام میں یہ بات بتائی گئی ہے کہ جیسے تمہارے اعمال ہوں گے ویسے ہی آسمان سے تمہارے حق میں فیصلے ہوں گے اور یہ بھی بتایا گیا ہے کہ آفات آسمانوں سے نازل ہوتی ہیں ہمارے اعمال کے مطابق۔ آج سائنس دان یہ واضح کرچکے ہیں کہ امراض پیدا کرنے والے جراثیم اور وائرس خلا سے زمین پر برستے ہیں۔ یہی بات ہادیٔ عالم ﷺ نے چودہ سو سال پہلے بتادی تھی کہ بلائیں آسمانوں سے نازل ہوتی ہیں اور رحمت بھی۔

اس کے ذمہ دار تم خود ہو کہ اپنے لیے کیا گراتے ہو۔

اس دنیا میں عمل اور ردِ عمل کا قانون چلتا ہے جو کہ ہمہ وقت جاری و ساری ہے۔ جو کرو گے بھگتو گے، جیسا بولو گے ویسا سنو گے۔ اگر ایک ہال کمرے میں ایک آدمی کہتا ہے کہ تیرا بھلا ہو تو یہی آواز 'تیرا بھلا' ہوسنے گا۔ کمرے نے اسے یہ الفاظ واپس لوٹا دیئے اور اگر وہ کہتا کہ تیرا بُرا ہو تو یہی آواز سنے گا۔ یہ کائنات بھی ایک بڑے ہال کی مانند ہر آواز اور ہر عمل کو لوٹا رہی ہے۔ یہاں آپ کسی پریشانی یا مصیبت کا ذمہ دار دوسرے کو نہیں ٹھہرا سکتے۔ یہ ہمارے ہاتھوں کا ہی کیا ہوا ہوتا ہے۔

غذا کا بگاڑ مختلف بیماریوں کا سبب بنتا ہے۔ یہاں بھی اپنے کیے والی بات کو ہی مدِنظر رکھنا چاہیے۔ کیونکہ ہم خود ہی غیر فطری غذاؤں سے معدے کو سزا دیتے ہیں۔ جب روزمرہ کی غذا میں تیزابیت کی مقدار بڑھ جاتی ہے تو خوراک کی نالی ڈیوڈینم کی لعابی جھلی پر خراش یا زخم بن جاتے ہیں۔ معدے کی اپنی رطوبتوں میں اور ہماری روزمرہ کی خوراک میں نمک کے تیزاب کی مقدار بہت تھوڑی ہوتی ہے۔ اگر کھٹی اشیاء متواتر زیادہ عرصہ کھائی جائیں تو تیزابی مادے بڑھ جاتے ہیں اور معمولی لاپرواہی سے معدے کو زخمی کر دیتے ہیں اور بڑھتے بڑھتے معدے کی دیوار میں سوراخ کردیتے ہیں۔ اس سے معدہ زخمی ہوجاتا ہے۔ یہ انتہائی خطرناک صورتحال ہوتی ہے کیونکہ زخم اگر جسم کے باہر ہے تو اسے سیپٹک بھی کیا جاسکتا ہے اوپر سے مرہم پٹی بھی کی جاسکتی ہے۔ اسے پانی اور دیگر نقصان دہ اشیاء سے بھی محفوظ رکھا جاسکتا ہے لیکن جب یہ معدے کے اندر ہو تو اس کی احتیاط بہت مشکل ہوجاتی ہے کیونکہ معدے میں ہر وقت کوئی نہ کوئی غذا موجود رہتی ہے اور مشروبات کا بھی ہر وقت عمل دخل ہے اس پر نہ تو کوئی چیز اوپر لگا سکتے ہیں اور نہ زخم کو تیزابیت وغیرہ سے محفوظ رکھ سکتے ہیں۔ اس لیے پہلے ہی بہت احتیاط کی ضرورت ہوتی ہے تاکہ ایسی نوبت آنے سے پہلے ہی پرہیز اور علاج سے قابو پالیا جائے۔

ایسا کیوں ہوتا ہے؟ اس کے کئی اسباب ہوتے ہیں۔

☆ سب سے بڑا سبب تیزابی رطوبت کی بہتات ہے۔

☆ خون کی سپلائی نامکمل ہونا بھی اس کی وجہ بنتی ہے۔

☆ لعاب معدہ کی کمی سے بھی یہ مرض پیدا ہوجاتا ہے۔

☆ زیادہ ذہنی پریشانی اور سوچیں بھی اس کا سبب بنتی ہیں۔

☆ کسی مخرش چیز کا استعمال یا تیز دھار کیل یا بلیڈ کا ٹکڑا وغیرہ نگل لینا بھی بعض دفعہ معدے کو زخمی کردیتا ہے۔ پھر یہ اچھی خاصی پریشانی کا سبب بنتا ہے۔

جب شروع میں یہ علامات نمایاں ہوتی ہیں تو بات سوزش اور سوجن تک ہوتی ہے اور معدے کا ورم کہلاتی ہے۔ جب زخم بن جائیں اور خون و پیپ کا اخراج شروع ہوجائے تو السرِ معدہ بن جاتا ہے۔ اس میں انتہائی احتیاط کی ضرورت ہوتی ہے۔ معمولی سی لاپرواہی بہت بڑی تکلیف کا سبب بنتی ہے۔

چونکہ یہ تکلیف آہستہ آہستہ شروع ہوتی ہے۔ اسے بڑھنے اور نمایاں ہونے میں کئی سال لگ جاتے ہیں۔ اس وجہ سے لوگ بات آئی گئی کردیتے ہیں۔ شروع میں تو کبھی کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ ایک چبھن سی محسوس ہوئی اور کوئی دوا یا غذائی تدبیر کرلی تو سال چھ مہینے تکلیف ختم ہوگئی۔ پھر دوبارہ شروع ہوگئی۔ ایسا اکثر ہوتا رہتا ہے۔

السر کی علامات کچھ اس طرح نمایاں ہوتی ہیں کہ معدے کے اوپر کے حصے میں جلن اور چبھن سی محسوس ہوتی ہے۔ کھانے کے ایک دو گھنٹے بعد جلن شروع ہوتی ہے۔ عام طور پر تیز مرچ مصالحہ والی غذاؤں اور کھٹی اشیاء کے استعمال سے تکلیف زیادہ بڑھتی ہے۔ کھاری یعنی Antacid غذاؤں سے فوراً آرام محسوس ہوتا ہے۔

شدت کی شکل میں زخم بن جاتے ہیں اور خون پاخانے کے راستے خارج ہونے لگتا ہے۔ جسم انتہائی کمزور اور وزن کم ہوجاتا ہے۔

ٹھنڈے پانی کی لگاتار پیاس رہتی ہے، جی متلاتا رہتا

''مل کر کھانا کھاؤ اس میں برکت ہوگی۔'' (کنوز الحقائق)

ہے۔ زبان میلی، منہ کا ذائقہ خراب، بدہضمی اور اکثر ہلکا سا بخار بھی ہو جاتا ہے۔ پھر بلغم جس میں اکثر خون شامل ہوتا ہے۔ نم معدہ پر دبانے سے درد ہوتا ہے۔ پیشاب تھوڑا اور سرخ رنگ کا آتا ہے۔

جب مندرجہ بالا علامات سامنے آجائیں تو مندرجہ ذیل غذائی احتیاطیں اور تدبیریں کریں۔

سادہ اور زود ہضم غذائیں کھائیں کیونکہ تیز مرچ مصالحوں کی وجہ سے یہ تکالیف پیدا ہوئی ہیں۔ تمباکو نوشی اور شراب نوشی سے مکمل پرہیز، چائے کا استعمال کم کریں۔ ورزش کریں، نماز پڑھیں۔ خدمتِ خلق ایک بہترین علاج ہے۔ یہ آپ کو وہ ذہنی سکون دے گا جو کسی اور کام سے حاصل نہیں ہوگا اور ذہنی سکون اس کا بہترین علاج ہے کیونکہ ذہنی پریشانی اس مرض کا بہت بڑا سبب ہے۔

پیدل چلنا اور خاص کر صبح کی سیر بہت ہی مفید ہے جس سے خون کی سرکولیشن اور معدہ کی رطوبات بہتر ہوتی ہیں۔ صبح کی سیر اور پیدل چلنا اور کئی امراض کا بھی علاج ہے مثلاً موٹاپا، شوگر، بلڈ پریشر، دل کے امراض اور گیس ٹربل وغیرہ کے لیے بھی اکسیر ہے۔ غذائی طور پر مولی، شلجم اور کدو وغیرہ سبزیوں میں مفید ہیں اور پھلوں میں خربوزہ، تربوز، پپیتہ، خوبانی اور آم کا ملک شیک مفید ہیں۔ زیرہ سفید کا قہوہ، سوئے کا قہوہ اور پودینہ کا جوشاندہ فوری اثر کی حامل اشیاء ہیں۔ دھنیا کے بیج اور ہڑڑ کا مربہ بہتر اثر کے حامل ہیں۔ ہومیو پیتھک طریقہ علاج میں آرجنٹم نائٹ، آرسنک البم اور کالی بائی کروم اچھے نتائج دیتی ہیں۔

اگر ہم اپنی صحت کو مذکورہ بالا تدابیر و پرہیز سے ہی قائم رکھ لیں تو ہمیں قیمتی دواؤں پر رقم خرچ کرنے کی ضرورت ہی نہیں رہے گی اور یہی رقم خدمتِ خلق پر خرچ کرکے ہم ایک بہترین ذہنی اور روحانی سکون حاصل کر سکتے ہیں۔ اگر ہر کام کرتے وقت ہم یہ دیکھ لیں کہ اس کام کے متعلق سنت عمل کیا ہے اور اس پر عمل کریں تو ہمارے بے شمار مسائل حل ہو جائیں گے۔ نہ کوئی صحت کا مسئلہ رہے گا اور نہ ہی کوئی کاروباری پریشانی۔ سنت نبویؐ کا ہر عمل معاشی، معاشرتی، روحانی اور جسمانی طور پر کامیابی کا ضامن ہے۔

بالکل مفت

اگر آپ مشکلات اور مسلسل مسائل کے ہاتھوں مجبور ہو گئے ہیں یا جادو جنات سے چھٹکارہ چاہتے ہیں تو مایوس نہ ہوں پتہ لکھا ہوا جوابی لفافہ ارسال فرمائیں ایک روحانی تحفہ مفت حاصل کریں

فون نمبر 7552384 موبائل 0304-4177637

انار سرورِ کائنات ﷺ کا پسندیدہ پھل

سید الانبیاء کی ذاتِ اقدس انسانیت کے لئے سراپا رحمت ہے۔ فخرِ موجوداتؐ نے نہ صرف روحانی زندگی میں انسانیت کی رہنمائی کی بلکہ دنیاوی زندگی میں بھی آپ ﷺ کی مقدس شخصیت انسانوں کے لئے مشعل راہ ہے۔ سرورِ کائنات ﷺ نے طب و صحت کے بارے میں مختلف غذاؤں کو استعمال کیا تا کہ امت مسلمہ بھی اللہ تعالیٰ کی نعمتوں سے استفادہ کرے جن پھلوں کو سید الانبیاء کی بارگاہ اقدس میں پسندیدگی کا شرف حاصل ہوا ان میں ''انار'' سر فہرست ہے۔ طب نبویؐ میں یہ حدیث بیان کی گئی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ: ''ہر انار میں ایک قطرہ جنت کے پانی کا ہوتا ہے'' سید الانبیاء ﷺ کے ارشاد گرامی کا صدقہ ہے کہ انار حیرت انگیز شفائی اثرات کا حامل ہے نہ صرف انار بلکہ اس کے درخت کا ہر جزو مفید ہے۔ انار کا چھلکا پھول اور درخت کی چھال اطباء دوا کے طور پر تجویز کرتے ہیں۔ یہ غذائی اجزاء سے بھرپور ہے۔ انار میں لحمی مواد (پروٹین) چکنائی نشاستہ دار اجزاء کے علاوہ چونا فولاد اور فاسفورس بھی ہے۔ ایک چھٹانک انار میں 36 غذائی حرارے قوت ہوتی ہے گویا رس دار پھلوں میں انار سب سے مقوی پھل ہے۔ انار میں مختلف حیاتین (وٹامن) بھی ہیں یہ خون کی کمی اور کمزوری کے لئے مفید ہے پھل ہے۔

انار بعض عوارض کے لئے مفید غذا ہے۔ دست، پیچش، قے، جی متلانا، پیٹ کے کیڑے، ذیابیطس (شوگر)، جگر کی خرابی میں مؤثر عمل کرتا ہے، دل کو طاقت دیتا ہے، خون کے زیادہ دباؤ (ہائی بلڈ پریشر)، بے خوابی، تیزابی مادہ، پیشاب کی جلن میں مفید ہے۔ پاکستان کی زرخیز سرزمین کی آغوش میں انار بکثرت پیدا ہوتا ہے اس کی تین اقسام کھٹا انار، میٹھا انار اور بکھٹا (کھٹ میٹھا) انار ہیں۔ جنگلی اور پہاڑی انار کے دانوں کو سکھا کر انار دانہ تیار کیا جاتا ہے۔

میٹھا انار:

جگر کی کمزوری کو دور کرتا ہے۔ جسم میں عمدہ خون پیدا کرتا ہے۔ پیاس بجھاتا ہے اور تپش کو کم کرتا ہے۔ بخار، دست اور پیچش کی صورت میں مفید غذا ہے۔ پیشاب کی جلن اور تیزابی مادہ زیادہ ہونے کی صورت میں فائدہ مند ہے۔ یرقان، استسقاء، خفقان اور دستوں میں مؤثر ہے

کھٹا انار: کھٹا انار بالعموم سرخ ہوتا ہے معدہ اور جگر کیلئے بالخصوص مفید ہے۔ خون اور صفراء کے جوش کو تسکین دیتا ہے، تبخیر میں فائدہ مند ہے، شراب کے نشہ کو دور کرتا ہے۔

بکھٹا (کھٹ میٹھا) انار: انار کی تیسری قسم کھٹ میٹھا انار ہے جسے انار میخوش بھی کہا جاتا ہے۔ انار کی یہ قسم خون اور صفراء کے جوش کو تسکین دیتی ہے۔ جگر اور معدہ کی تقویت کا سامان پیدا کرتی ہے، ہچکی، قے اور دست میں فائدہ مند ہے۔ اسے کھانے سے حاملہ عورتوں کو مٹی کھانے کی خواہش نہیں ہوتی ہے۔ انار غذا کے علاوہ مفید دوا بھی ہے۔ بچوں کے دست یا پیچش کی صورت میں انار کا رس ایک چمچہ تین گھنٹے بعد پلائیں اسے سے فوری فائدہ ہوگا۔ قے اور متلی کیلئے انار دانہ اور پودینہ کی چٹنی مفید ہے۔

خونی بواسیر میں انار کا چھلکا رات بھگوئیں صبح اس پانی سے آب دست کریں، پرانی پیچش میں انار کا یونانی مرکب جوارش انارین بھی بے حد مفید ہے۔ انار گوناں گوں فوائد کا حامل ہے۔ اسے روزانہ استعمال کرنا چاہئے۔ انار کھاتے وقت نمک لگالیا کریں، انار کا رس بھی پی سکتے ہیں مگر بہتر طریقہ یہ ہوگا کہ دانوں کا رس چوس لیا جائے اور بیج پھینک دیئے جائیں۔ نزلہ زکام کی صورت میں انار نہ کھائیں، قبض کی صورت میں بھی انار سے پرہیز کریں۔ انار اس موسم کا بڑا مفید پھل ہے اس موسم میں بدن کی جو مخصوص کیفیت ہوتی ہے اس میں اس کا استعمال ضروری ہوتا ہے یہ جسم کے فاسد مادوں کو خارج کرتا ہے اور دل کو طاقت دیتا ہے۔ خون کی کمی کے مریضوں کے لئے آب حیات ہے۔

100 گرام انار میں پائے جانے والے غذائی اجزاء:

حرارے	63 گرام	فاسفورس	8 ملی گرام
لحمیات	0.5 گرام	لوہا	0.3 ملی گرام
چکنائی	0.3 گرام	سوڈیم	7 ملی گرام
نشاستہ دار اجزاء (کل)	16.4 گرام	تھایامین	0.02 ملی گرام
ریشہ	0.2 گرام	ربوفلیوین	0.01 ملی گرام
راکھ	0.5 گرام	نایاسین	0.3 ملی گرام
کیلشیم	3 ملی گرام	اسکوربک ایسڈ	10 ملی گرام

قارئین!

آپ کے مشاہدے میں کسی پھل، سبزی، میوے کے فوائد آئے ہوں یا آپ نے کسی رسالے، اخبار میں پڑھے ہوں یا ناقابلِ فراموش کے عنوان سے کوئی واقعہ، کوئی جنات سے ملاقاتی مشاہدہ، کوئی دینی یا روحانی تحریر ہو تو حوالہ جات کے ساتھ لاہور کے پتے پر ضرور ارسال کریں۔ یہ آپ کا صدقہ جاریہ ہوگا۔

فتویٰ دینے پر وہ دلاور ہوں گے جو جہنم پر جانے کی پرواہ نہ کرتے ہوں۔'' (کنوز الحقائق)

بہارِ رفتہ کی اُجلی سچی کہانیاں

روشنی کے مینار

(۱) عمر بن عبدالعزیزؒ، خلیفہ وقت سلیمان بن عبدالملک کے چچازاد بھائی تھے اور اس کے پیشرو ولید بن عبدالملک کے اور اس کے زمانے میں مدینہ منورہ کے گورنر تھے۔ اپنی جوانی اور عہدِ امارت میں وہ ایک صاحبِ ذوق، امیرانہ مزاج اور نفیس طبع نوجوان تھے۔ جس راستے سے گزرتے تھے، دیر تک اس کی مہک بتلاتی تھی کہ ادھر سے عمرؓ گزرے ہیں۔ ان کی چال مشہور اور نوجوانوں کا فیشن تھی۔ سوائے طبیعت کی سلامتی، حق پسندی اور فطری نیک مزاجی کے ان میں کوئی ایسی علامت نہ تھی جس سے ثابت ہو کہ وہ تاریخِ اسلام کا نہایت اہم کام انجام دینے والے ہیں۔

لیکن ان کی ذات سرتاپا اسلام کا اعجاز تھی۔ مسندِ خلافت پر قدم رکھتے ہی ان کی زندگی بدل گئی۔ پہلا کام جو کیا' وہ سخت' ظالم اور خدا ناترس عمال حکومت کی معزولی تھا۔ ان کے سامنے شاہی تزک و احتشام اور جانشینی کا جو سامان پیش کیا گیا، اس کو بیت المال میں داخل کیا۔ غلاموں اور باندیوں کو تحقیق کے بعد ان کے خاندانوں اور شہروں کو واپس کر دیا۔ مظالم کا تصفیہ کیا اور اپنی مجلس کو جس نے قیصر و کسریٰ کے دربار کی حیثیت اختیار کر لی تھی، سنت اور خلافتِ راشدہ کے نمونے پر سادہ اور مطابقِ سنت بنایا۔ اپنی جاگیر مسلمانوں کو واپس کر دی، بیوی کا زیور بیت المال میں داخل کیا۔ انہوں نے ایسی زاہدانہ زندگی اختیار کی جس کی نظیر بادشاہوں میں تو کیا مل سکتی ہے' درویشوں اور فقراء میں بھی ملنی مشکل ہے۔ لباس میں ایسی کمی کی کہ بعض اوقات کُرتا سُوکھنے کے انتظار میں جمعہ میں تاخیر سے پہنچتے۔ بنی اُمیہ جو ساری سلطنت کو اپنی جاگیر اور بیت المال کو اپنی ملکیت سمجھتے تھے، اب اپنا نپا تُلا حصہ پاتے۔ خود ان کے گھر کا یہ حال تھا کہ ایک مرتبہ اپنی بچیوں سے ملنے گئے، تو دیکھا جو بچی بھی ان سے بات کرتی ہے، وہ منہ پر ہاتھ رکھ لیتی ہے۔ سبب دریافت کیا، تو معلوم ہوا کہ ان بچیوں نے آج صرف دال اور پیاز کھائی ہے۔ رو کر فرمایا: ''کیا تم اس پر راضی ہو کہ تم انواع واقسام کے کھانے کھاؤ اور تمہارا باپ جہنم میں جائے؟'' یہ سن کر وہ بھی رو پڑیں۔ اس وقت جب کہ وہ روئے زمین کی سب سے بڑی سلطنت کے حکمران تھے، ان کی ذاتی ملکیت کا یہ حال تھا کہ باوجود شوق کے حج کا خرچ ان کے پاس نہ تھا۔ نوکر سے' جو ان کا سچا رفیق تھا، پوچھا: ''تمہارے پاس کچھ ہے؟'' اس نے کہا: ''دس بارہ دینار۔'' کہا: ''اس میں حج کیسے ہو سکتا ہے؟'' اس کے بعد ایک بڑی خاندانی مالیت آ گئی، تو خادم نے مبارکباد دی اور کہا کہ حج کا سامان آ گیا۔ فرمایا: ''ہم نے اس مال سے بہت دنوں فائدہ اٹھایا ہے، اب یہ مسلمانوں کا حق ہے۔'' یہ کہہ کر اس کو بیت المال میں داخل کر دیا۔

(۲) ان کے دو وقت کھانے کا حساب دو درہم یومیہ سے زیادہ نہ تھا۔ احتیاط کا یہ عالم تھا کہ اگر سرکاری شمع جل رہی ہوتی اور کوئی ان کی خیریت دریافت کرنے لگتا، یا ذاتی بات چیت شروع کر دیتا، تو فوراً اس کو گل کر دیتے اور اپنی ذاتی شمع منگواتے۔ بیت المال کے باورچی خانے میں گرم کیے ہوئے پانی سے غسل کرنے سے بھی احتراز کرتے تھے۔ بیت المال کے مُشک کو سونگھنا بھی گوارا نہ تھا۔

ان کی یہ احتیاط تنہا اپنی ذات تک محدود نہ تھی۔ وہ اپنے عمالِ حکومت کو بھی احتیاط کا سبق دیتے اور ان سے توقع کرتے تھے کہ وہ بھی حکومت کے معاملے میں اسی قدر محتاط اور جزرس ہوں گے، مدینے کے گورنر ابوبکر بن حزم نے سلیمان بن عبدالملک کو درخواست دی تھی کہ حسبِ دستور ان کو سرکاری موم بتیاں اور قندیلیں ملنی چاہییں۔ سلیمان کے انتقال کے بعد یہ پرچہ حضرت عمر بن عبدالعزیزؒ کے ملاحظہ میں آیا۔ آپ نے لکھا: ''مجھے یاد ہے تم اس عہدے سے پہلے جاڑے کی اندھیری راتوں میں شمع اور موم بتی کے بغیر نکلتے تھے۔ تمہاری وہ حالت اس حالت سے بہتر تھی۔ میرے خیال میں تمہارے گھر کی موم بتیاں اور قندیلیں کافی ہیں، انہی سے تم کو کام لینا چاہیے۔'' اسی طرح ایک درخواست پر جس میں سرکاری کام کے لیے کاغذ طلب کیا گیا تھا، لکھا: ''قلم باریک کر دو اور گُٹھا ہوا لکھو۔ ایک پرچے میں بہت سی ضرورتیں لکھ دیا کرو، اس لیے کہ مسلمانوں کو ایسی لمبی چوڑی بات کی ضرورت نہیں جس سے خواہ مخواہ بیت المال پر بار پڑے۔''

توجہ فرمائیں

آپ نے کوئی ٹوٹکہ یا کسی بھی طریقہ علاج کو آزمایا اور تندرست ہوئے یا کسی مشکل کیلئے کوئی روحانی عمل آزمایا اور کامیاب ہوئے، آپ کو لکھنا نہیں آتا' چاہے بے ربط لکھیں لیکن ضرور لکھیں ہم نوک پلک سنوار لینگے، اپنے کسی بھی تجربے کو غیر اہم سمجھ کر نظر انداز نہ کریں شاید جو آپ کیلئے غیر اہم اور عام ہو وہ دوسرے کی مشکل حل کر دے۔ یہ صدقہ جاریہ ہے مخلوقِ خدا کو نفع ہوگا۔ انشاءاللہ۔

مخفی توانائی کی تسخیر کیجئے

ہم میں سے اکثر ایسے لوگوں کو جانتے ہیں جو غیر معمولی اوصاف کے حامل ہوتے ہیں۔ ایسے منفرد لوگوں میں جوش' ولولہ اور سرگرمی عمل کا جنون خیز انداز ہوتا ہے۔ وہ دنیا میں اپنے حصے سے زیادہ کام کرتے اور کامیابی حاصل کرتے ہیں۔ جب ایسے افراد کی کامیابیوں پر غور و فکر کا سلسلہ ختم ہوتا ہے تو خود ہمارے دل میں بھی ان کامیابیوں کے لمحات کو گرفت میں لانے کا جذبہ ابھرتا ہے جن میں ہمارے اندر پوشیدہ توانائیاں روبہ کار آنے کے لئے بے قرار ہوتی ہیں۔ ایسے میں کام اور کھیل کے درمیان کی سرحدیں ٹوٹ پھوٹ کے عمل کے تحت معدوم ہو جاتی ہیں۔

تعلیم حاصل کرنے میں وقت خرچ کرنے کے بعد کھیلوں میں مقابلے کے لئے یا کسی بڑے کام کا چیلنج قبول کرنے کی خاطر توانائی کو مناسب انداز میں زیرِ عمل لانے کا نازک اور توجہ طلب مرحلہ آتا ہے۔

ایسے ہی نازک وقت پر اکثر ہمارے اوپر تھکن کا احساس غالب آ جاتا ہے جو ہمیں سہل اور سادہ کام سے بھی روک دیتا ہے۔ یہ احساس' توانائی کے مناسب اور صحیح سمت میں اخراج کو مسدود کر دیتا ہے۔

انسان ایک ایسی مشین ہے جسے مصروف عمل نہ رکھا جائے تو وہ خراب اور بے کار ہو جاتی ہے۔ ہم ہائی اسکول کی سطح پر علم طبیعیات کا یہ اصول پڑھتے ہیں: ''حرکی توانائی حرکت کا تلازمہ ہوتی ہے۔'' انسانی توانائی بھی اسی اصول کے تحت کارفرما رہتی ہیں۔ آپ اس کی ذخیرہ اندوزی نہیں کر سکتے۔ اعضاء کے طریق علاج کے بانیوں میں سے ایک فریڈرک ایسی پرلزم اکثر کہتا ہے کہ ''میں محفوظ رہنا نہیں چاہتا میں اپنے وجود کو صرف کر دینا چاہتا ہوں۔''

اگر ہم اپنے اندر چھپی ہوئی توانائی کی دس فیصد مقدار ہی پر دسترس حاصل کر لیں تو ہماری زندگی نمایاں تبدیلی کا مظہر بن جائے گی۔ اس کے لئے آغاز کار کا طریقہ یہ ہوگا:

اپنے جسمانی اعضاء میں توازن پیدا کیجئے۔ جسمانی توازن اور درستی کے سلسلے میں ہماری توانائی اہم ترین کردار ادا کرتی ہے۔ گہرے گہرے سانس لینے کی مشق بھی ہماری تھکن کا بہترین علاج ثابت ہوتی ہے۔ کچھ ماہرین کا خیال ہے کہ کاہل الوجود رہ کر غیر صحت مند زندگی گزارنے والوں کے مقابلے میں وہ لوگ اپنی جسمانی حالت کو بہتر محسوس کرتے ہیں جو اپنی توانائی کو دوسروں کی بہتری کے لئے استعمال کرتے ہیں۔

غصہ بھی توانائی ہے۔ اس توانائی کو ضائع نہیں کرنا چاہیے اس سے تعمیری مقاصد حاصل کرنے میں بڑی مدد مل سکتی ہے۔ بس اس کے رخ کو تخریب سے تعمیر کی طرف تبدیل کرنے کی ضرورت ہے۔ غصے کو اگر دبا لیا جائے' (بقیہ صفحہ نمبر 29)

''کیا تو نے مجھے خدا کے برابر کر دیا بلکہ (یوں کہو) جو اللہ واحد نے چاہا۔'' (کنوز الحقائق)

بچہ عمر بھر والدین کی نافرمانی نہ کرے شوق عبادت پیدا ہو بری عادات سے چھٹکارا

ناقابلِ بیان مشکلات، اسماء الحسنیٰ اور پاکیزہ زندگیوں کا نچوڑ

اسماء الحسنیٰ سے مشکلات کا حل آپ سب چاہتے ہیں لیکن زیر نظر کالم میں روحانی دنیا کے پیشوا صحابہ کرامؓ، تابعین، اولیاء کرامؒ کی زندگیوں کے ان تجربات کا نچوڑ ہے کہ انہوں نے اسماء الحسنیٰ کو کن مشکلات اور مسائل میں آزمایا اور خزاں زدہ زندگی مہکتی مسکراتی بن گئی۔

اَلْقُدُّوْسُ جَلَّ جَلَالُہٗ

ہر نقصان سے پاک (عدد=۱۷۰)

بے حد پاک اور ہر نقصان سے بری۔ ہر خیال و وہم وگمان سے بالاتر۔ اوران کے ہر فکر سے بالاتر۔ (غزالیؒ)

ہر چہ اندیشی پذیرائی فناست　　وآنچہ در اندیشہ نایدآں خداست

(شیخ عبدالحق محدث دہلویؒ)

اے برتر از خیال وقیاس وگمان ووہم　　وز ہر چہ گفتہ اند وشنیدیم وخواندہ ایم

(حضرت لاہوریؒ)

سوائے ذات باری تعالیٰ کے کامل تقدس کسی بھی ذات کو حاصل نہیں۔ اس ذات پاک کے مقابلے میں ہر مخلوق میں کوئی نہ کوئی کمی ہے اور کچھ نہیں تو خالق کے مقابلے میں مخلوق ہونا ہی کمی ہے۔ تاہم تقدس کی صفت کے حوصلے کے لئے کہ جس قدر بھی مقدر میں ہو سکے ضروری ہے کہ ہر قسم کی گندگی اور آلائش سے دور رہے۔ ہر قسم کی نجاست ظاہری و باطنی سے بچے' ظاہری نجاست سے بچنے کے لئے طہارت کے ظاہری اصول وضوابط ہیں جب کہ باطنی نجاست' غیبت' بدگوئی' بداخلاقی' برائی کی رغبت اور دیگر گناہوں سے بچنے کے لئے نماز' روزہ' حج' زکوٰۃ ذکر وتسبیحات وغیرہ ہیں۔ اگر کسی شخص کا ظاہر تو صاف و پاکیزہ ہے مگر باطن پاکیزہ نہیں یعنی اس کے اخلاق اچھے نہیں تو اس کی ظاہری طہارت و پاکیزگی بے کار ہے۔ ضروری ہے کہ ہمہ قسم طہارت و پاکیزگی اور تقدس کے حصول کی کوشش کی جائے۔ انسان تقدس عملی اس وقت حاصل کر سکتا ہے جب محسوسات اور متخیلات سے اپنے علم کو بالاتر بنائے۔ اس علم کا دلدادہ وشیدائی بنے کہ جب اس کے حواس سلب کر لئے جائیں اور قوت متخیلہ پر بھی زوال آجائے تب بھی اس کا رشتہ عشق علمی علوم الہیہ ازلیہ ابدیہ کے ساتھ وابستہ رہے۔

ارادہ کی پاکیزگی یہ ہے کہ کھانے' پینے' پہننے' نکاح کرنے وغیرہ خواہشات انسانی سے بالاتر ہو جائے۔ سوائے اللہ تعالیٰ کے اور اس کی کوئی مراد نہ ہو' سوائے محبت الٰہی کے اور کسی چیز میں لذت نہ آئے۔ اللہ تعالیٰ کے قرب کے سوا اور کسی چیز سے راحت نہ ہو۔ (غزالیؒ)

اوراد و وظائف

شوق عبادت پیدا ہو: جو شخص جمعہ کے بعد روٹی پر یہ الفاظ لکھ کر کھائے تو اس کے دل میں شوق عبادت پیدا ہو اور اللہ تعالیٰ اسے آفات سے محفوظ رکھے۔ کلمات یہ ہیں:

سُبّوُحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّ الْمَلٰئِکَۃِ وَالرُّوْحِ۔

امراض روحانی سے نجات: جو شخص زوال کے وقت اس اسم پاک "القدوس" کی تلاوت پر مداومت کرے اور ایک سو ستر بار پڑھے اس کا دل امراض و عادت قبیحہ یعنی حسد' زنا' چوری شراب خوری' کینہ' حرص' خود غرضی اور ریا کاری وغیرہ سے پاک ہوگا۔

اگر دشمن کا خوف ہو تو اس اسم مبارک کی کثرت سے تلاوت کرے اللہ تعالیٰ اسے دشمن سے محفوظ رکھے گا۔

اگر کسی میٹھی چیز پر تین سو انیس بار پڑھ کر کسی کو کھلائے تو وہ دوست ہو جائے اگر مسافر سفر میں اس کی تلاوت کرے تو عاجز و درماندہ نہ ہو۔

اگر کوئی جمعہ کی نماز کے بعد روٹی کے سات ٹکڑوں پر اسم پاک "سبوح" لکھ کر کھائے فرشتہ صفت ہو۔ (جواہر خمسہ)

غنائے ظاہری و باطنی:

اگر ان اسماء کے حروف کی تعداد جو ۲۲ ہے ہر حرف کے بدلے ایک ہزار یعنی کل بائیس ہزار مرتبہ روزانہ پڑھے تو کسی کے سامنے دست سوال دراز کرنے کی نوبت انشاء اللہ نہ آئے گی۔ اس کی زکوٰۃ بائیس ہزار مرتبہ روزانہ کے حساب سے چالیس دن میں ادا ہوگی اس کے بعد عمل کو قائم رکھنے کے لئے (۱۷۰) ایک سو ستر مرتبہ روزانہ پڑھے جو کہ اسم پاک "قدوس" کے قمری اعداد ہیں۔ زکوٰۃ کی ادائیگی کے دوران کامل طہارت کا خیال رکھے۔

اسمائے جبروت:

یہ اسم پاک اسمائے جبروت میں سے ہے۔

یا قدوس تقدست بالقدس والقدس فی قدس قدسک یا قدوس

اگر حسب ضابطہ کمال طہارت کے ساتھ اس کا بکثرت ورد کیا جائے تو اس اسم پاک کے تمام انوارات سے مستفید ہو۔ جو ریاضت کرنے والا ہی جان سکتا ہے۔

اولاد پاک باطن و نیک خصلت ہو:

جب استقرار حمل ہو اور اس حمل کا علم ہو جائے تو بچہ کے پیدا ہونے تک روزانہ اکتالیس مرتبہ یا قدوس پانی وغیرہ پر دم کر کے حاملہ کو پلایا جائے انشاء اللہ بچہ نہایت بااخلاق و پاک باطن اور والدین کا تابع فرمان پیدا ہوگا۔ عمر بھر والدین کی نافرمانی اور ایذا رسانی کو پسند نہ کرے گا۔

امراض خبیثہ سے تحفظ:

اگر کوئی شخص روزانہ فجر اور مغرب کی نماز کے بعد گیارہ گیارہ مرتبہ یا مالک یا قدوس پڑھ لیا کرے تو عمر بھر کبھی کسی گندے مرض جیسے بواسیر' نواسیر' آتشک وغیرہ میں مبتلا نہ ہوگا۔ کبھی اس کے پردے کی جگہ کوئی زخم یا بیماری نہ ہوگی اور کبھی اس کو شرم وحیا کی جگہ کسی غیر کو دکھانے کی ضرورت نہ ہوگی۔ انشاء اللہ

عزت و ملک کا مالک ہو:

اگر کوئی شخص روزانہ بعد از عشاء ایک ہزار دفعہ یا مالک یا قدوس اندھیرے میں پڑھے گا۔ اگر صاحب ملک ہو اس کا ملک قائم رہے اور عہدہ و ملازمت برقرار رہے۔ اس میں عزت پائے حاکم بالا دست ہمیشہ نظر عنایت رکھیں اگر کوئی اس کا دشمن چغلی کھائے وہ خود ذلیل ہو یا جلد مر جائے لیکن اس وظیفہ کے پڑھنے والے کی ہمیشہ عزت زیادہ ہو۔

سفر میں تحفظ جان و مال:

اگر کسی مسافر کو دوران سفر جان و مال کا خطرہ ہو یا مسافر تھک جائے تو جس قدر جلد ہو سکے وہ یا مالک یا قدوس پڑھے انشاء اللہ جو خوف ہوگا دفع ہو جائے گا اور باامن منزل مقصود تک پہنچ جائے گا۔

حفاظت از آفات:

بعد نماز جمعہ کے ۱۸۵ بار سبوح قدوس رب الملئکۃ والروح کہہ کر پھر ایک روٹی پر لکھ کر جو شخص کھائے تمام آفات سے محفوظ رہے اور توفیق عبادت ہو۔ (تھانویؒ)

بقیہ ڈپریشن کا روحانی اور سائنسی علاج:

پھر ایک دن خبر آتی ہے کہ اس شخص نے حالات سے تنگ آ کر خودکشی کر لی ہے۔ اب سب دوست رشتہ دار پہنچ جاتے ہیں۔ لیکن کیا فائدہ۔ اپنے اردگرد دیکھے کوئی شخص آپ کی توجہ کا منتظر ہے۔ "جس نے ایک شخص کی جان بچائی اس نے گویا پوری انسانیت کی جان بچائی" (الحدیث)

کیا خودکشی کرنے والوں کے رشتہ دار اور دوست نہیں ہوتے وہ زندگی میں ان کی مدد کیوں نہیں کرتے؟ خودکشی کے بعد وہ سب اکٹھے ہو جاتے ہیں اور جو باتوں' وسوسوں کے نام پر اس خاندان کی باقی ماندہ جمع پونجی بھی کھا جاتے ہیں اور اس خاندان کو ازلی ڈپریشن میں ڈال کر خود پھر سے غائب ہو جاتے ہیں۔ کیا ان رسموں کے نام پر یتیموں کا مال کھانا جائز ہے۔؟

"اپنے اور آگ کے درمیان پردہ قائم کرو اگرچہ کھجور کا کچھ حصہ صدقہ کرنے ہی سے کیوں نہ ہو۔" (کنوز الحقائق)

جنات سے سچی ملاقاتیں

قارئین! آپ کا کبھی کسی پراسرار چیز یا کبھی کسی جن سے واسطہ پڑا ہو تو ہمیں ضرور لکھیں چاہے بے ربط لکھیں نوک پلک ہم خود سنوار لیں گے۔

میری اہلیہ میں مافوق الفطرت اثرات اور غیر مرئی باتیں محسوس کرنے کی صلاحیت بہت زیادہ ہے۔ یہی کیفیت میری والدہ کی بھی تھی۔ مجھے تو یہ کوئی خاندانی خوبی معلوم ہوتی ہے۔ میری ماں کو پورا یقین تھا کہ وہ کسی بھی مکان کو فاصلے سے دیکھ کر بتا سکتی ہے کہ وہ بدروحوں کا مسکن ہے یا نہیں خارج از حواس ادراک کے معاملے میں میری والدہ کی قوت بہت تیز تھی۔ جب ان کا قیام ہمارے ساتھ تھا تو مجھے دوبارہ وہ اس کا تجربہ ہوا۔ ایک بار میرے پاس رہنے کیلئے احمد آباد آئیں تو انہوں اپنے پڑوس کی زینت نامی ایک لڑکی کا قصہ سنایا۔ اس لڑکی نے ایک آوارہ شخص سے شادی کرلی تھی لیکن بعد میں اسے پچھتاوے کے سوا کچھ ہاتھ نہ آیا۔ وہ شخص لڑکی کو ذہنی اذیت پہنچانے کے علاوہ اکثر وبیشتر مارتا پیٹا رہتا۔ جب میری والدہ ہمارے ہاں آئیں، تو ایک روز صبح بیدار ہونے پر خاصہ پریشان لگیں میں ان کی خیر و عافیت دریافت کرنے ان کے کمرے میں گیا تو انہوں نے مجھے اپنے پاس بٹھالیا اور کہنے لگیں:

”رات میں نے بڑا بھیانک خواب دیکھا، جیسے زینت نے خودکشی کرلی ہے اور میں چیخ رہی ہوں میں اس قدر چیخی کہ میری آنکھ کھل گئی اور بڑی مشکل سے مجھے دوبارہ نیند آئی“۔

تین دن بعد مدراس سے میری بہن کا خط آیا جس کے آخر میں انہوں نے ہمیں زینت کی خودکشی کی خبر دی تھی۔ اس نے سونے سے پہلے زہر کھالیا تھا اور وہ نیند ہی میں مر گئی۔ جب ہم نے اس کی موت کی تاریخ واردات کو اپنی والدہ کے خواب سے ملایا، تو ان میں حیران کن حد تک مطابقت تھی۔ اس سے زیادہ دلچسپ واقعہ 1960ء کی ابتداء میں اس وقت پیش آیا جب میں پالن پور کا کلکٹر تھا۔ میرے بیٹے جعفر کی عمر اس وقت ایک سال سے بھی کم تھی اور میری والدہ ہم لوگوں کے ہمراہ ایک پرانے بنگلے میں مقیم تھیں۔ اس بنگلے کی عمارت بے ڈھنگے طریقے سے دو حصوں میں بٹی ہوئی تھی۔ بڑا حصہ قدیم تھا جو تقریباً سو سال پہلے تعمیر ہوا تھا اس کی دیواریں اینٹ اور گارے سے بنی تھیں لیکن اس کی چھت اور فرش قیمتی لکڑی سے مزین تھے۔ اس حصے میں دس بارہ رہائشی کمرے تھے۔ ملاقاتیوں کو بٹھانے اور ان کی ضیافت کے لئے بھی بڑے بڑے کمرے تھے ضیافت والے کمرے میں اتنی بڑی میز تھی کہ اس کے گرد چالیس آدمی بیٹھ سکتے تھے۔ یہ عمارت برطانوی ڈپٹی کمشنر کی ضروریات پیش نظر رکھ کر بنائی گئی تھی جو برطانوی عروج کا نمائندہ سمجھا جاتا تھا۔ وہ شاید تقاریب کے مواقع پر نوابوں، راجاؤں اور سرداروں کو محفلوں میں مدعو کرتا تھا۔

بنگلے کے تمام کمروں میں آتش دان بنے ہوئے تھے کیونکہ ریگستان کے قریب ہونے کی وجہ سے سردیوں کے موسم میں پالن پور ٹھنڈا ہو جاتا ہے۔ گرمیوں میں دھوپ سے بچانے کیلئے کمروں کی چھتیں خاصی اونچی رکھی گئی تھیں۔ ان چھتوں سے قدیم انداز کے پنکھے لٹکے ہوئے تھے جو تقریباً دس فٹ لمبے یعنی امریکی پیائش کے مطابق تھے۔ ان کی رسیاں چرخیوں کے ذریعے باہر جاتی تھیں جہاں پنکھے چلانے والا بیٹھ کر انہیں کھینچا کرتا تھا۔ بنگلے کی ایک جانب چھوٹا سا برآمدہ تھا جس کی چھت ڈھلوان رخ پر تھی۔ وہ برساتی کا کام بھی دیتی تھی۔ چونکہ برساتی سے ملاقاتی کمرے تک ایک ڈھلوان راستہ بنا ہوا تھا لہٰذا مہاراجاؤں کی کاریں براہ راست ملاقاتی کمرے تک جاسکتی تھیں ہم اس بارہ دری کو اپنی پرانی جیپ کھڑی کرنے کیلئے استعمال کرتے جو اس بڑے گھر میں تن تنہا اور اداس نظر آتی خواب گاہوں میں وسیع عریض الماریاں بنی ہوئی تھیں جن میں زمانہ قدیم میں انگریز افسروں اور ان کی بیویوں کے لباس لٹکائے جاتے ہوں گے۔ بنگلے کا چھوٹا حصہ غالباً تیس چالیس سال پیشتر بنایا گیا تھا۔ اس کی پہلی منزل پر تین بڑے اور دو چھوٹے کمرے اور بہت سے برآمدے تھے

چونکہ میرا خاندان میرے علاوہ صرف میری بیوی اور والدہ پر مشتمل تھا لہٰذا ہمارے لئے پہلی منزل کے کمرے کافی تھے ہم نے ایک چھوٹے کمرے کو باورچی خانے اور ایک برآمدے کو کھانے کے کمرے میں تبدیل کرلیا۔ بنگلے کا بڑا حصہ ہم صرف اس وقت استعمال کرتے جب ہمارے ہاں کچھ مہمان ٹھہرنے کیلئے آتے بنگلے میں ایک پختہ ٹینس کورٹ بھی تھا کبھی کبھار نواب پالن پور، نواب رادھن پور، شہر کے کچھ قائدین اور سپرنٹنڈنٹ پولیس آجاتے چائے پیتے تھے اس بنگلے میں کئی باغ بھی تھے لیکن پانی کی کمی کی وجہ سے انہیں سرسبز حالت میں رکھنا دشوار تھا۔ عجیب بات یہ کہ ان باغوں میں بارہ تیرہ بڑے بڑے پھوے بھی تھے۔ وہ بڑے صحت مند تھے حالانکہ ضعیف ہو چکے تھے۔ بنگلے کی حالت دیکھتے ہوئے یہ تعجب کی بات نہیں کہ میری والدہ کو محسوس ہوا کہ وہ مکان بدروحوں کا مسکن ہے۔ انہیں بڑے حصے کے عقب سے آدھی رات کے وقت کتوں کے بھونکنے کی آوازیں سنائی دیتی تھیں ان آوازوں سے ان کی نیند ٹوٹ جاتی۔ ابھی تیسری ہی رات تھی کہ انہوں نے مجھے جگادیا۔ میں نے بالکنی پر کھڑے ہوکر چوکیدار کو آواز دی اور اس سے کہا کہ وہ ان کتوں کا کچھ علاج کرے۔ اس نے ایک چکر لگایا اور واپس آکر بتایا کہ وہاں تو کوئی کتا نہیں۔ سچی بات تو یہ ہے کہ خود میں نے بھی کتے کے بھونکنے کی آواز نہیں سنی لہٰذا والدہ کو تسلی دیتے ہوئے کہا کہ وہ گیدڑوں کے چیخنے کی آوازیں ہوں گی لیکن وہ مطمئن نہیں ہوئیں۔

چند دن بعد میں نے بڑے مکان کے عقبی حصے پر غور کیا۔ ادھر جھاڑ جھنکاڑ پیدا ہوگیا تھا۔ ظاہر ہے ایسی جگہیں زہریلے سانپوں کا مسکن بن جاتی ہیں چنانچہ میں نے ملازموں سے کہہ کر اس جگہ کی صفائی کروا دی۔ جب جھاڑیاں ہٹائی گئیں تو وہاں کچھ چھوٹی چھوٹی قبریں نظر آئیں سنگ مرمر کینچی ہوئی ان قبروں پر اسی پتھر کی تختیاں لگی ہوئی تھیں۔ میں نے سوچا شائد وہاں بچے دفن ہونگے لیکن جب قریب جاکر دیکھا تو اس قسم کی تحریریں نظر آئیں:

”پیارے شکاری کتے ٹموتھی کی یادگار۔ موت کی تاریخ 5 جون 1892ء“

”یہاں ہمارا پیارا گولڈی لیٹا ہوا ہے۔ ہم اس کیلئے سکون کی دعا کرتے ہیں' 2 ستمبر 1906ء وغیرہ وغیرہ۔ یہ کتے ان انگریزوں کی محبت پوری دنیا میں مشہور ہے۔ لیکن یہ کتے آرام سے نہ رہے اور کبھی کبھار راتوں کو بھونک بھونک کر میری والدہ کی نیند خراب کرتے رہے۔ تاہم اس کے بعد جو واقعہ پیش آیا اس کے سامنے کتے والا واقعہ معمولی سی کہانی محسوس ہوتا ہے۔ یہ واقعہ اس وقت پیش آیا جب ہم سرکاری دورے پر سہوری گئے۔ اپنی والدہ بیوی اور نوزائیدہ بچے کو اتنے بڑے گھر میں تنہا چھوڑنے کے بجائے میں انہیں بھی دوروں پر اپنے ساتھ لے جاتا تھا۔ سہوری کے ڈاک بنگلے پہنچ گئے۔ شام ڈھل چکی تھی۔ ابھی ہم ڈاک بنگلے کے احاطے میں داخل بھی نہیں ہوئے تھے۔ کہ میری والدہ کی نظر لمبے لمبے درختوں پر پڑی جن چمگادڑیں بسیرا کرنے آرہی تھیں انہیں دیکھتے ہی والدہ نے اعلان کردیا کہ یہ ڈاک بنگلہ بھوتوں کا مسکن ہے۔ وہ اس بنگلے میں رات گزرانے سے ہچکچا رہی تھیں انہوں نے پوچھا کہ کیا ایسا نہیں ہوسکتا کہ ہم کسی دوسری جگہ منتقل ہو جائیں؟

میں نے انہیں بتایا کہ مجھے اس تعلقے میں کچھ سرکاری کام ہے اور ایسی دوسری کوئی جگہ نہیں جہاں ہم لوگ ٹھہر سکیں۔ آخر بڑے تذبذب کے بعد وہ وہیں ٹھہرنے پر آمادہ ہوگئیں۔ اس ڈاک بنگلے میں تین تین کمرلں کے قطعے تھے۔ بہتر کنارے پر دو دو خواب گاہیں اور ان کے درمیان کھانے کا کمرا جس کےء پیچھے باورچی خانہ تھا میری والدہ نے کنارے والے کمرے میں سونے سے انکار کردیا کیونکہ اس طرح ہمارے درمیان ایک اور کمرا پڑتا اور فاصلہ بہت ہوجاتا میں نے 'پگی' یعنی بوڑھے نگران کو بلوایا اور والدہ کا بستر کنارے والے کمرے سے نکلوا کر کھانے کے کمرے میں لگوادیا۔ 'پگی' ایک عجیب لفظ ہے پرانے ڈاک بنگلوں کے نگرانوں کیلئے اس اکا استعمال عام ہے یہ لفظ جاگیردارانہ دور کی باقیات میں سے ہے جب اس قسم کے ڈاک بنگلے شکاریوں کے ٹھہرنے کیلئے استعمال کئے جاتے تھے۔ پگی دراصل وہ شخص ہوتا ہے جو چیتوں کو ان کے پگ (نشان قدم) کی مدد سے ڈھونڈتا ہے لیکن بعد میں ڈاک بنگلے کے نگران کو بھی اسی نام سے پکارا جانے لگا۔ ہم اس رات کھانا کھانے کے بعد جلد سونے چلے گئے کچھ دیر تک ہم نے باتیں کیں اور پھر سو گئے۔

(بقیہ صفحہ نمبر 17)

”اپنے گھروں میں کچھ نماز کا حصہ ادا کرو ان کو قبرستان نہ بناؤ۔“ (کنوز الحقائق)

بڑی بوڑھیوں کے آزمودہ گھریلو ٹوٹکے

گھریلو نسخے:

(۱) اگر آپ کو ذیابیطس کا مرض ہے تو شلغم کا استعمال کریں اس کے مریض کیلئے یہ بہت مفید ہے قبض کشا بھی ہے جن لوگوں میں چونے کی کمی ہو اور ہڈیوں دانتوں اور پٹھوں میں نقص ہو ان کو بھی شلغم زیادہ سے زیادہ کھانا چاہئے۔

(۲) گاجر بکثرت کھانے سے خون صالح پیدا ہوتا ہے۔ یہ مقوی بصر ہے اس کے کھانے سے بصارت ہوتی ہے۔ بادی و بلغمی بیماریوں' خرابی خون' دل کی دھڑکن' پتھری اور یرقان کیلئے بہت مفید ہیں گاجر مقوی دل معدہ اور مفرح و ملین ہیں قبض کشا و بواسیر و سنگرہی کیلئے مفید ہیں گاجر کا حلوہ درد کو اور ضعف گردہ کے لئے مجرب ہے' دانتوں اور مسوڑھوں کی حفاظت بھی گاجر کرتی ہے۔

(۳) ٹماٹر کھانے سے قبض کی شکایت دور ہوتی ہے اور آنتوں کو فائدہ ہوتا ہے جسم میں مرض کا مقابلہ کرنے کی قوت بڑھتی ہے دانتوں کی حفاظت کرتا ہے، کھانسی، نزلہ، زکام میں اس سے پرہیز کرنا چاہئے۔

(۴) پھیپھڑے کے مریضوں کیلئے بہت مفید چیز مٹر ہے پچس کے مریض اسے استعمال نہ کریں۔

(۵) پھول گوبھی، سرد خشک پیشاب آور اور دیر ہضم ہے۔ گرم مزاج والوں کے لئے مفید ہے، معدے کو طاقت بخشتی ہے بند گوبھی بھی قبض کشا ہے۔ خون کی خرابی کو دور کرتی ہے۔ ذیابیطس کے لئے مفید ہے۔

(۶) لہسن دل و دماغ اور جسم کو قوت عطا کرتا ہے۔ خون پیدا کرتا ہے۔ اور مضر صحت جراثیم ہلاک کرنے کی قوت بڑھاتا ہے اس کے استعمال سے چہرے کا رنگ نکھرتا ہے خون میں سرخی پیدا ہوتی ہے آنکھوں کو طاقت دیتا ہے فالج ،لقوہ، دمہ کھانسی، دل کی کمزوری، سردی کے سر درد، جوڑوں کے درد، پھیپھڑے کے زخم، تپ دق میں لہسن کے چار پانچ ٹکڑے کاٹ کر شہد یا گلقند کیساتھ استعمال کرنا فائدہ بخش ہے۔ گرم مزاج والوں کے لئے مضر ہے۔

الٹی اور قے سے نجات:

اگر کسی کو الٹی یا قے ہو رہی ہو تو اس کیلئے پودینے کے چھ یا سات پتے اور درمیانی سائز کی پیاز کو چوتھائی حصہ لے کر ایک ململ کے کپڑے میں باندھ کر بٹے سے کچل کر اس کا ایک چمچہ رس نکال لیں اور مریض کو پلائیں۔ اس کے پلانے سے الٹی اور قے بند ہو جائیگی۔

کمزوری یا تھکن:

اگر کسی کو کمزوری یا تھکن محسوس ہو رہی ہو تو ایک گلاس پانی میں ایک چائے کا چمچہ چینی اور چوتھائی چائے کا نمک حل کر کے پی لیں۔ ایک سے دو گلاس پینے سے آپ خود کو بہت بہتر محسوس کریں گے۔

بالوں کو صحت مند بنایئے

لوکی کو چھیل کر کدوکش کر لیں پھر ایک کڑاہی میں سرسوں کا تیل گرم کریں، تیل گرم ہو جائے تو اس میں کدوکش کی ہوئی لوکی ڈال دیں اور تیز آنچ پر ہلکا سنہرا یا براؤن ہونے پر چولہا بند کر دیں اور ٹھنڈا ہو جائے تو کسی چھلنی سے چھان کر کسی بوتل میں ڈال دیں اور حسب ضرورت استعمال کرتی رہیں۔ بال خوبصورت گھنے اور صحت مند ہو جائیں گے۔

پائے کی بدبو سے نجات:

لوگ پائے کی بدبو کی وجہ سے اسے پکانے سے گھبراتے ہیں۔ لیکن اگر پائے گلاتے وقت اس میں تھوڑا سا سفید زیرہ دار چینی اور لونگیں ڈال دی جائیں تو گھر میں ناگوار مہک نہیں آئے گی اور پائے بھی مزیدار بنیں گے۔

سر کی خشکی:

چقندر کے پتوں کو ابال کر اس کے پانی سے سر دھونے سے سر کی خشکی ختم ہو جاتی ہے۔

رف اور خشک جلد کیلئے:

ایک انڈے کی زردی میں چند قطرے لیموں کا رس اور چند قطرے زیتون کا تیل ملائیں۔ اس آمیزے کو اپنے چہرے پر اس وقت تک لگا رہنے دیں جب تک کہ خشک نہ ہو جائے یعنی جب تناؤ محسوس ہونے لگے تو ٹھنڈے پانی سے چہرہ دھولیں۔

چہرے کی دلکشی میں اضافے کیلئے:

ایک چمچہ لیموں کا رس، ایک چمچہ کھیرے کا رس اور ایک چمچہ گاجر کا رس لیں۔ تینوں کو آپس میں ملائیں اور چہرے پر لگائیں پندرہ منٹ بعد ٹھنڈے پانی سے دھولیں۔ یہ عمل چہرے کی دلکشی میں اضافے کا سبب بنے گا۔

سر کی جوؤں کے خاتمے کیلئے:

دو چمچے لیموں کا رس لیں اور اس کے ہم مقدار ادرک کا رس ملائیں۔ یہ آمیزہ ہلکا ہلکا اپنے سر کی کھال پر ملیں۔ یاد رکھیں یہ عمل رات کو کریں اور سر کو کسی ملائم کپڑے سے باندھ لیں۔ صبح سر کو ٹھنڈے پانی سے دھولیں۔ انشاء اللہ جوؤں سے نجات مل جائے گی۔

دانتوں کی چمک:

اگر آپ چاہتی ہیں کہ آپ کے دانت صاف اور چمکدار رہیں تو ہفتہ میں ایک دفعہ لیموں کے رس میں تھوڑا سا نمک ملا کر اپنے دانت صاف کریں۔

(بقیہ: مخفی توانائی) اس پر قابو پالیا جائے' تو یہ توانائی ضائع نہیں ہوتی۔

ایسے لمحات بھی آتے ہیں کہ غصہ' پاگل پن کی حدود میں داخل ہو جاتا ہے۔ ایسا اسی وقت ہوتا ہے جب ہم غصے پر قابو پانے کی شعوری کوشش نہ کریں۔ غصے کی شدت میں آپ زیادہ سے زیادہ مصروف عمل ہو جاتے ہیں اور پر جوش انداز میں مقصد حاصل کرنے کیلئے جدوجہد کرتے ہیں۔ مقصد کا تعین ہی دراصل تخریب یا تعمیر کی طرف لے جاتا ہے۔ یہی وہ وقت ہے کہ ہم اپنی اس توانائی کی درست سمت مقرر کر دیں۔

اب تک کے تجربات اور تحقیقات کا حاصل یہ ہے کہ زندگی کے بارے میں مثبت انداز نظر رکھنے والے لوگ ان لوگوں کے مقابلے میں جو منفی فکر رکھتے ہیں' بہت کم عوارض اور مشکلات سے دوچار ہوتے ہیں۔ یہ لوگ زیادہ توانا ہوتے ہیں۔ ماہرین مثبت رویوں پر زور دیتے ہیں۔ غیر فعال منفی رویے رکھنے والوں کے لئے ان کا کہنا ہے کہ انہیں نظر انداز کر دیا جائے۔ جو لوگ زندگی میں کارہائے نمایاں انجام دیتے ہیں' بچپن ہی سے مثبت رویوں پر یقین رکھتے ہیں' ان کی ذہنی سطح بلند ہوتی ہے۔ اس کی اصل وجہ اپنے اندر کی توانائی کو تسخیر کرنا ہے۔

یہ بات ذہن نشین رکھنی چاہیے کہ توانائی کا ذخیرہ نہیں کیا جا سکتا۔ توانائی کی تعمیر اسی صورت میں ممکن ہے کہ اسے تصرف میں لایا جاتا رہے۔ آرام و سکون کسی بھی منصوبہ عمل کا حصہ ہے لیکن راست اور مثبت سعی عمل کے بغیر آرام بھی آپ کو پست ہمت بنا سکتا ہے۔

بہت زیادہ دباؤ اور بے صبری بھی ہماری بے مصرف توانائی کو غیر موثر بنا سکتی ہے۔ ہم میں سے ہر شخص کے پاس تعمیری و تخلیقی کام کے لئے توانائی موجود ہے۔ ہر شخص اپنی سعی و کوشش سے توانائی میں اضافہ کر سکتا ہے۔

طاقتی

❐ مایوس ازدواجی زندگی کے لئے۔ ❐ لا علاج حضرات کی جب زندگی بے لطف ہو جائے۔ ❐ صحت، طاقت اور عارضی نہیں مستقل توانائی کے لئے۔ ❐ صرف شادی شدہ کمزور مردوں کے لئے غیر شادی شدہ استعمال نہ کریں نقصان یا سائیڈ افیکٹ نہیں بلکہ غیر شادی شدہ برداشت نہیں کر سکتے۔ ❐ طاقتی کے سائیڈ افیکٹ نہیں۔ ❐ اعصابی کمزوری جلدی تھک جانے والے لوگوں کے لئے خوشخبری۔ ❐ کمر کے درد اور پٹھوں کے کھچاؤ اور پریشان لوگوں کیلئے لاجواب۔ ❐ ذہنی دباؤ، ٹینشن اور ڈپریشن کے مریض ضرور استعمال کریں۔ ❐ معدے کے نظام اور جگر کی اصلاح کھانے کو جزوِ بدن بنانے کیلئے۔ پتہ لکھا ہوا جوابی لفافہ بھیج کر خواصِ طاقتی مفت حاصل کریں۔ (قیمت 930 روپے علاوہ ڈاک خرچ)

''طلب دنیا میں خوبی کو ملحوظ رکھو۔ جو چیز جس کیلئے پیدا کی گئی ہے اسے مل کر رہے گی۔'' (کنوز الحقائق)

آپ کا خواب اور روشن تعبیر

کیا یہ درست ہے کہ خواب سے زندگی کے ہر مسئلے میں رہنمائی ملتی ہے؟ خواب بیماریوں کے علاج، دکھوں کے مداوے میں معاون ثابت ہوتے ہیں؟ حتیٰ کہ کسی دشمن یا حاسد کے کسی بھی قسم کے حملے سے آگاہی بعض اوقات خواب کے ذریعے ہو جاتی ہے۔ اگر اس کی تعبیر روشن اور واضح ہو۔ آپ اپنے خواب لکھیں۔ صاف صاف لکھیں۔ خواب لکھتے ہوئے کوئی دوسرا مسئلہ درمیان میں نہ لکھیں دوسرے مسائل کے لئے علیحدہ خط لکھیں۔ توجہ طلب امور کے لئے پتہ لکھا ہوا جوابی لفافہ ہمراہ ارسال کریں۔ خط لکھتے ہوئے اضافی گوند یا ٹیپ نہ لگائیں خط کھولتے وقت پھٹ جاتا ہے۔ راز داری کا خیال رکھا جائے گا، کسی فرد کا نام اور کسی شہر کا نام خط کے اندر نہ لکھیں۔ نام اور شہر کا نام یا مکمل پتہ خط کے آخر میں ضرور لکھیں۔

ہوا میں اڑنا

(ز-ی/کراچی)

السلام علیکم! سب سے پہلے مجھے یوں محسوس ہوا کہ میں اغواء ہو گئی ہوں اور میرے سے کام کروا رہے ہیں اور مجھے مار رہے ہیں میری پھوپھو جو گاؤں میں رہتی ہیں یہاں ہمارے ماموں کے گھر آئیں ہیں میں نے بہت گندے کپڑے پہنے ہوئے ہیں میں صاف کپڑے پہنتی ہوں پھر میں گھر کی چھت پر اپنے ماموں زاد بھائی اور کچھ دوسرے لوگ ہیں' کے ساتھ کھڑی ہوں اور میرا بھائی رنگ برنگے غبارے اور گیند ہوا میں اڑا رہا ہے جو ہمارے پاپا نے گاؤں سے بھیجے ہیں میں ایک غبارے کو دھاگے سے پکڑتی ہوں تو مجھے لگتا ہے کہ میں اس کے ساتھ اڑ جاؤں گی لیکن پھر میں اسے مضبوطی سے پکڑ لیتی ہوں۔ پھر میں اس کمرے میں کھڑی ہوں اور وہاں میری ممانی اپنے بیٹے کے ساتھ اور میں فون پر اپنے ابو سے کسی مسئلے پر باتیں کر رہی ہیں۔ پھر میں اگلے کمرے میں جاتی ہوں تو وہ کمرہ بالکل میرے کمرے جیسا ہے جہاں پر میں حقیقت میں سوتی ہوں۔ پھر میں دیکھتی ہو کہ جس جگہ میں سوتی ہوں میں وہیں لیٹی ہوئی ہوں اور سامنے والی دیوار پر میں جتنی بار نظر ڈالتی ہوں وہاں سے مجھے خون کا ایک قطرہ گرتا ہوا نظر آتا ہے میں پریشان ہو کر اپنی ماما سے بار بار کہتی ہوں کہ مجھے یہ کیوں لگ رہا ہے جبکہ ماما میرے پاس نہیں ہیں۔

جواب: [redacted]

یہ خواب نہیں واقعی حقیقت ہے کہ کچھ لوگ آپ کے پیچھے ہیں اور وہ آپ کی عزت کے دشمن ہیں بلاضرورت گھر سے نہ نکلیں اور نہ ہی اپنے جسم کو ظاہر کریں کیونکہ اپنے حالات میں اپنے آپ کو بچانا بظاہر آپ کے لئے ممکن نہیں سورۃ القریش اکتالیس بار ہر نماز کے بعد پڑھیں۔

کالی مچھلی

(ن۔حیدر آباد)

میں نے دیکھا کہ ایک آدمی میرے تایا زاد بھائی کے ساتھ پریشان کھڑا ہے۔ میں اسے کہتی ہوں کہ تم جا کر کراچی سے دعائیں لا کر پڑھو تو تمہاری بیٹی ٹھیک ہو جائے گی اور مجھے بھی لا کر دو۔ وہ کہتا ہے میں یہاں جس کام سے آیا ہوں' تمہاری کزن کے پاس وہ کام ختم کر کے جاتا ہوں۔ منظر بدلتا ہے اور میں اپنے بھائیوں کے لئے کھانا پکا رہی ہوں جو اصل میں حیدر آباد میں رہتے ہیں اچانک اس چولہے کے نیچے جہاں سامان وغیرہ رکھے جانے کے خانے بنے ہوتے ہیں وہاں سے ایک بہت کالی سیاہ خوفناک مچھلی نکلتی ہے اور میرے چھوٹے بھائی پر حملہ کرنے کے لئے بڑھتی ہے' تو میں آگے سے دیوار بن کر کھڑی ہو جاتی ہوں اور اس مچھلی کو مار دیتی ہوں اور کہتی ہوں میں نے پہلے بھی ایک مچھلی کو مارا ہے' جو میرے بھائی کی طرف بڑھی تھی۔ تب اچانک بہت بڑی کالی مچھلی میرے بھائی پر حملہ کرتی ہے جو بہت کالی اور اس سے بھی زیادہ خوفناک ہے اور میں ایک لاٹھی لے کر آگے بڑھتی ہوں۔ اس مچھلی اور بھائی میں بس دو قدم کا فاصلہ رہ گیا ہوتا ہے' تب میں بھائی کے سامنے آ جاتی ہوں اور اس مچھلی کو لاٹھی سے مارتی ہوں' وہ اچھل کر مجھ پر حملہ کرتی ہے اور تب میری آنکھ کھل جاتی ہے۔

جواب: [redacted]

آپ کے خواب کے مطابق آپ کے بھائی پر اوپری اثرات ہیں' جو انہیں نقصان پہنچانا چاہتے ہیں لیکن انشاءاللہ آپ کے بھائی کی حفاظت ہو گی۔ آپ آیۃ الکرسی 125 بار' بعد مغرب پڑھ کر پانی میں دم کر کے خود بھی پیا لیا کریں اور بھائی کو بھی پلا دیا کریں۔

محبت کرتا ہوں

ل گ۔ملتان

میرے کزن نے خواب دیکھا کہ وہ باہر کھڑا ہے اور وہی لڑکی جس سے میں محبت کرتا ہوں وہ کار میں بیٹھی ہوئی ہے۔ وہ میرے کزن سے کہتی ہے جاؤ جلدی سے بلا کر لاؤ۔ میرا کزن مجھے جیسے بلاتا ہے اور میرے کزن کا خواب ٹوٹ جاتا ہے۔

جواب: [redacted]

آپ کے جس کزن نے خواب دیکھا ہے اگر ان کی دینی حالت اچھی ہے تو یہ خواب آپ کو نیک راستے پر چلنے کا اشارہ ہے' دوسری صورت میں آپ اپنے اس کزن سے محتاط رہیں' کسی نقصان کا اندیشہ ہو سکتا ہے۔

نوکری

(س۔چیچہ وطنی)

میں دیکھتی ہوں کہ ہمارے چچا کے گھر پر بہت ساری ڈشیں اور فروٹ سے بھری تھالیاں آ رہی ہیں' وہ ان کو کسی نے دوستی میں دی ہیں (یعنی دوست ہی لے کر آتے ہیں) ان کے برابر میں ہمارا گھر ہے تو وہ ایک دو تھالیاں ہمیں بھی دے دیتے ہیں اور ایک ٹوکری جس میں 35000 روپے ہوتے ہیں' وہ میری پھپھو کے ہاتھ میں دیتے ہیں۔ پھر میں اپنی پھپھو سے کہتی ہوں کہ ان پیسوں سے ہم اپنے گھر کی چیزیں خریدتے ہیں مگر پھپھو کہتی ہیں کہ کیا فائدہ چیزوں کا' تمہاری تو شادی ہو جائے گی اور وہ جو ہمیں ڈشیں دے کر گئے ہیں وہ لوگ ہمیں کچے چاول دے کر پکے ہوئے چاول مانگتے ہیں مگر میری پھپھو کہتی ہیں کہ ابھی میرے اس پاس ہوئے چاول نہیں ہیں۔

جواب: [redacted]

آپ کے خواب کے مطابق آپ کو انشاءاللہ جلد خوشخبری ملے گی اور آپ کی دلی مراد پوری ہو گی۔ آپ پنج وقتہ نماز کا اہتمام کریں۔

سورج کو مغرب میں دیکھا

(ن۔لاہور)

میں نے دیکھا کہ میں اپنے گھر کے صحن میں ہوں اور مجھے پتا چلتا ہے کہ قیامت آ گئی ہے۔ میں نے سورج کو مغرب میں دیکھا۔ آسمان کا رنگ پیلا سا تھا اور ہر طرف جیسے دھول (گرد) تھی۔ میں یہ دیکھ کر بہت خوفزدہ ہو جاتی ہوں اور پھر اللہ تعالیٰ سے دعا کرتی ہوں کہ مجھے اپنا سایہ عطا فرمائیں پھر مجھے یوں لگتا ہے کہ جیسے میں سائے میں ہوں۔

اس خواب کے چند روز کے بعد میں نے دوپہر کے وقت خواب میں دیکھا کہ حضور ﷺ میری عیادت کو تشریف لائے ہیں کیونکہ اس روز مجھے بہت زیادہ بخار تھا۔

جواب: [redacted]

آپ کے دونوں خواب ماشاءاللہ بہت مبارک ہیں اور آپ کے گناہوں کی معافی کا ذریعہ ہیں۔ آپ کثرت سے نبی اکرم ﷺ پر درود شریف پڑھا کریں۔ انشاءاللہ دارین کی کامیابی نصیب ہو گی۔

قیمتی رائے کا انتظار

معزز قارئین یہ رسالہ آپ کا اپنا ہے، کیا آپ کوئی ایسا کام کرنا چاہتے ہیں جس سے مخلوقِ خدا کو نفع ہو، یقیناً آپ کا جواب 'ہاں' ہی ہوگا، تو پھر ماہنامہ عبقری کے صفحات پر اپنی توجہ مرکوز کیجئے، آپ نے ضرور محسوس کیا ہوگا کہ یہ رسالہ سراسر مخلوقِ خدا کیلئے نفع رساں ہے، آیئے آپ بھی اپنا حصہ ملایئے، آپ اپنی قیمتی آراء جو اس رسالے کی بہتری میں ہماری مددگار ثابت ہو سکیں ہمیں ضرور ارسال کریں، تاکہ اس رسالے کو ایک معیاری بنا کر مخلوقِ خدا کے روحانی، جسمانی اور نفسیاتی مسائل کے حل کا ٹھیک خادم ثابت کیا جا سکے۔

''دعوت دینے والے کی دعوت قبول کرو۔'' (کنوز الحقائق)

غیر معمولی نوجوانوں کی عادات

بلندیوں اور کمال تک پہنچنے والے نوجوانوں کیلئے راہنما اصول

اندازے اور اصول

ذیل میں چند ایسے بیانات دیئے گئے ہیں جو کئی برس پیشتر مختلف شعبوں کے ماہرین نے جاری کئے تھے۔ کسی دور میں انہیں درست سمجھا جاتا تھا جبکہ اب یہ مکمل طور پر احمقانہ دکھائی دیتے ہیں۔

ہر دور کے 10 احمقانہ اقوال

(10) کمپیوٹر کسی گھر کی ضرورت نہیں۔ کینتھ اولسن (بانی صدر ڈیجٹیل ایکوپمنٹ کارپوریشن) 1977۔

(9) ہوائی جہاز دلچسپ کھلونے ہیں تاہم فوجی نقطہ نگاہ سے ان کی کوئی اہمیت نہیں۔ مارشل فرڈیننڈ فوش (سپریم کمانڈر اتحادی افواج' پہلی جنگ عظیم) 1911

(8) مستقبل میں ہونے والی تمام تر سائنسی ترقی کے باوجود انسان چاند پر نہیں پہنچ سکتا۔ ڈاکٹر لی ڈی فوریسٹ (بانی ریڈیو) 1967

(7) ٹیلی ویژن عوام میں مقبولیت حاصل نہیں کر پائے گا اور لوگ اس سے جلد اکتا جائیں گے۔ ڈیرل زنیکونک (سربراہ فاکس فلم کمپنی) 1946

(6) اکثر لوگوں کے لئے تمباکو کا استعمال مفید ہے۔ ڈاکٹر ایان میکڈونلڈ (معروف امریکی سرجن) 1969

(5) ٹیلیفون میں متعدد خامیاں ہیں اور یہ ہمارے کسی کام کا نہیں۔ امریکہ کی ویسٹرن یونین کا داخلی میمو) 1876

(4) گٹار کی آواز کوئی پسند نہیں کرے گا۔ (ڈیکا ریکارڈز) 1962

(3) زمین کائنات کا مرکز ہے۔ پٹولمی (عظیم مصری ماہر فلکیات) دوسری صدی عیسوی۔

(2) آج کوئی اہم بات نہ ہوئی۔ جارج سوم (برطانوی بادشاہ) 1976

(1) ہر شئے جو ایجاد کی جاسکتی تھی ایجاد ہو چکی ہے۔ چارلس ڈیول (امریکی کمشنر برائے پیٹنٹ) 1899

یہ اقوال پڑھنے کے بعد چند ایسی باتوں پر بھی غور کریں جو آپ جیسے نوجوانوں نے کہیں اور آپ نے یہ پہلے بھی سن رکھی ہوں گی۔ یہ باتیں مذکورہ بالا تمام بیانات جیسی مضحکہ خیز ہیں' مثلاً

''ہمارے خاندان میں کوئی شخص کبھی کالج نہیں گیا اور ایسا سوچنا میری بیوقوفی ہوگی۔''

''کوئی فائدہ' میں اور میرا سوتیلا والد اکٹھے نہیں رہ سکتے' ہم ایک دوسرے سے بالکل مختلف ہیں' وہ بے حد خوبصورت ہے' میں شرطیہ کہتا ہوں کہ وہ ورزش کرتی ہوگی۔''

''اچھے لوگوں سے متعارف ہوئے بغیر ترقی کرنا ممکن نہیں۔''

''میں دبلا ہوں؟ ارے کیسی بچگانہ بات کر رہے ہو' میرے خاندان میں تو سبھی موٹے ہیں۔''

''یہاں اچھی نوکری ملنا ممکن نہیں کیونکہ کوئی شخص نوعمر کو ملازمت نہیں دینا چاہتا۔''

ذرا دیکھئے مندرجہ بالا بیانات کی دونوں فہرستوں میں کون سی باتیں مشترک ہیں؟ پہلی تو یہ کہ یہ تمام باتیں کچھ عوامل کے اندازوں سے متعلق ہیں' دوسری بات یہ کہ تمام بیانات غلط اور نامکمل ہیں اگرچہ ان کے خالق انہیں درست سمجھتے تھے۔

ادراک سے ملتا جلتا لفظ ''اندازہ'' ہے۔ اندازہ ایک ایسا راستہ ہے جس کے ذریعے آپ کسی شئے کو دیکھتے ہیں' اس کے بارے میں اپنی رائے قائم کرتے ہیں یا اس پر یقین کر لیتے ہیں۔ اندازے عینک کی مانند ہوتے ہیں۔ جب آپ اپنے یا زندگی کے بارے میں غلط اندازہ لگاتے ہیں تو اسے الٹی عینک پہننے سے تشبیہ دی جاسکتی ہے۔ الٹے عدسوں سے آپ کو کوئی شئے اپنی اصل حالت میں دکھائی نہ دے گی مثلاً اگر آپ خود کو خاموش طبع خیال کرتے ہیں تو اس بارے میں پختہ خیال آپ کو خاموش طبع بنا دے گا اگر آپ کے اندازے کے مطابق آپ کی بہن خوفزدہ رہتی ہے تو اپنے اس اندازے کی تصدیق کے لئے آپ ثبوت تلاش کریں گے۔ بالفرض ایسا کوئی ثبوت مل جائے تو آپ کے خیال میں وہ ہمیشہ خوفزدہ قرار پائے گی۔ دوسری جانب اگر آپ خود کو خوبصورت سمجھتے ہیں تو یہ خیال آپ کے ہر عمل میں خوبصورتی پیدا کر دے گا۔ کرسٹی نامی ایک لڑکی نے مجھے بتایا کہ اسے پہاڑوں کی خوبصورتی بے حد پسند ہے۔ ایک روز وہ ڈاکٹر کے پاس اپنی نظر چیک کرانے گئی تو یہ جان کر حیران رہ گئی کہ اس کی نظر بے حد کمزور ہے۔ اس انکشاف کے بعد اس نے نئی عینک لگوائی جس کی مدد سے اسے ہر شئے واضح دکھائی دینے لگی' کرسٹی کے مطابق نئی عینک لگانے کے بعد اس نے پہاڑوں' درختوں اور سڑک کنارے لگے نشانات کو دیکھا تو وہ اسے پہلے سے زیادہ خوبصورت اور جاذب نظر دکھائی دیئے' اس نے بتایا کہ مجھے پہلے بالکل اندازہ نہ تھا کہ میری نظر اس قدر کمزور ہو چکی ہے۔ بالکل اسی طرح ہم اکثر اپنے بارے میں غلط اندازے لگاتے ہیں اور اپنی صلاحیتوں کا بخوبی ادراک نہیں کر پاتے ہم نے اپنے' دوسرے لوگوں اور عمومی زندگی کے بارے میں مختلف اندازے قائم کر رکھے ہیں۔

انوکھے روحانی روگ اور لاعلاج جسمانی بیماریوں سے چھٹکارے کیلئے

اہم اعلان

ماہنامہ عبقری سے دوستی کیجئے

انشاءاللہ ماہ جنوری ۲۰۰۷ء میں ادارہ ماہنامہ ''عبقری'' خاص نمبر شائع کرے گا۔

''کالی دنیا، کالا جادو، وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات نمبر''

خاص نمبر میں کیا ہوگا: ❁ امام کعبہ کا جادو سحر اور سفلی علوم کے رد میں مسلسل مشاہدات اور تجربات کے بعد ایک تحقیقی مقالہ اور مکمل مسنون علاج ❁ کالے جادو کی تاریخ ایک انگریز محقق کے چشم کشا انکشافات ❁ کالے جادو کی شرعی حیثیت اور محدثین اور علماء کے مشاہدات ❁ تجربہ کار اور عمر بھر کی کاوشوں سے حاصل کرنے والوں کے نچوڑ جن سے کالے جادو اور کالی دنیا جنات سے نجات مل سکے ❁ غیر شرعی اعمال سے مکمل تحفظ۔ حتیٰ کہ غیر شرعی اعمال کا رد ❁ پیشہ ور کاہنوں اور جادوگروں کے لیے ننگی تلوار ❁ ایسے وظائف اور عملیات جو گھر بیٹھے نہایت آسانی سے کیئے جائیں ❁ کالی دیوی اور کالے منتروں کی حقیقت اور انکا شافی مسنون علاج ❁ قرآن کا کمال کالے جادو کا زوال ❁ پریشانیوں میں الجھے پریشان لوگوں کی حقیقی تسلی اور توجہ کا یقینی علاج ❁ در در کی ٹھوکریں کھانے والوں اور بے کنارہ کشتی کے سواروں کے لیے بغیر کوشش کے مختصر وظائف و عملیات ❁ جو لاکھوں روپے خرچ کر چکے ہوں اور اب جیب میں پھوٹی کوڑی نہیں اور پریشان ہیں ان کی تسلی کے لیے یہ خاص نمبر ❁ وہ لوگ جو لاعلاج روحانی امراض یا جادو کی وجہ سے کاروباری یا گھریلو مشکلات میں مبتلا ہیں انہیں یہ خاص نمبر ضرور پڑھنا چاہیئے ❁ ایسے لوگ جو بندش اور کالے جادو کی وجہ سے بے اولادی کا شکار ہیں ❁ وہ جو نظر بد یا جادو کی وجہ سے اولاد کی نافرمانی اور سرکشی سے پریشان ہیں۔ حل عبقری خاص نمبر میں پڑھیں ❁ گھر بھر بیماریوں اور پریشانیوں میں مبتلا ہے اور بیماریوں نے ڈیرے ڈالے ہوئے ہیں ❁ ایک مشکل سے نکلتے ہیں دوسری میں پھنس جاتے ہیں حتیٰ کہ کسی طرح نجات کا راستہ نظر نہیں آتا۔ مایوس نہ ہوں عبقری خاص نمبر پڑھیں ❁ گھر میں خون کے چھینٹے، آوازیں، ڈرنا، خوف اور دھماکے یہ سب کالی دنیا اور کالے جادو سے ہو تو علاج عبقری ہے ❁ رشتوں کی بندش یا پھر منزل کے قریب پہنچ کر دور ہو جانا۔ اعمال کی برکت سے ناممکن، ممکن ہوگا انشاءاللہ تعالیٰ ❁ مالی مشکلات، قدم قدم پر رکاوٹیں، میاں بیوی کی ناچاقی اور گھریلو بے سکونی اگر جادو سے ہو تو تحفہ عبقری خاص نمبر ضرور پڑھیں ❁

خاص نمبر سالانہ خریداری کے لیے خصوصی رعائت:۔ عام قیمت۔/300۔ سالانہ خریداروں کے لیے قیمت۔-/250 ابھی سے اپنی کاپی رقم بھیج کر محفوظ کرائیں۔

زیارت حبیب ﷺ اور محدثین کے ذاتی آزمودہ مشاہدات

(قسط نمبر 4)

ع۔م صاحب

''جذب القلوب'' میں ہے کہ جو شخص طہارت کے ساتھ اس درود پاک کو ہمیشہ کم از کم ۳۱۳ مرتبہ پڑھے گا تو انشاء اللہ خواب میں نبی کریم ﷺ کی زیارت سے مشرف ہوگا درود پاک یہ ہے اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّآلِہٖ وَسَلِّمْ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ. (شفاء القلوب' مرزع الحسنات' کمالات عزیزی)

''افضل الصلوٰت علی سید السادات'' میں علامہ امام یوسف بن اسماعیل نبہانیؒ لکھتے ہیں کہ حضرت حافظ سخاویؒ نے روایت کی ہے کہ ایک مرد ملک شام سے آپ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ میرا باپ بوڑھا ہے اور آپ ﷺ کے پیارے دیدار کا پیاسا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا کہ اپنے والد سے کہنا کہ سات ہفتے تک یہ پڑھے تو وہ مجھے نیند میں دیکھے گا۔ درود پاک یہ ہے صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ. اس کے والد نے ایسا ہی کیا اور حضور پاک کے دیدار سے مشرف ہوا۔

☆ حافظ ابن قیمؒ اپنی کتاب ''اذکار مسنونہ'' میں تحریر فرماتے ہیں کہ زیارت رسول اللہ ﷺ کیلئے ان کلمات کا ورد کرنا بہت سودمند ہے انشاء اللہ جلد مراد بر آئے گی وہ آیات یہ ہیں:

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ صَلٰوتِکَ وَرَحْمَتَکَ وَبَرَکَاتِکَ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ وَاِمَامَ الْمُتَّقِیْنَ وَخَاتَمِ النَّبِیِّیْنَ مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَرَسُوْلِکَ اِمَامِ الْخَیْرِ وَقَائِدِ الْخَیْرِ وَرَسُوْلَ الرَّحْمَۃِ. اَللّٰھُمَّ بَعْثَہٗ مَقَامًا یَّغْبِطُہٗ بِہِ الْاَوَّلُوْنَ. اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی آلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ. اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ.

سعادات الدین فی الصلوٰۃ علی سید الکونین'' میں علامہ یوسف بن اسماعیلؒ نبہانی فرماتے ہیں کہ جو کوئی ہر فرض نماز کے بعد لقد جاء کم رسول من انفسکم آخر سورۃ تک پڑھے اور اس کے بعد تین مرتبہ صلی اللہ علیک یا محمد صلی اللہ علیک یا محمد صلی اللہ علیک یا محمد پڑھے۔ انشاء اللہ بہت جلد رسول کریم ﷺ کو عالم خواب یا عالم بیداری میں دیکھے گا۔

''بیاض مدنی'' میں ہے کہ اگر بعد نماز عشاء اکیس یا اکتالیس مرتبہ اس درود شریف کو پڑھیں اور کسی سے کلام نہ کریں اور اسی خیال اور تصور میں سو رہیں اکیس یا چالیس دن میں بفضلہٖ تعالیٰ زیارت رسول اللہ ﷺ سے مشرف ہوگا درود پاک یہ ہے۔ اللھم صل علی سید نا محمد ن النبی الامی وعلی الہ وسلم صلوۃ لا یحصی لھا عدد ولا یعد لھا مدد. (شرح دلائل الخیرات)

''شفاء القلوب'' میں ہے کہ حضرت عبدالحق محدث دہلویؒ اپنی کتاب میں لکھتے ہیں کہ ایک عاشق رسول اللہ ﷺ کے روضہ انور پر حاضر ہوا اور کئی رات دن درود پاک پڑھتا رہا جب رخصت ہونے لگا تو سید الابرار نبی آخر الزماں حضور ﷺ نے خواب میں آ کر فرمایا چند روز اور رہو۔ تمہارے درود سے میرا دل خوش ہوتا ہے۔ شیخ محدث دہلوی فرماتے ہیں کہ جو شخص کثرت سے یہ درود پاک پڑھے گا حبیب خدا ﷺ اس سے خوش ہوں گے اور دیدار کرائیں گے۔ درود پاک یہ ہے اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً اَنْتَ لَھَا وَھُوَ لَھَا اَھْلٌ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ.

حضرت امام ابوحنیفہؒ نے فرمایا کہ جو مسلمان اس درود شریف کو شب جمعہ بعد نماز عشاء ایک ہزار مرتبہ پڑھ کر اسی جگہ سو جائے اور یہ تصور دل میں لئے ہوئے کہ حضور اقدس ﷺ کی مجلس مبارک میں بیٹھا ہوا ہوں اور آپ ﷺ کو دیکھ رہا ہوں۔ پس وہ آپ ﷺ کو خواب میں دیکھے گا۔ اس پر چند روز عمل ضروری ہے۔ اگر پہلی رات ہی کامیابی ہو جائے تو فبہا ورنہ جاری رکھیں۔ درود شریف یہ ہے اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ ن النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ. اس پر تمام اولیاء عظام متفق ہیں۔ اس درود شریف کی برکت سے محبوب سبحانی حضرت شیخ عبدالقادر جیلانیؒ نے بھی خواب میں آنحضرت ﷺ کی زیارت کا شرف حاصل کیا۔ (سیرت النبیؐ بعد از وصال النبیؐ جلد دوم' تحفہ قلندری' افضل الصلوٰۃ' مفاخر الاسلام' کمالات عزیزی' مکتوبات یعقوبی' کتاب الصلوٰۃ والبشر)

''عقل بیدار'' میں حضرت سلطان باہوؒ فرماتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ کی حضوری سے مشرف ہونے کے لئے یہ ترکیب ہے کہ جمعرات کو دو رکعت نماز ادا کرے اس طرح کہ ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد پچیس مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھے اور سلام کے بعد ہزار مرتبہ یہ درود پڑھے اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ ن النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ اور سو جائے انشاء اللہ تعالیٰ زیارت سرور کائنات ﷺ سے مشرف ہوگا۔ نیز منقول ہے کہ جو شخص جمعہ کے دن یہی درود شریف ہزار بار پڑھے گا رات کو زیارت سے مشرف ہوگا اگر ایک دفعہ نہ ہو تو پانچ جمعہ تک متواتر کرے ضرور بالضرور زیارت سے مشرف ہوگا مجرب ہے پس حیف ہے اس مسلمان پر جو ایسی سعادت سے غفلت کرے یہ راہ جان کے پاؤں سے چل کر طے ہوتی ہے اور اس پر جان و مال اور دونوں جہان صدقے ہیں۔ (کمالات عزیزی' قطب الارشاد' زاد السعید)

طب نبویؐ ہیر آئل

☆ 100 فیصد قدرتی نبویؐ جڑی بوٹیوں سے تیار شدہ۔
☆ چند دنوں میں بال گرنا بند۔
☆ مسلسل استعمال سے بالوں کے مسائل ہمیشہ کے لئے ختم
☆ طب نبویؐ ہیر آئل گھنے سیاہ اور مضبوط بالوں کے لئے مستند علاج۔
☆ دماغ اور نظر کی طاقت میں بے مثال
☆ بالوں کو قدرتی سیاہ چمک دیتا ہے
☆ نئے بال اگاتا ہے
☆ خشکی سکری کا خاتمہ کرتا ہے
☆ ٹوٹتے جھڑتے کمزور بالوں کے لئے واحد سہارا
☆ بالوں کو لمبا اور ان کی جڑوں کو مضبوط کرتا ہے
☆ ٹینشن اور ڈیپریشن کے ماروں کے لئے پر سکون اور تازہ دم رہے گا فارمولہ طب نبویؐ ہیر آئل۔

قیمت: 300 روپے علاوہ ڈاک خرچ۔

صرف پوشیدہ امراض میں مبتلا بہنوں کے نام:

خواتین کا عالمی مرض لیکوریا جب شروع ہو جاتا ہے تو پھر جسم آہستہ آہستہ گھلتا ہے' جوانی ڈھلتی ہے اور جسم کی کیفیت بدلتی ہے حتیٰ کہ صرف لیکوریا کی وجہ سے گھروں کا سکون' بے چینی اور گھریلو جھگڑوں میں بدل جاتی ہے کیونکہ لیکوریا یعنی سفید بد بودار پانی کی وجہ سے قوت برداشت' تحمل اور بردباری ختم ہو کر غصہ میں بڑھ جاتا ہے پھر گھر جہنم کا نمونہ بن جاتا ہے۔

اس لیکوریا کی وجہ سے بے اولادی' کمر و پنڈلیوں کا درد' عام جسمانی کمزوری' سانس کا پھولنا' جسم کا ہر وقت دکھتے رہنا پھر کچھ عرصہ بعد جسم پھولنا شروع ہو جاتا ہے۔ حسن وشباب ختم ہو جاتا ہے۔ چہرے پر داغ دھبے اور نشان پڑ جاتے ہیں۔ طبعیت بے ذوق' جسم ویران' نہ کھانے کو دل' نہ زندگی کی خوشی اور چڑ چڑا پن ہر وقت سوار رہتا ہے۔

اگر بہنیں صرف لیکوریا' اندرونی ورم اور سوزش کا علاج کر لیں تو زندگی کی کیفیت بدل جاتی ہے۔ پرانے سے پرانے لیکوریا اور سوزش ورم کا مؤثر جڑی بوٹیوں سے علاج جس کا کوئی سائیڈ ایفیکٹ نہیں۔ اپنی غذاؤں میں مصنوعی' بیکری اور مصالحہ دار تلی ہوئی چیزوں سے گریز کریں۔

ایک فون کریں' دوائی آپ کے پاس۔

قیمت 500 روپے علاوہ ڈاک خرچ

''خدا کو وہ عمل پیارا ہے جو ہمیشہ کا ہو اگرچہ تھوڑا ہو۔'' (کنوز الحقائق)

[redacted]

قسط نمبر 4

○ نظر بد انسان کو قبر اور اونٹ کو ہنڈیا میں ڈال دیتی ہے ○ وضو کا پانی بدن پر ڈالے

(بے چین دلوں کا سکون اور مایوس گھروں کے لئے سہارا، شرعی کمالات و برکات آپ کے ہاتھوں میں)

(۱۵) نظر بد دور کرنے کا مسنون وظیفہ

ابن عساکر میں ہے کہ جبرائیلؑ حضور ﷺ کے پاس تشریف لائے۔ آپ اس وقت غمزدہ تھے۔ سبب پوچھا تو آپ ﷺ نے فرمایا حسن و حسین کو نظر لگ گئی ہے۔ فرمایا یہ سچائی کے قابل چیز ہے نظر واقعی لگتی ہے۔ آپ نے یہ کلمات پڑھ کر انہیں پناہ میں کیوں نہ دیا؟ حضور ﷺ نے پوچھا وہ کلمات کیا ہیں؟ فرمایا یوں کہو:

اَللّٰھُمَّ ذَا السُّلْطَانِ الْعَظِیْمِ وَالْمَنِّ الْقَدِیْمِ ذَا الْوَجْہِ الْکَرِیْمِ وَلِیِّ الْکَلِمَاتِ التَّآمَّاتِ وَالدَّعْوَاتِ الْمُسْتَجَابَاتِ عَافِ الْحَسَنَ وَالْحُسَیْنَ مِنْ اَنْفُسِ الْجِنِّ وَاَعْیُنِ الْاِنْسِ.

''اے اللہ! آپ عظیم بادشاہت کے مالک' قدیم احسان کرنے والے' صاحب وجہ کریم اور کلمات تامہ اور مستجاب دعاؤں کے مالک ہیں آپ حسن و حسین رضی اللہ عنہما کو جنوں اور انسانوں کی نظر بد سے عافیت میں رکھیے۔

حضور ﷺ نے یہ دعا پڑھی تو اسی وقت دونوں بچے اٹھ کھڑے ہوئے اور آپ کے سامنے کھیلنے کودنے لگے حضور ﷺ نے فرمایا لوگو! اپنی جانوں کو' اپنی بیویوں کو اور اپنی اولاد کو اسی پناہ (دعائے جبرائیلؑ) کے ساتھ پناہ دیا کرو' اس جیسی اور کوئی پناہ کی دعا نہیں۔ (تفسیر ابن کثیر جلد۵ ص ۴۱۶)

فائدہ: اول آخر درود شریف پڑھ کر مذکورہ بالا دعا تین مرتبہ پڑھیں اور مریض پر دم کریں یہ عمل ایک مجلس میں تین مرتبہ کریں دعا کے اندر جہاں حضرت حسن و حسین رضی اللہ عنہما کا نام ہے ان کی جگہ پر موجودہ مریض کا نام لیں مثلاً عاف الحسن والحسین کی جگہ موجودہ مریض بچہ جس کا نام ہے فرض کرو' ''الطاف'' تو پڑھیں گے ''عاف الطاف'' مِنْ اَنْفُسِ الْجِنِّ وَاَعْیُنِ الْاِنْسِ.

(۱۶) نظر بد و نظر حسن دونوں کا اثر حق ہے

حدیث میں ہے کہ نظر بد ایک انسان کو قبر میں اور ایک اونٹ کو ہنڈیا میں داخل کر دیتی ہے۔ اسی لئے رسول کریم ﷺ نے جن چیزوں سے پناہ مانگی اور امت کو پناہ مانگنے کی تلقین فرمائی ہے ان میں **من کل عین لامۃ** بھی مذکور ہے یعنی میں پناہ مانگتا ہوں نظر بد سے۔ (قرطبی)

صحابہ کرام میں ابوسہل بن حنیف کا واقعہ معروف ہے کہ انہوں نے ایک موقع پر غسل کرنے کے لئے کپڑے اتارے تو ان کے سفید رنگ تندرست بدن پر عامر بن ربیعہ کی نظر پڑ گئی اور ان کی زبان سے نکلا کہ میں نے تو آج تک اتنا حسین بدن کسی کا نہیں دیکھا' یہ کہنا تھا کہ فوراً سہل بن حنیف کو سخت بخار چڑھ گیا' رسول اللہ ﷺ کو جب اس کی اطلاع ہوئی تو آپ ﷺ نے یہ علاج تجویز کیا کہ عامر بن ربیعہ کو حکم دیا کہ وہ وضو کریں اور وضو کا پانی کسی برتن میں جمع کریں' یہ پانی سہل بن حنیف کے بدن پر ڈالا جائے' لہٰذا ایسا ہی کیا گیا تو فوراً سہل بن حنیف کا بخار اتر گیا اور وہ بالکل تندرست ہو کر جس مہم پر رسول کریم ﷺ کے ساتھ جا رہے تھے اس پر روانہ ہو گئے۔

اس واقعہ میں آپ ﷺ نے عامر بن ربیعہ کو یہ تنبیہ بھی فرمائی کہ کوئی شخص اپنے بھائی کو کیوں قتل کرتا ہے' تم نے ایسا کیوں نہ کیا کہ جب ان کا بدن تمہیں خوبصورت نظر آیا تو برکت کی دعا کر لیتے۔

نظر کا اثر ہو جانا حق ہے۔ اس حدیث سے یہ بھی معلوم ہوا کہ جب کسی شخص کو کسی دوسرے کی جان و مال میں کوئی اچھی بات تعجب انگیز نظر آئے تو اس کو چاہیے کہ اس کے واسطے یہ دعا کرے کہ اللہ تعالیٰ اس میں برکت عطا فرما دے' بعض روایات میں ہے کہ

مَاشَاءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ

''جو اللہ تعالیٰ چاہیں۔ نہیں ہے طاقت مگر اللہ کے ساتھ۔''

کہے اس سے نظر بد کا اثر جاتا رہتا ہے اور یہ بھی معلوم ہوا کہ کسی کی نظر بد کسی کو لگ جائے تو نظر لگانے والے کے ہاتھ پاؤں اور چہرہ کا غسالہ اس کے بدن پر ڈالنا نظر بد کے اثر کو زائل کر دیتا ہے' قرطبی نے فرمایا کہ تمام علماء امت اہل سنت والجماعت کا اس پر اتفاق ہے کہ نظر بد لگ جانا اور اس سے نقصان پہنچ جانا حق ہے۔

نوٹ: جب بری نظر کی تاثیر ہے تو اچھی نظر کی تاثیر بھی ہو سکتی ہے۔ اولیاء اللہ خاصان خدا جب نظر ڈالتے ہیں تو ہدایت عام ہو جاتی ہے۔ (معارف القرآن جلد۵ ص ۹۸)

(۱۷) عزت دلانے والی قرآن کی ایک خاص آیت

حضرت امام احمدؒ نے مسند میں نیز طبرانی نے عمدہ سند کے ساتھ حضرت معاذ جہنیؓ کی روایت بیان کی ہے کہ رسول ﷺ فرما رہے تھے:

الحمد للہ الذی لم یتخذ ولدًا ولم یکن لہ شریک فی الملک ولم یکن لہ ولی من الذل وکبرہ تکبیرا

''تمام خوبیاں اسی اللہ (پاک) کیلئے (خاص) ہیں جو نہ اولاد رکھتا ہے نہ اس کا کوئی سلطنت میں شریک ہے اور نہ کمزوری کی وجہ سے اس کا کوئی مددگار ہے اور اس کی خوب بڑائیاں بیان کیا کیجئے۔ (پارہ ۱۵ آیت ۱۱۱ سورۃ بنی اسرائیل) یہ آیت عزت ہے۔ (تفسیر مظہری)

فائدہ: جو کوئی مذکورہ آیت قرآنی صبح و شام پڑھ لیا کرے دونوں جہاں میں عزت نصیب ہو، کسی مجلس یا حاکم کے سامنے جانے سے پہلے تین مرتبہ پڑھ لے تو عزت پائے۔

هاضم خاص

دیسی جڑی بوٹیوں کے نمکیات' مفید ادویات کا بے ضرر مرکب:

نواب آف بھوپال آصف جاہ کے شاہی معالج کا تجویز کردہ فارمولہ جس کی اصل حقیقت کچھ یوں ہے کہ جب شاہی دسترخوان رنگارنگ کھانوں سے سجا ہوا ہو اور ہر کھانا پرتکلف اور شاہی ذائقے اور مہک سے لبریز ہو تو ایسے وقت میں ہاتھ کہاں رک سکتا ہے۔

نوابی مزاج جہاں مشقت بھی نہیں اور میلوں چلنا تو ویسے ناممکن جو کھانے کو ہضم کر دے ایسے حالات میں معدے پر بوجھ کو ختم کرنے اور غذا کو لطیف بنا کر جزو بدن بنانے کے لئے شاہی معالجین نے نہایت عجیب وغریب فارمولہ ایجاد کیا جو خوش ذائقہ بھی اور پراثر بھی۔

بس بالکل تھوڑی مقدار جسم میں فوراً اثر دکھائے اور بوجھل معدہ بوجھل جسم حتیٰ کہ پکڑا ہوا دل فوراً گلاب کی پنکھڑی کی طرح کھل جائے حیرت انگیز بات یہ ہے کہ صدیوں سے ہاضم خاص کو آزمایا جا رہا ہے جس نے بھی استعمال کیا اسی کے لئے موافق۔

اس کو نوابی مزاج بھی استعمال کر سکتے ہیں اور سخت مزاج بھی آج کے دور میں جب جسمانی حرکت نہ ہونے کے برابر رہ جائے تو یہ شاہی چورن بالکل موافق ترین ہے۔

تجربات میں جہاں مندرجہ فوائد اس کے مانے ہوئے ہیں وہاں کولیسٹرول' یورک ایسڈ' توند کا بڑھنا۔ زبان پر تہہ جم جانا جوڑوں اور بدن کا درد کمر اور پٹھوں کا کھچاؤ اور درد فوامہ میں شاہی چورن نہایت مفید ہے۔

ہاضم خاص امراض معدہ کے لئے مفید و موثر' بدہضمی' اپھارہ' قے' کھٹے ڈکار' سینے اور معدے پر بوجھ' متلی کی شکایت دور کرتا ہے۔ بھوک بڑھاتا ہے' نظام ہضم کی اصلاح کرتا ہے۔ سینے کی جلن' معدہ میں گیس تبخیر اور قبض اور کا بہترین علاج ہے۔ کوئی سائیڈ ایفیکٹ نہیں۔

نوٹ: یہ دوائی ان لوگوں کے لئے خاص طور پر مفید ہے جن کا کام بیٹھنا ہے اور جسمانی حرکت کم ہوتی ہے۔ موٹاپا اور پیٹ بڑھ رہا ہے یا اس کا خطرہ ہے۔ عورتوں اور مردوں کے لئے یکساں مفید ہے حتیٰ کہ اس کے استعمال سے دل کے امراض' ذہنی بوجھ اور الجھن کو بھی فائدہ ہوتا ہے۔ آدھا چمچہ ہر کھانے کے بعد پانی کے ہمراہ۔

ابھی فون کریں' دوائی آپ کے پاس۔

قیمت فی پیکٹ: 200 روپے علاوہ ڈاک خرچ

''اللہ کے نزدیک سب سے پیارا نام عبداللہ ہے۔'' (کنوز الحقائق)

قارئین کی تحریریں:

ناقابلِ فراموش

اس عنوان کے تحت آپ لکھیں کوئی حکمت یا طب کا ٹوٹکہ نسخہ تجربہ یا کوئی بے قیمت چیز سے بڑی بیماری کا علاج آپ نے کیا ہے یا آپ نے کسی سے سنا ہو۔ یہ صدقہ جاریہ ہے ضرور لکھیں۔ کسی بھی طریقہ علاج کا تجربہ، آپ مریض رہے اور صحتیاب ہوئے یا آپ معالج ہیں اور آپ کے ہاتھوں کوئی صحت یاب ہوا۔ ضرور لکھیں۔ آپ نے کوئی وظیفہ، مسنون دعا یا کوئی لفظ یا کوئی قرآن پاک کی آیت کسی مسئلے، مشکل یا بیماری میں آزمائی ہو یا دیکھی ہو تو ضرور لکھیں چاہے بے ربط لکھیں نوک پلک ہم سنوار لیں گے۔ خطوط کو اضافی ٹیپ یا گوند نہ لگائیں اگر آپ اپنا نام مخفی رکھنا چاہتے ہیں تو تسلی کریں، رازداری کا مکمل خیال رکھا جائے گا۔ آپ اپنی تحریریں ارسال فرمائیں۔

میری معالجاتی زندگی کا ایک عجیب واقعہ

آج اس نفسیاتی واقعہ کو گزرے ہوئے تیرہ سال ہو چکے ہیں لیکن میرے دماغ میں اس قدر تازہ ہے جیسے کل ہی کی بات ہو وہ مریضہ جو موت اور زندگی کے درمیان جھول رہی تھی' اب نہ صرف زندہ اور تندرست ہے بلکہ صاحب اولاد بھی ہے۔

مسعود کے والد میرے مخلص اور گہرے دوستوں میں تھے اور اسی دوستی کی بنا پر مسعود کے خاندان والے مجھ کو خاندانی معالج کی حیثیت سے بھی جانتے تھے۔ مسعود کی شادی زریں سے ہوئے چھ ماہ ہی ہوئے تھے کہ ایک ناخوش گوار واقعہ کی بنا پر وہ اپنے گھر والوں سے ناراض ہو کر فوج میں داخل ہو گیا اور ایک ماہ کے عرصے میں لام پر بھیج دیا گیا اگرچہ باپ نے بہت روکا لیکن مسعود کی ضدی اور حساس طبیعت نے باپ کی بات ماننے سے انکار کر دیا۔ مسعود کو جس قدر زریں سے محبت تھی اس سے زیادہ ہی زریں کو مسعود سے الفت تھی کیونکہ بچپن سے دونوں ساتھ پڑھے' پلے کھیلے اور ساتھ ساتھ جوانی میں قدم رکھا۔ مسعود کی جدائی نے زریں کی صحت پر بہت برا اثر ڈالا۔ پہلے تو مسعود کے خطوط آتے رہے لیکن تین چار ماہ بعد یہ سلسلہ یکا یک کٹ گیا۔

زریں اس صدمہ میں گھلتی رہی۔ آخر کار جب مسعود کی زندگی کی امیدیں ختم ہو گئیں تو زریں کی قوت مدافعت' جو پہلے ہی کمزور ہو چکی تھی' اب بالکل جواب دے گئی اور وہ دیکھتے ہی دیکھتے دق کے آخری درجے پر پہنچ گئی۔ اس کی زندگی کی کوئی امید باقی نہ رہی لیکن جس کو خدا رکھے اس کو کون چکھے! لڑائی ختم ہو چکی تھی اور زریں اپنی زندگی کے آخری دن گن رہی تھی کہ مسعود کا تار پہنچا کہ وہ بہت جلد واپس آنے والا ہے۔ اس خبر نے زریں پر مسیحائی کا کام کیا۔ اس کی ڈوبتی ہوئی نبضیں تیز ہوتی گئیں۔ جسم میں توانائی آنے لگی۔ ایک مہینے میں کافی حالت سدھر گئی۔ پھیپھڑوں کے زخم مندمل ہونے لگے' تیسرے مہینے تک آدھے زخم بھر چکے تھے۔ مسعود کی آمد نے سونے پر سہاگے کا کام کیا۔ چھٹے مہینے میں ایکسرے بالکل صاف تھا۔ زریں کی صحت یابی ایک معجزے سے کم نہ تھی۔ اب بھی کبھی کبھی یہ سوچتا ہوں کہ یہ محبت کی معجز نمائی تھی یا قدرت کا ایک ادنیٰ کرشمہ! (ڈاکٹر نجمی۔ کراچی)

عام آدمیوں کے تجربات

جب میں کالج میں تھی مجھ پر بے ہوشی کے دورے یکے بعد دیگرے پڑنے لگے اور غنودگی سی طاری رہنے لگی۔ میں نے خیال کیا کہ مجھے مرگی کی شکایت ہو گئی ہے۔ ایک رات اپنے کمرے سے باہر آتے ہوئے بے ہوش ہو کر گر پڑی اور کئی گھنٹے تک بے ہوش پڑی رہی۔ اب مجھے فیصلہ کرنا پڑا کہ معالج سے مشورہ ضروری ہو گیا ہے۔ بہت سے امتحانات کے بعد کوئی بات معلوم نہیں ہوئی تو اس نے حیاتین ب مرکب کے انجکشن لگانے شروع کئے۔ جو تکلیف مجھ پر گزر رہی تھیں سب رفع ہو گئیں۔ اس پہلے تجربے کے بعد میں نے نارمل مقدار سے زیادہ حیاتین ''ب'' کو اپنا معمول بنا لیا۔

گزشتہ موسم گرما میں ذرا غافل ہو گئی اور ضمیمے لینا ترک ہو گیا۔ سر میں درد ہونے لگا اور ایک دن باہر دھوپ میں لیٹی ہوئی تھی کہ اٹھ کر غسل خانے گئی اور وہاں دھڑام سے گر پڑی۔ میرا شوہر گرنے کا دھماکا سن کر دوڑا ہوا آیا۔ مجھے بڑی مقدار میں حیاتین ''ب'' مرکب کی ضرورت تھی حیاتین ب مرکب کے استعمال سے پھر بھلی چنگی ہو گئی۔

ایک زمانے میں ایام حیض میں سخت درد اور تشنج کا حملہ ہوا تو اسی حیاتین ''ب'' مرکب کی زیادہ مقدار سے دوسرے مہینے میں بالکل تکلیف نہیں ہوئی۔ نہ حیض سے پہلے دردسر' زیریں شکم میں تناؤ اور نہ کسی قسم کی بے چینی۔ پچھلے موسم گرما میں جب حیاتین چھوٹی ہوئی تھی۔ حیض کے موقع پر سخت درد ہوا۔ اب میں حیاتین کا ایک دن کا بھی ناغہ نہیں کرتی ہوں۔

عقلمند لوگوں کے دانشمندانہ اصول

جوش بغیر ہوش

میکی ٹامسن (Mickey Thomson) امریکہ میں پیدا ہوا۔ اس نے کار کی ریس میں عالمی شہرت حاصل کی۔ حتیٰ کہ وہ شاہ رفتار (Speed King) کہا جانے لگا۔ مگر مارچ ۱۹۸۸ء میں اس کو گولی مار کر ہلاک کر دیا گیا۔ بوقت وفات اس کی عمر ۵۹ سال تھی۔ میکی ٹامسن بے حد جرأت مند آدمی تھا۔ نومبر ۱۹۸۷ء میں اس نے اپنے دوستوں کو لاس انجلیز میں بتایا تھا کہ کچھ بے ہودہ لوگ اس کو ٹیلی فون پر مار ڈالنے کی دھمکی دے رہے ہیں۔ اس کے دوست ارنی الوارڈو (Ernie Alvardo) نے کہا کہ میکی نے مجھ کو بتایا تھا کہ وہ جانتا ہے کہ کون شخص اس کو قتل کرنا چاہتا ہے۔ دوست نے پوچھا کہ کیا تم نے اس کی اطلاع پولیس کو کی ہے۔ میکی نے جواب دیا: اس کی کوئی ضرورت نہیں۔

مگر میکی غلطی پر تھا' شروع مارچ ۱۹۸۸ء کی ایک صبح کو اپنی ۴۱ سالہ بیوی ٹروڈی (Trudy) کے ساتھ وہ بریڈبری (کیلی فورنیا) میں گھر سے اپنے آفس کے لئے جا رہا تھا کہ دو آدمی بائیسکل پر آئے اور اس پر بندوق سے حملہ کر دیا۔ ٹروڈی مایوسانہ طور پر کہتی رہی کہ نہ مارو' نہ مارو (Don,t shoot, don,t shoot) مگر گولیوں کی بوچھاڑ نے چند منٹ کے اندر دونوں کا خاتمہ کر دیا۔ میکی نے ۱۹۶۰ء میں ۴۰۰ میل فی گھنٹہ کی رفتار سے کار چلا کر پہلے امریکی کا ٹائٹل حاصل کیا تھا یہ سفر اس نے ایک خاص موٹر کار کے ذریعہ طے کیا تھا جس میں چار انجن لگے ہوئے تھے۔ ہفتہ وار ٹائم (۲۸ مارچ ۱۹۸۸ء) نے اس حادثہ پر تبصرہ کرتے ہوئے لکھا ہے کہ خطرہ کی پرواز کرنا جس نے میکی ٹامسن کو تیز رفتاری کا بادشاہ بنایا خود وہی اس کے لئے موت کا ذریعہ بنا گیا:

The Disregard for danger that marked Thompson,s driving career may have led to his death in his own front yard (12)

بہادری اور بے خوفی بہت اچھی چیز ہے۔ مگر انسان بہرحال کمزور ہے' وہ مطلق بہادری یا لامحدود بے خوفی کا تحمل نہیں کر سکتا۔ اس لئے بہادری اور بے خوفی کے ساتھ یہ بھی ضروری ہے کہ آدمی محتاط ہو۔ وہ حکمت اور مصلحت کا لحاظ کرنا بھی جانے۔ غیر حکیمانہ چھلانگ بھی اتنا ہی غلط ہے جتنا کہ بزدلانہ پسپائی۔ (بحوالہ کتاب زندگی: مولانا وحید الدین خان)

میری اہل میں سے مجھے سب سے پیاری فاطمہ ہے۔ (کنوز الحقائق)

Monthly "UBQARI" Lahore **LRL - 365**

جناب حکیم محمد طارق محمود عبقری مجذوبی چغتائی کی کتب ''تالیفات''

ہیپاٹائٹس کا سائنسی اور روحانی علاج
اُلجھے لوگ سُلجھے اصول
کامیاب شادی کے
جادو جنات کے پُراسرار حقائق
کلونجی کے کرشمات
جدید اضافوں کے ساتھ
سنتِ نبوی ﷺ اور جدید سائنس
تربیتِ اولاد اسلام اور جدید سائنس
موٹاپے سے نجات
حسن و صحت کیلئے انمول ٹانک
باپ کا تقدس
اسلام اور جدید تہذیب
شوگر کا سائنسی روحانی علاج
ہائی بلڈ پریشر کا سائنسی روحانی علاج
مہلک غذائیں، نبوی غذائیں اور جدید سائنس
شگفتہ باتیں بکھرے موتی انمول یادیں
پرسکون زندگی کی تلاش نبوی طریقے اور جدید سائنس
حسن لازوال کی قاتل بیماریاں
مشاہیر کی آپ بیتیاں
کولیسٹرول کا سائنسی روحانی علاج
سدا بہار حسن کی خاص غذائیں
تعلیماتِ نبوی ﷺ اور جدید سائنس
خاندانی مسائل کا طبی و نفسیاتی نچوڑ
FAMILY PROBLEMS
تندرستی کے دس راز دس ٹانک
صحت مند عادات، نبوی طریقے اور جدید سائنس
مہلک دوائیں، نبوی دوائیں اور جدید سائنس
مولانا طارق جمیل شخصیت و کمالات
شادابِ زندگی کے راز نبوی طریقے اور جدید سائنس
خواتین کے حسن و جمال کے قیمتی راز
جنسی پاکیزگی
نبوی علاج و احتیاط اور جدید سائنس
روحانی پاکیزگی
جڑی بوٹیوں کے کمالات اور جدید سائنسی تحقیقات
شوگر کا کامیاب علاج
جوانی کی حفاظت کیسے کی جائے؟
ویران جوانی اور مایوس نوجوان
شاہراہِ معرفت پر کامیابی کا سفر
ندامت کے آنسو
پھلوں سے صحت و خوبصورتی
1947 کے مظالم کی کہانی خود مظلوموں کی زبانی
کمالاتِ اولیاء
مہلک عادات نبوی طریقے اور جدید سائنس
بے قرار زندگی سے خوشگوار زندگی تک
شافی دوائیں شافی علاج
جیلوں میں بیتے لمحات کی کہانی مشاہیر کی زبانی
نبوی دسترخوان
گھریلو الجھنوں کا روحانی علاج